e-paper www.avadhnama.com

Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

LUCKNOW روزنامہ

اودھ نامہ

avadhnama

Rs.3/- Vol- 25 , Issue, 219 Sunday , May 10 2026 Pages -8

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۲۵) شمارہ نمبر (۲۱۹) لکھنؤ، بروز اتوار ۱۰-مئی ۲۰۲۶ء، مطابق ۲۲-ذیقعدہ-۱۴۴۷ھ صفحات-۸

بنگال میں غیر معمولی سیاسی تبدیلی کے پس منظر میں ٹیگور کی جینتی منائی گئی

سِلی گوڑی (یو این آئی) نوبل انعام یافتہ رابندر ناتھ ٹیگور کے 165 ویں یومِ پیدائش کی تقریبات جمعہ کے روز مغربی بنگال میں ایک غیر معمولی سیاسی تبدیلی کے پس منظر میں منائی گئی، جس نے روایتی طور پر ایک ثقافتی جشن کو ریاست کی بدلتی ہوئی سیاسی کہانی کی عکاسی میں تبدیل کر دیا۔ برسوں تک خاص طور پر 2011 میں ممتا بنرجی کی قیادت میں ترنمول کانگریس کے اقتدار میں آنے کے بعد رابندر ناتھ ٹیگور کے گیت اور علامتی پہلو ریاست کے عوامی ثقافتی منظرنامے میں گہرائی سے شامل ہو گئے تھے۔ محلوں کی تقریبات سے لے کر سرکاری سرپرستی میں منعقد پروگراموں تک، ہر 25 ویں بیساکھ (بنگالی کیلنڈر کے مطابق وہ تاریخ جو شاعر کے یومِ پیدائش کی علامت ہے) کو پورے بنگال میں رابندر سنگیت کی گونج سنائی دیتی تھی۔ تاہم اس سال ماحول بالکل مختلف نظر آیا۔

متعدد دفاعی اہداف کو نشانہ بنانے والے جدید اگنی میزائل کا کامیاب تجربہ

نئی دہلی (یو این آئی) ہندوستان نے ایک ساتھ کئی دفاعی اہداف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھنے والے جدید اگنی میزائل کا کامیاب تجربہ کیا ہے۔ وزارت دفاع نے ہفتہ کو بتایا کہ یہ تجربہ جمعہ کو اڈیشہ کے ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام جزیرے سے ملٹی انڈیپینڈنٹ ٹارگیٹ ایبل ری ایٹری وہیکل (ایم آئی آر وی) سسٹم کے ذریعے کیا گیا۔ یہ تجربہ متعدد پے لوڈز کے ساتھ کیا گیا، جنہیں بحر ہند کے خطے میں وسیع جغرافیائی رقبے پر پھیلے ہوئے مختلف اہداف کی طرف روانہ کیا گیا تھا۔ اس تجربے کی ٹیلی میٹری اور ٹریکنگ زمین اور بحری جہازوں پر مبنی متعدد اسٹیشنوں کے ذریعے کی گئی۔ ان نظام نے میزائل کے لانچ سے لے کر تمام پے لوڈز کے اثر تک اس کے پورے پرواز کے راستے کی نگرانی کی۔ پرواز کے اعداد و شمار نے تصدیق کی کہ تجربے کے دوران مشن کے تمام مقاصد کامیابی سے حاصل کر لیے گئے ہیں۔

سویندو ادھیکاری بنے بنگال کے پہلے بی جے پی وزیر اعلیٰ

پی ایم مودی نے بی جے پی حکومت کی حلف برداری کی تقریب میں مغربی بنگال کے عوام کو 'سشٹانگ پرنام' پیش کیا، ادھیکاری کے ساتھ پانچ دیگر وزراء نے بھی حلف لیا

کولکاتہ (ایجنسی) مغربی بنگال کی سیاست میں آج ایک تاریخی باب کا اضافہ ہوا، جب پہلی بار بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت برسر اقتدار آئی اور سویندو ادھیکاری نے ریاست کے وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف اٹھایا۔ کولکاتہ میں منعقدہ ایک پروقار تقریب میں مغربی بنگال کے گورنر آر این روی نے سویندو ادھیکاری اور ان کے ساتھ 5 دیگر وزراء کو عہدے اور رازداری کا حلف دلایا۔ ان کے ساتھ جن رہنماؤں نے وزیر کے عہدے کا حلف اٹھایا، ان میں دلیپ گھوش، اگنیمترا پال، اشوک کیرتنیا، کشودیرام ٹوڈو اور نستھ پرمانک شامل ہیں۔ بی جے پی کی اس تاریخی جیت کے ساتھ ہی ریاست میں پہلی بار کسی دائیں بازو کی پارٹی کی حکومت بنی ہے۔ 8 مئی کو بی جے پی قانون ساز پارٹی نے سویندو ادھیکاری کو متفقہ طور پر اپنا لیڈر منتخب کیا تھا۔ اس کے بعد ان کا وزیر اعلیٰ بننا طے پا گیا تھا۔ بی جے پی نے اسمبلی انتخابات میں شاندار جیت درج کرتے ہوئے ریاست کے اقتدار پر قبضہ جمایا۔ سویندو ادھیکاری کا سیاسی سفر 3 دہائیوں سے زیادہ طویل رہا ہے۔ انہوں نے 1995 میں کانتھی میونسپلٹی سے کونسلر کے طور پر سیاست کا آغاز کیا تھا۔ اس کے بعد وہ 3 بار کونسلر رہے اور کانتھی میونسپلٹی کے چیئرمین بھی بنے۔ انہیں 20 سال سے زیادہ کا پارلیمانی تجربہ حاصل ہے۔ وہ 2 بار لوک سبھا کے رکن پارلیمنٹ، 3 بار رکن اسمبلی اور 5 سال تک اسمبلی میں حزب اختلاف کے قائد بھی رہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز کولکاتا کے بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ میں ایک تاریخی لمحے کو رقم کرتے ہوئے مغربی بنگال کے عوام کے سامنے ''سشٹانگ پرنام'' کیا۔ یہ موقع ریاست میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی پہلی حکومت کی حلف برداری کی تقریب کا تھا۔ اسٹیج پر آتے ہی وزیر اعظم نے رابندر ناتھ ٹیگور کو خراجِ عقیدت پیش کیا اور ان کی تصویر کے سامنے ہاتھ جوڑ کر تقریب کا آغاز کیا، جس سے اس اہم سیاسی تقریب کو ایک باوقار رنگ ملا۔ یہ تقریب ''رابندر جینتی'' کے موقع پر منعقد ہوئی، اور مبصرین کے مطابق حلف برداری کی تاریخ اسی مناسبت سے طے کی گئی تھی۔ اس کے فوراً بعد وزیر اعظم اسٹیج کے وسط میں آئے، عوام کی جانب رخ کیا، گھٹنوں کے بل جھکے اور مکمل سشٹانگ پرنام ادا کیا۔ بعد ازاں انہوں نے سوشل میڈیا پر ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھا: ''میں مغربی بنگال کے عوام کی طاقت کو سلام پیش کرتا ہوں۔'' بی جے پی نے 294 رکنی اسمبلی میں تاریخی کامیابی حاصل کرتے ہوئے 207 نشستیں جیتیں، اور یہ پہلا موقع ہے کہ پارٹی نے ریاست میں حکومت قائم کی ہے۔ یہ کامیابی اس لیے بھی خاص اہمیت رکھتی ہے کہ مغربی بنگال شیاما پرساد مکھرجی کا آبائی صوبہ ہے، جو بھارتیہ جن سنگھ کے بانی تھے۔

اس سے قبل نتائج کے اعلان کے بعد وزیر اعظم نے دہلی میں پارٹی کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے بنگالی لباس ہمعنی دھوتی اور کرتا پہن کر فتح کا جشن منایا تھا۔ ہفتے کے روز عوام کے سامنے جھک کر انہوں نے اس کامیابی کی جذباتی اہمیت کو ایک بار پھر اجاگر کیا۔ وزیر اعظم صبح تقریباً 10 بجے کولکاتا پہنچے، جہاں سے وہ ہیلی کاپٹر کے ذریعے ریس کورس گئے اور پھر گاڑی کے ذریعے بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ پہنچے۔ وہ مغربی بنگال بی جے پی کے صدر شامک بھٹاچاریہ اور وزیر اعلیٰ سویندو ادھیکاری کے ساتھ ایک کھلی گاڑی میں جلسہ گاہ میں داخل ہوئے۔ تقریب میں عوام کی بڑی تعداد موجود تھی، اور وزیر اعظم نے اسٹیج تک پہنچتے ہوئے حامیوں کا ہاتھ ہلا کر استقبال کیا۔ اس موقع پر مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ بھی اسٹیج پر موجود تھے۔ تقریب میں بی جے پی کے کئی سینئر رہنما اور مختلف ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ بھی شریک ہوئے، جن میں وزیر دفاع راجناتھ سنگھ، آسام کے وزیر اعلیٰ ہمانتا بسوا سرما، آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ این چندرابابو نائیڈو، اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ، مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس، بی جے پی صدر نتن نابن، اور مرکزی وزراء جے پی نڈا، سمرتی ایرانی اور شیوراج سنگھ چوہان شامل تھے۔ علاوہ ازیں اداکار سے سیاست داں بننے والے متھن چکرورتی اور بی جے پی لیڈر اگنی مترا پال بھی تقریب میں موجود تھے۔

سوبھیندو ادھیکاری کی کابینہ میں تنظیمی، علاقائی خواہشات اور مختلف برادریوں کی نمائندگی کے درمیان توازن قائم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کولکاتہ کے وسیع بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ میں جمعہ کے روز وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور بی جے پی کے کئی وزرائے اعلیٰ کی موجودگی میں مسٹر ادھیکاری نے ریاست کے نئے وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لیا، جس کے ساتھ ہی ریاست میں بی جے پی کو بھاری اکثریت ملنے کے بعد کئی دنوں سے جاری قیاس آرائیوں کا خاتمہ ہو گیا۔ مسٹر ادھیکاری کے ساتھ بی جے پی کے پانچ سینئر رہنماؤں نے کابینی وزیر کے طور پر حلف لیا، جن میں دلیپ گھوش، اگنی مترا پال، اشوک کیرتنیا، خودی رام ٹوڈو اور نستھ پرمانک شامل ہیں۔ ان پانچ وزراء کو کابینہ میں شامل کرنا بی جے پی کے طرزِ حکومت کو مزید وسیع بنانے کی ایک سوچی سمجھی سیاسی حکمت عملی کی عکاسی کرتا ہے، ساتھ ہی پارٹی میں مختلف علاقوں، برادریوں اور دھڑوں کے درمیان نازک توازن قائم کرنے کی کوشش بھی ظاہر کرتا ہے۔

اتر پردیش؛ 2027 سے پہلے بی جے پی میں بڑی تبدیلیوں کی تیاری

کابینہ میں توسیع اور تنظیم میں جلد ردوبدل

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے گورنر سے ملاقات کی۔

لکھنؤ، (یو این آئی) مغربی بنگال میں نئی حکومت کے حلف لینے کے بعد اب بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی مرکزی قیادت اتر پردیش پر فوکس کرنے جا رہی ہے۔ ایسے میں 2027 کے اسمبلی انتخابات سے پہلے یوپی بی جے پی میں بڑی سیاسی اور تنظیمی تبدیلیوں کی تیاری تیز ہو گئی ہے۔ درحقیقت پارٹی اور حکومت کی سطح پر ہونے والی یہ تبدیلیاں بی جے پی کے لیے سماجی اور علاقائی مساوات کو درست کرنے کا ایک اہم موقع تصور کی جا رہی ہیں۔ بی جے پی ذرائع کے مطابق تنظیم میں ردوبدل، یوگی آدتیہ ناتھ حکومت میں کابینہ کی توسیع اور مختلف کمیشنوں، کارپوریشنوں اور بورڈوں میں خالی عہدوں پر بھرتیاں جلد ہو سکتی ہیں۔ پارٹی کا ماننا ہے کہ 2027 کے انتخابات سے قبل یہ آخری بڑا موقع ہوگا جب مختلف ذاتوں اور علاقائی گروہوں کو متوازن طریقے سے نمائندگی دی جا سکے گی۔ بی جے پی کے ایک سینئر رکن پارلیمنٹ کے مطابق، مغربی بنگال میں حکومت سازی کا عمل مکمل ہوتے ہی مرکزی قیادت اتر پردیش کی طرف توجہ دے گی۔ تنظیمی تبدیلیوں، کابینہ میں توسیع اور مختلف کارپوریشنوں و بورڈوں میں تقرریوں کے حوالے سے بڑے پیمانے پر تیاریاں پہلے ہی مکمل ہو چکی ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ یوگی حکومت میں طویل عرصے سے منتظر کابینہ میں ردوبدل 10 سے 15 مئی کے درمیان کسی بھی وقت ہو سکتا ہے۔ تقریباً آدھا درجن لیڈروں کے نام ممکنہ کابینہ کی توسیع یا محکمہ جاتی تبدیلیوں کے حوالے سے زیر بحث ہیں۔ تاہم حتمی فیصلہ مرکزی قیادت ہی کرے گی۔ بی جے پی رکن پارلیمنٹ نے بتایا کہ بی جے پی اس ردوبدل کو صرف انتظامی تبدیلی تک محدود نہیں رکھنا چاہتی، بلکہ اس کے ذریعے ایک واضح سیاسی پیغام دینے کی بھی تیاری ہے۔ لوک سبھا انتخابات کے بعد بدلے ہوئے سیاسی حالات اور بی جے پی کے سماجی اتحاد کو درپیش چیلنجوں کے پیش نظر پارٹی مختلف ذاتوں کے گروہوں، علاقوں اور برادریوں کی نمائندگی کا نئے سرے سے جائزہ لے رہی ہے۔

رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ ''پارٹی خاص طور پر ان طبقات میں اپنی گرفت مضبوط کرنے کی حکمت عملی بنا رہی ہے جہاں اسے حمایت میں کمی محسوس ہوئی ہے یا جہاں اپوزیشن اپنی سماجی رسائی بڑھانے میں مصروف ہے۔ اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک دو خواتین کو کابینہ میں جگہ دیے جانے پر بات ہو رہی ہے۔ ساتھ ہی برہمن، جاٹ، گوجر، کرمی، پاسی، پال اور ولمیکی برادریوں کو جوڑنے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ پارٹی تنظیم میں کئی عہدے طویل عرصے سے زیر التوا ہیں، جبکہ کئی کمیشنوں، بورڈوں اور کارپوریشنوں میں تقرریاں ابھی باقی ہیں۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ ان تقرریوں کے ذریعے بی جے پی مختلف سماجی اور علاقائی گروہوں کے لیڈروں کو ایڈجسٹ کرنے کے ساتھ ساتھ اندرونی توازن برقرار رکھنے کی کوشش کرے گی۔ بی جے پی رکن پارلیمنٹ کا ماننا ہے کہ بی جے پی کا پورا فوکس پسماندہ طبقات، دلتوں اور غیر بااثر ذاتوں کے درمیان اپنی گرفت مضبوط کرنے پر رہے گا۔ ساتھ ہی ان علاقوں کو نمائندگی دینے کی کوشش ہوگی جہاں پارٹی کو خاطر خواہ سیاسی شراکت داری نہیں مل سکی ہے۔

> فی الحال جن ناموں کی سب سے زیادہ چرچا ہے، ان میں بی جے پی کے سابق ریاستی صدر بھوپیندر چودھری کے علاوہ سماجوادی پارٹی کے باغی رکن اسمبلی اور سابق وزیر منوج پانڈے، پوجا پال، علی گڑھ کے خیر اسمبلی حلقہ سے رکن اسمبلی سریندر دلیر اور کرشنا پاسوان کے نام تقریباً طے مانے جا رہے ہیں۔ ان میں سے بعض لیڈروں نے دوپہر تین بجے جن بھون پہنچنے کی تصدیق بھی کی ہے۔

ممتا بنرجی نے 'ایکس' بائیو سے ہٹایا 'بنگال سی ایم'

کولکاتہ (ایجنسی) مغربی بنگال میں ہفتے کو بی جے پی لیڈر سویندو ادھیکاری کے وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف برداری کے ساتھ ہی ریاست کی سیاست میں آئی تبدیلی کے دوران اب ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کی سربراہ ممتا بنرجی کے حوالے سے بھی بحث تیز ہو گئی ہے۔ دراصل اسمبلی انتخابات کے نتائج کا اعلان ہونے کے بعد بھی ممتا بنرجی نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' کے بائیو میں خود کو مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ بتایا ہوا تھا۔ ان کے بائیو میں اب بھی لکھا ہوا ہے کہ وہ ترنمول کانگریس کی بانی اور مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ہیں تاہم نئے وزیر اعلیٰ کی حلف برداری کی تقریب کے بعد ممتا بنرجی نے اپنے بائیو سے 'سی ایم' والی لائن کو ہٹا دیا ہے۔ ریاست کے حالیہ انتخابات میں شکست کے بعد سے ممتا بنرجی مسلسل انتخابی عمل پر سوال اٹھا رہی ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ الیکشن میں دھاندلی ہوئی اور انہیں ہرانے کی سازش رچی گئی۔ ممتا بنرجی لگاتار بی جے پی کو نشانہ بنا رہی ہیں اور دعویٰ کر رہی ہیں کہ الیکشن منصفانہ طریقے سے نہیں کرایا گیا۔ حالانکہ ان الزامات پر الیکشن کمیشن کی جانب سے اب تک کوئی سرکاری ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔

گزشتہ کئی روز سے ریاست کی سیاست میں جاری ہنگامہ آرائی کے دوران جہاں بی جے پی انتخابات کو بنگال میں ایک نئے سیاسی دور کی شروعات بتا رہی ہے وہیں ترنمول کانگریس کے رہنما انتخابی عمل کی شفافیت پر سنگین سوالات اٹھا رہے ہیں۔ اس دوران ترنمول کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے اسمبلی انتخابات کے نتائج کے بعد الیکشن کمیشن، سرکاری ایجنسیوں اور انتخابی عمل کے منصفانہ ہونے پر سوال اٹھائے ہیں۔ ابھیشیک بنرجی نے دعویٰ کیا کہ اس الیکشن میں تقریباً 30 لاکھ حقیقی رائے دہندگان کو مبینہ طور پر ووٹر لسٹ سے باہر کر دیا گیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پورے الیکشن کے دوران کئی سرکاری ایجنسیوں اور الیکشن کمیشن کا رویہ جانبدارانہ نظر آیا۔ انہوں نے کہا کہ جن جمہوری اداروں کو غیر جانبدار طریقے سے کام کرنا چاہیے تھا، ان کے کردار سے انتخابات کی منصفانہ، معتبریت اور شفافیت پر سنگین سوالات کھڑے ہوئے ہیں۔

وجے کو وی سی کے کا غیر مشروط حمایت کا اعلان، حلف برداری آج

چنئی (ایجنسی) 3 سال قبل بنی پارٹی تمل ناڈو میں حکومت سنبھالنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ تملگا ویتری کژگم (ٹی وی کے) کے سربراہ تھلاپتی وجے کو وزیر اعلیٰ کا حلف لینے کی منظوری گورنر نے دے دی ہے۔ ہفتہ (9 مئی) کو وجے نے لوک بھون میں گورنر راجندر وشوناتھ آرلیکر سے ملاقات کر حکومت سازی کا دعویٰ پیش کیا۔ انھوں نے گورنر کو دیگر پارٹیوں سے ملی حمایت کا خط بھی سونپا، جس کے بعد انھیں حلف برداری کی اجازت مل گئی۔ وزیر اعلیٰ تھلاپتی وجے ہی ہوں گے، جبکہ کل کابینہ کے 9 وزراء بھی حلف اٹھائیں گے۔ ان میں 6 ٹی وی کے سے اور 3 کانگریس سے ہو سکتے ہیں۔ تمل ناڈو میں ودوتھلئی چرو تھیئگل کٹچی (وی سی کے) نے تملگا ویتری کژگم (ٹی وی کے) کو حکومت بنانے کے لیے غیر مشروط حمایت دینے کا اعلان ہفتہ کی شام کر دیا۔ وی سی کے کے اس قدم سے ریاست میں نئی حکومت کی تشکیل کو لے کر گزشتہ ایک ہفتے سے جاری سیاسی رسہ کشی کا خاتمہ ہو گیا۔ تھول تھرُ ماولون کی قیادت والی سیاسی جماعت وی سی کے گزشتہ چند دنوں سے ٹی وی کے کی حمایت کے مسئلے پر تذبذب کا شکار تھی۔ اگرچہ 234 رکنی اسمبلی میں اس کے صرف دو اراکینِ اسمبلی ہیں لیکن اس کے مؤقف کے واضح نہ ہونے کی وجہ سے ٹی وی کے کو اکثریت حاصل کرنے میں دشواری پیش آ رہی تھی۔ اب حمایت کے اعلان کے بعد ٹی وی کے اور اس کے رہنما جوزف وجے کو حکومت بنانے کے لیے ضروری 118 اراکین کی جادوئی تعداد حاصل ہو گئی ہے۔ یہ اعلان وی سی کے رہنما تھرُ ماولون کی جانب سے ٹی وی کے کے انتخابی مہم کے انتظامی جنرل سکریٹری آدھاوا رجُنا کو حمایت نامہ سونپنے کے بعد کیا گیا۔ حمایتی خط حاصل کرنے کے بعد مسٹر رجُنا نے میڈیا سے کہا، وجے، وجے، وجے، وجے۔ میں کانگریس، سی پی آئی، سی پی ایم کے رہنماؤں اور اپنے سیاسی رہنما تھرُ ماولون کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جمہوریت کا تحفظ کیا جائے گا اور ہمارے رہنما وجے تمل ناڈو کے اگلے وزیر اعلیٰ ہوں گے۔ قابلِ ذکر ہے کہ اداکار سے سیاستداں بننے والے جوزف وجے کی پارٹی ٹی وی کے نے اپنے پہلے ہی انتخاب میں 108 نشستوں پر کامیابی حاصل کی۔ تاہم دو نشستوں سے جیتنے کے باعث تکنیکی طور پر ان کے پاس 107 اراکین اسمبلی تھے اور اکثریت کے لیے انہیں مزید 11 اراکین کی ضرورت تھی۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لیے مسٹر وجے نے اپوزیشن اتحاد کے اتحادیوں سے رابطہ کیا۔

عآپ کے سینئر رہنما سنجیو اروڑا کی رہائش پر ڈی کا چھاپہ

'بی جے پی کا سُپاری کلر ای ڈی آج پھر پنجاب پہنچ گیا' عآپ کا سخت ردعمل

چنڈی گڑھ (ایجنسی) پنجاب حکومت کے کابینہ وزیر اور عام آدمی پارٹی (عآپ) کے سینئر رہنما سنجیو اروڑا کی چنڈی گڑھ میں واقع سرکاری رہائش پر ہفتے کی صبح انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے چھاپہ مارا۔ ای ڈی کی ٹیم صبح تقریباً 7 بجے سیکٹر-2 میں واقع رہائش پر پہنچی۔ اطلاعات کے مطابق ای ڈی کے افسران تقریباً 20 گاڑیوں میں وزیر سنجیو اروڑا کے گھر پہنچے۔ سیکورٹی کے انتظامات برقرار رکھنے کے لیے سی آئی اے اور اسپیشل فورس کے تقریباً 3 درجن جوانوں کو بھی تعینات کیا گیا۔ سرچ آپریشن صبح 7:25 بجے شروع ہوئی، جو کئی گھنٹوں تک جاری رہی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ای ڈی کی یہ کارروائی مبینہ منی لانڈرنگ، اے ای ایم اے کی خلاف ورزی، زمین سے متعلق معاملات اور مشکوک مالی لین دین کی تحقیقات کے سلسلے میں کی جا رہی ہے۔ ایجنسی نے نہ صرف چنڈی گڑھ بلکہ لدھیانہ، جالندھر اور گروگرام سمیت کئی شہروں میں بھی چھاپے مارے۔ بتایا جا رہا ہے کہ تحقیقات کے دائرے میں سنجیو اروڑا کے اہل خانہ اور ان کی کمپنی سے وابستہ کچھ دفاتر بھی شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر بی جے پی اور مرکزی حکومت پر سخت حملہ بولا ہے۔ انہوں نے لکھا کہ ''آج پھر سے بی جے پی کی ای ڈی سنجیو اروڑا کے گھر آئی ہے۔ ایک سال میں یہ تیسری بار ان کے گھر بی جے پی کی ای ڈی آئی ہے اور گزشتہ ایک مہینے میں دوسری بار، پھر بھی انہیں کچھ نہیں ملا ہے۔'' ساتھ ہی انہوں نے لکھا کہ ''میں مودی کو بتانا چاہتا ہوں کہ پنجاب گروؤں کی سرزمین ہے، اورنگزیب بھی ہمیں نہیں جھکا سکا تھا۔ یہ بھگت سنگھ کی سرزمین ہے جو انگریزوں کے سامنے کبھی نہیں جھکے، تو مودی کے ان ہتھکنڈوں کے سامنے پنجاب کبھی نہیں جھکے گا۔

آبنائے ہرمز کے قریب مال بردار جہاز آگ لگنے کے بعد غرقاب، ایک ہندوستانی ہلاک

نئی دہلی۔ (ایجنسی) آبنائے ہرمز کے قریب جمعہ دیر رات کو ایک بڑا حادثہ پیش آیا جس میں ایک شخص ہلاک اور کچھ دیگر زخمی ہو گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق لکڑی کے ایک مال بردار جہاز میں اچانک آگ لگ گئی اور پھر وہ بے قابو ہو کر غرقاب ہو گیا۔ اس حادثے میں ایک ہندوستانی ملاح کی موت ہو گئی، جبکہ 4 دیگر ہندوستانی زخمی ہو گئے۔ جہاز پر عملہ کے اراکین کی شکل میں 18 ہندوستانی موجود تھے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق حادثہ کے بعد قریب سے گزر رہے ایک دوسرے جہاز نے فوراً مدد کی اور 17 ہندوستانیوں کو بچا لیا۔ زخمیوں کو علاج کے لیے دبئی لے جایا گیا ہے۔ سبھی کی حالت فی الحال مستحکم بتائی جا رہی ہے۔ جہاز میں آگ کیسے لگی، اس کی جانچ ابھی جاری ہے۔ یہ لکڑی کا ڈھو (مال بردار کشتی) عام سامان لے جا رہا تھا۔ حادثہ آبنائے ہرمز کے قریب پیش آیا، جسے دنیا کا ایک نہایت اہم سمندری راستہ مانا جاتا ہے۔ اسی راستے سے دنیا کے کئی ممالک تک تیل کی سپلائی ہوتی ہے۔ یہ واقعہ ایسے وقت میں پیش آیا ہے، جب آبنائے ہرمز کے آس پاس امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی بڑھی ہوئی ہے۔ دبئی میں ہندوستانی قونصل خانہ کے افسران نے بچائے گئے ہندوستانیوں سے ملاقات کی ہے اور ہر ممکن مدد فراہم کی جا رہی ہے۔

قابل ذکر ہے کہ آبنائے ہرمز کے قریب ایک چینی تیل بردار ٹینکر پر حملہ ہونے کے بعد جہاز کے عملہ میں خوف اور تناؤ بڑھ گیا ہے۔ چین کی میڈیا رپورٹ کے مطابق ایران جنگ شروع ہونے کے بعد کسی چینی تیل بردار ٹینکر پر یہ پہلا بڑا حملہ مانا جا رہا ہے۔ اس جہاز کا نام 'جے وی اینوویشن' ہے۔ یہ تیل اور کیمیکل لے جانے والا بڑا ٹینکر ہے، جو مارشل آئی لینڈز کے جھنڈے کے تحت چلتا ہے۔ جہاز تقریباً 173 میٹر لمبا ہے اور اسے 2004 میں بنایا گیا تھا۔ پیر کے روز جہاز نے آس پاس کے دوسرے جہازوں کو پیغام بھیج کر بتایا کہ اس کے ڈیک پر آگ لگ گئی ہے۔ جہاز کے چیف انجینئر لیو نے کہا کہ ابھی تک یہ واضح نہیں ہو پایا ہے کہ حملہ کس نے کیا۔ یہ بھی معلوم نہیں چل سکا ہے کہ حملہ جان بوجھ کر کیا گیا یا کوئی حادثہ تھا۔ انہوں نے مطلع کیا کہ جہاز اُس وقت چل بھی نہیں رہا تھا، اس لیے کسی کو حملے کی توقع نہیں تھی۔

بی جے پی نے الیکشن چوری کا نظام بنا ڈالا

ووٹ چوری کر کے بنگال اور آسام کے انتخابات جیتے: راہل گاندھی

گروگرام، (ہریانہ) (یو این آئی) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر انتخابات میں دھاندلی کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ اس نے انتخابی چوری کا ایک نظام بنایا ہے اور ہریانہ، مہاراشٹر، مغربی بنگال اور آسام جیسی ریاستوں میں ووٹر لسٹوں میں ہیرا پھیری اور اداروں کا غلط استعمال کر کے انتخابات جیتے ہیں۔ جمعہ کو ہریانہ کے گروگرام میں 'سدبھاؤ یاترا' کے دوران ایک عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر گاندھی نے بی جے پی پر الزام لگایا کہ وہ الیکشن کمیشن، نوکرشاہی اور مرکزی ایجنسیوں کو سیاسی فائدے کے لیے استعمال کر رہی ہے اور ان اداروں کے ذریعے جمہوری عمل کو متاثر کر رہی ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ ہریانہ اور ملک میں بے روزگاری سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ حکومت کی معاشی پالیسیوں نے چھوٹی اور درمیانی صنعتوں کو کمزور کر دیا ہے جبکہ نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے بجائے سوشل میڈیا کے ذریعے گمراہ کیا جا رہا ہے۔ مسٹر گاندھی نے ہندوستان-امریکہ تجارتی معاہدے پر وزیر اعظم نریندر مودی کو بھی نشانہ بنایا، یہ کہتے ہوئے کہ اس سے امریکی مفادات کو فائدہ پہنچے گا جب کہ ہندوستانی زراعت، صنعت اور مینوفیکچرنگ سیکٹر پر اثر پڑے گا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ وزیر اعظم نے دباؤ میں آ کر معاہدہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ صنعت کار گوتم اڈانی کے بی جے پی کے ساتھ قریبی تعلقات ہیں اور حکومت قومی اثاثے منتخب صنعت کاروں کے حوالے کر رہی ہے، جس سے عوام کی ناراضگی بڑھ رہی ہے۔ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر نے یہ بھی الزام لگایا کہ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ، سی بی آئی اور محکمہ انکم ٹیکس جیسی مرکزی ایجنسیوں کو اپوزیشن پارٹیوں کے خلاف استعمال کیا جا رہا ہے، لیکن کانگریس کو خوف نہیں ہے۔ بی جے پی اور کانگریس کو نظریاتی جنگ بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ اور کانگریس میں نظریاتی فرق ہے۔ بی جے پی نفرت پھیلاتی ہے جب کہ کانگریس محبت کی راہ پر چلتی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ صرف کانگریس ہی بی جے پی کا مضبوطی سے مقابلہ کر سکتی ہے اور بالآخر اسے شکست دے سکتی ہے۔

جمہوریت بچانے کیلئے 'ملٹی لیئر الیکشن مافیا' سے لڑنا ہوگا

> بی جے پی جھوٹ کی 'سون پاپڑی'، ایک جھوٹ پر دوسرا جھوٹ چڑھاتی ہے، خواتین کے خلاف جرائم میں یوپی سرفہرست، بی جے پی کا زیرو ٹالرینس ناکام: اکھلیش یادو

لکھنؤ۔ سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ جمہوریت اور آئین کو بچانے کے لیے سماجوادیوں کو 'ملٹی لیئر الیکشن مافیا'' سے لڑنا ہوگا۔ انتخابات میں کئی سطحوں پر انتخابی مافیا سرگرم ہیں۔ آئینی اداروں کی ساکھ بچانے کے لیے ہم سب کو متحد ہو کر ان کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ انھوں نے کہا کہ بی جے پی ایک منفی اور سماج میں دراڑ ڈالنے والی پارٹی ہے۔ لکھنؤ میں سماجوادی پارٹی کے ریاستی دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اکھلیش یادو نے کہا کہ سماجوادی پارٹی کا مطالبہ ہے کہ جب امریکہ، انگلینڈ اور جرمنی میں بیلٹ پیپر سے ووٹنگ ہوتی ہے تو یہاں بھی بیلٹ پیپر سے ہی ووٹ ڈالے جائیں۔ سماجوادی پارٹی نے سب کو ساتھ لے کر لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کو ای وی ایم کے ذریعے شکست دی ہے اور آئندہ بھی بی جے پی کو ای وی ایم سے ہرا کر ای وی ایم کو ہٹانے کا کام کرے گی۔ انھوں نے کہا کہ چاہے برسوں لگ جائیں یا صدیاں، ہم ای وی ایم کو ہٹا کر ہی دم لیں گے۔ انھوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت اسمارٹ میٹر کے ذریعے عوام کی جیب کاٹ رہی ہے۔ بجلی نہیں آتی لیکن اسمارٹ میٹر چلتا رہتا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اسمارٹ میٹر کو ریموٹ سے بھی چلایا جا سکتا ہے۔ جب اسمارٹ میٹر میں بے ایمانی ہو سکتی ہے تو ای وی ایم میں کیوں نہیں ہو سکتی؟

اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی کے غیر رجسٹرڈ ساتھی، جنھوں نے پوری زندگی خفیہ سرگرمیوں میں گزاری، جھوٹا ماحول بناتے ہیں۔ بی جے پی جھوٹ کی ''سون پاپڑی'' ہے، جو ایک جھوٹ پر دوسرے جھوٹ کی پرت چڑھا دیتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ سماجوادی پارٹی نے پی ڈی اے کی طاقت سے سب کو ساتھ لے کر لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کو شکست دی ہے اور اب اسمبلی انتخابات میں بھی بی جے پی کو ہرائے گی۔ انھوں نے الزام لگایا کہ 2022 کے اتر پردیش اسمبلی انتخابات میں بی جے پی نے سازش کے تحت ووٹروں کے نام حذف کروائے تھے۔

ایران کی مدد کرنے والے 10 افراد اور کمپنیوں پر امریکی پابندیاں عائد

واشنگٹن، 9 مئی (یو این آئی) امریکہ نے ایران کی عسکری خریداری نیٹ ورک کے 10 افراد اور کمپنیوں پر پابندیاں عائد کر دیں، پابندیاں ایران کے لیے ہتھیار حاصل کرنے کی کوششوں میں ملوث افراد و کمپنیوں پر عائد کی گئیں۔

امریکی محکمہ خزانہ کے مطابق امریکہ نے ایران کے اسلحہ پروگرام میں معاونت کے الزامات کے تحت 10 افراد اور کمپنیوں پر پابندیاں عائد کر دیں، جن میں چین اور ہانگ کانگ کی متعدد کمپنیاں بھی شامل ہیں۔ امریکی محکمہ خزانہ کے مطابق ان اداروں پر ایران کو شاہد ڈرونز اور بیلسٹک میزائل بنانے کے لیے اسلحہ اور خام مال کے حصول میں مدد دینے کا الزام ہے۔ روئٹرز کے مطابق یہ اقدام ایسے وقت سامنے آیا ہے جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ آئندہ دنوں میں چینی صدر شی جن پنگ سے ملاقات کے لیے چین جانے کا ارادہ رکھتے ہیں، جب کہ ایران کے ساتھ جنگ کے خاتمے کی کوششیں تعطل کا شکار ہیں۔ پابندیوں کی زد میں آنے والی کمپنیوں میں مندرجہ ذیل شامل ہیں: چین میں قائم یوشیتا شنگھائی انٹرنیشنل ٹریڈ کمپنی لمیٹڈ پر ایران کو چین سے اسلحہ خریدنے میں سہولت فراہم کرنے کا الزام عائد کیا گیا۔ دبئی میں قائم ایلیٹ انرجی ایف زیڈ سی او پر خریداری کے اس عمل میں مدد کے لیے ہانگ کانگ کی ایک کمپنی کو لاکھوں ڈالر منتقل کرنے کا الزام لگایا گیا۔ ہانگ کانگ کی ایچ کے ہیسن انڈسٹری کمپنی لمیٹڈ اور بیلاروس کی آرموری الائنس ایل ایل سی پر اسلحہ خریداری میں ثالثی کا کردار ادا کرنے کا الزام ہے۔ ہانگ کانگ کی مسٹا ڈلمیٹڈ پر ایران کی پاسدارانِ انقلاب کو اسلحہ خریدنے میں سہولت دینے کا الزام عائد کیا گیا۔ ایران کی پیشگام الیکٹرانک صافہ کمپنی پر ڈرونز میں استعمال ہونے والے موٹرز خریدنے کا الزام لگایا گیا۔ چین کی ہائٹیکس انسولیشن ٹنگیو کمپنی لمیٹڈ پر بیلسٹک میزائلوں میں استعمال ہونے والا مواد فراہم کرنے کا الزام عائد کیا گیا۔ امریکی محکمہ خزانہ نے اپنے بیان میں کہا کہ ایران کی عسکری صنعتی صلاحیت کو دوبارہ فعال ہونے سے روکنے کے لیے اقتصادی اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ ایران کے غیر قانونی تجارتی نیٹ ورک، بشمول ایئر لائنز، کی معاونت کرنے والی غیر ملکی کمپنیوں کے خلاف بھی کارروائی کی جاسکتی ہے، جب کہ ایران کی مدد کرنے والے غیر ملکی مالیاتی ادارے بھی ثانوی پابندیوں کی زد میں آسکتے ہیں۔ اوبسیڈین رسک ایڈوائزرز کے مینیجنگ پرنسپل بریٹ ایرکسن نے کہا کہ امریکی اقدامات کا مقصد ایران کی اس صلاحیت کو محدود کرنا ہے جس کے ذریعے وہ آبنائے ہرمز میں بحری جہازوں اور خطے میں اتحادیوں کے لیے خطرات پیدا کرتا ہے۔ ایران نے 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کے بعد آبنائے ہرمز بند کردی تھی۔ یہ عالمی توانائی تجارت کی ایک اہم گزرگاہ ہے جہاں سے دنیا کے تقریباً پانچواں حصہ خام تیل اور مائع قدرتی گیس گزرتی ہے۔ جنگ شروع ہونے کے بعد اس راستے سے بحری آمدورفت تقریباً معطل ہو چکی ہے، جس کے باعث توانائی کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ہوا۔ برطانوی ادارے سینٹر فار انفارمیشن ریزیلینس کے مطابق ایران دنیا کے بڑے ڈرون ساز ممالک میں شمار ہوتا ہے اور ہر ماہ تقریباً 10 ہزار ڈرون تیار کرنے کی صنعتی صلاحیت رکھتا ہے۔

امریکہ کی کسی ڈیڈ لائن پر کوئی توجہ نہیں دیتے: ایران

تہران، 9 مئی (یو این آئی) ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی کا اپنے اہم بیان میں کہنا ہے کہ ایران امریکی تجاویز پر غور کر رہا ہے جب کسی حتمی نتیجے پر پہنچیں گے تو اس کا اعلان کیا جائے گا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اسماعیل بقائی کا ایک بیان میں کہنا تھا کہ دشمن کی جمعرات کی رات کی کارروائی بین الاقوامی قوانین اور جنگ بندی کی کھلی خلاف ورزی تھی، ایرانی افواج اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ مکمل طور پر تیار ہیں اور صورتحال پر قریبی نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ترجمان ایرانی وزارت خارجہ کے مطابق ایران امریکی تجاویز پر غور کر رہا ہے جب کسی حتمی نتیجے پر پہنچیں گے تو اس کا اعلان کریں گے، ہم اپنا کام کر رہے ہیں اور کسی ڈیڈ لائن پر کوئی توجہ نہیں دیتے۔ دوسری جانب روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف کی اماراتی ہم منصب سے ٹیلی فون پر تفصیلی گفتگو ہوئی، جس میں روس کی جانب سے امریکہ ایران مذاکرات کی حمایت پر زور دیا گیا۔ روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف کا کہنا تھا کہ خطے میں کشیدگی دوبارہ بڑھنے سے روکنے کے لیے مذاکرات کی حمایت کی ضرورت ہے۔ رپورٹس کے مطابق روسی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ نہیں چاہتے کہ کشیدگی کے دوبارہ آغاز سے خطے کا استحکام خطرے میں ڈالا جائے۔

غزہ: اسرائیل کے حملے میں 9 افراد زخمی

غزہ، 9 مئی (یو این آئی) اسرائیلی فضائی حملے نے مغربی غزہ شہر کے الشاطی پناہ گزین کیمپ میں ایک گھر کو نشانہ بنا کر ایک بچہ سمیت نو فلسطینیوں کو زخمی کر دیا۔ طبی ذرائع کے مطابق اسرائیل کی گزشتہ سال کے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزیاں بدستور جاری ہیں۔ غزہ سول ڈیفنس نے بعد ازاں کہا کہ زخمیوں کی تعداد نو تک پہنچ گئی ہے جب اسرائیلی لڑاکا طیاروں نے رہائشیوں کو دھمکیاں دینے اور آس پاس کے رہائشی بلاک کو خالی کرانے کے احکامات کے بعد الاضہم خاندان کے گھر پر حملہ کیا۔ ایک بیان میں سول ڈیفنس نے کہا کہ حملے نے ایک منزلہ گھر کو تباہ کر دیا اور قریبی درجنوں گھروں اور عمارات کو نقصان پہنچا، جبکہ کئی عمارتوں میں آگ بھڑک اٹھی۔ اس نے خبردار کیا کہ تباہی کی سطح اور جاری خطرہ درجنوں خاندانوں کو اپنی حفاظت کے لیے گھروں سے فرار پر مجبور کر سکتا ہے۔ سول ڈیفنس نے بین الاقوامی برادری، انسانی حقوق کی تنظیموں اور ثالثوں سے بھی فوری مداخلت کا مطالبہ کیا تاکہ غزہ پٹی میں شہریوں کا تحفظ یقینی بنایا جائے اور رہائشی علاقوں اور شہری سہولیات کو نشانہ بنانا روکا جائے۔ عینی شاہدین نے انادولو ایجنسی کے ایک نمائندے کو بتایا کہ اسرائیلی فوج نے اس گھر کو نشانہ بنانے کی دھمکی دینے اور پورے رہائشی علاقے کو خالی کرانے کے احکامات جاری کرنے کے فوری بعد الاضہم خاندان کے گھر کو بمباری کا نشانہ بنایا۔ ان کے مطابق ایک اسرائیلی ڈرون نے ابتدائی طور پر گھر پر میزائل داغا، جو پھٹنے میں ناکام رہا۔ بعد ازاں ایک لڑاکا طیارہ واپس آیا اور گھر پر بمباری کر کے اسے تباہ کر دیا۔ انادولو ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، مقبوضہ مغربی کنارے میں غیر قانونی اسرائیلی آباد کاروں نے جنوبی قبضہ شدہ مغربی کنارے میں حملوں میں چار فلسطینیوں کو زخمی کر دیا۔ ذرائع نے انادولو کو بتایا کہ جنوبی الخلیل کے شہر الظاہریہ کے مشرق میں واقع شویکہ علاقے میں اسرائیلی قابضین نے ایک فلسطینی آدمی اور اس کے بچے پر حملہ کیا، اور ایک تیسرے فلسطینی سمیت انہیں زخمی کر دیا۔ بیت لحم صوبے میں فلسطینی نیوز ایجنسی وفا نے کہا کہ اسرائیلی قابضین نے بیت فجار قصبے کے وادی سیف علاقے میں اپنی زمین پر موجود ایک فلسطینی پر حملہ کیا اور اس کا موبائل فون ضبط کر لیا۔ اسی ماخذ کے مطابق، اسرائیلی فورسز نے بیت لحم کے جنوب میں الخضر اور آرتاس کے درمیان سلیمان کے تالاب کے علاقے میں پکنک منا رہے چند فلسطینیوں پر اسٹن گرینیڈز استعمال کیے تاکہ انہیں علاقے سے نکلنے پر مجبور کیا جا سکے۔ اکتوبر 2023 کے بعد سے، اسرائیل نے غزہ میں اپنی نسل کشی کے دوران 72,600 سے زائد فلسطینیوں کو ہلاک کیا ہے، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں، اور 172,000 سے زائد دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ اس نے محصور علاقے کے زیادہ تر حصے کو ملبے میں تبدیل کر دیا اور اس کی پوری آبادی کو بے گھر کر دیا ہے۔ اکتوبر 2025 میں نافذ ہونے والی جنگ بندی کے باوجود، اسرائیل روزانہ اس کی خلاف ورزی کرتا رہتا ہے۔ قبضہ شدہ مغربی کنارے میں، اکتوبر 2023 کے بعد سے اسرائیلی تشدد میں اضافہ ہوا ہے، جس میں کم از کم 155,1 فلسطینی ہلاک اور تقریباً 750,11 دیگر زخمی ہوئے ہیں۔

آبنائے ہرمز کا کنٹرول ایٹم بم رکھنے جیسا، مشیر ایرانی سپریم لیڈر

تہران، 9 مئی (یو این آئی) ایرانی سپریم لیڈر کے مشیر محمد مخبر نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز کا کنٹرول ایٹم بم رکھنے جیسا ہے۔ محمد مخبر نے کہا کہ درحقیقت کسی کے ہاتھ میں ایسے فیصلے کی پوزیشن ہونا جو عالمی معیشت پر اثر انداز ہو، ایک بڑا موقع ہے۔ علاوہ ازیں ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے آبنائے ہرمز میں رکاوٹوں کا ذمے دار امریکی لاقانونیت کو ٹھہرا دیا۔ ایرانی میڈیا رپورٹ کے مطابق ترک وزیر خارجہ سے ٹیلی فونک رابطے میں عباس عراقچی نے آبنائے ہرمز میں رکاوٹوں کا ذمہ دار امریکی لاقانونیت اور فوجی مہم جوئی کو ٹھہرایا۔

مذاکرات کا تیسرا دور اگلے ہفتے واشنگٹن میں

واشنگٹن، 9 مئی (یو این آئی) لبنان اور اسرائیل کے درمیان دیرپا امن کے قیام کے لیے مذاکرات کا تیسرا دور اگلے ہفتے امریکہ کے دارالحکومت واشنگٹن ڈی سی میں منعقد ہوگا۔ امریکی محکمہ خارجہ کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق، لبنان اور اسرائیل کے نمائندوں کے درمیان یہ اہم ملاقاتیں 14 اور 15 مئی کو ہوں گی۔ ان مذاکرات کا بنیادی مقصد دونوں پڑوسی ممالک کے درمیان سلامتی کے مستقل انتظامات کو حتمی شکل دینا اور خطے میں پائیدار امن کو یقینی بنانا ہے۔ مذاکرات کے اس دور میں دونوں وفود جامع بات چیت کریں گے تاکہ ایک ایسے معاہدے کو آگے بڑھایا جا سکے جو دونوں فریقین کے بنیادی سکیورٹی تحفظات کا عملی اور قابلِ قبول حل فراہم کر سکے۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ وہ اس عمل میں سہولت کاری فراہم کر رہے ہیں تاکہ سرحدی تنازعات اور سکیورٹی مسائل کو سفارتی طریقے سے حل کیا جا سکے۔

سرگئی لاوروف کی اماراتی ہم منصب سے ٹیلی فون پر تفصیلی گفتگو

ماسکو: روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف کی اماراتی ہم منصب سے ٹیلی فون پر تفصیلی گفتگو ہوئی، جس میں روس کی جانب سے امریکہ ایران مذاکرات کی حمایت پر زور دیا گیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف کا کہنا تھا کہ خطے میں کشیدگی دوبارہ بڑھنے سے روکنے کے لیے مذاکرات کی حمایت کی ضرورت ہے۔ رپورٹس کے مطابق روسی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ نہیں چاہتے کہ کشیدگی کے دوبارہ آغاز سے خطے کا استحکام خطرے میں ڈالا جائے۔ علاوہ ازیں قطر کے وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمٰن آل ثانی کی امریکی نائب صدر جے ڈی وینس سے ملاقات ہوئی۔ دوران ملاقات دونوں رہنماؤں نے مشرق وسطیٰ کی صورتحال اور کشیدگی کم کرنے کی کوششوں پر زور دیا۔

افغانستان اب بھی دہشت گردی کا سب سے بڑا مرکز: رپورٹ

واشنگٹن، 9 مئی (یو این آئی) امریکہ کی سالانہ انسدادِ دہشت گردی رپورٹ میں ایک بار پھر افغانستان کو عالمی دہشت گردی کے خطرات کا سب سے بڑا مرکز قرار دے دیا گیا۔ امریکہ نے القاعدہ اور داعش خراسان جیسے گروہوں کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کرنے کا اعلان بھی کیا ہے۔ امریکی انسدادِ دہشت گردی 2026ء رپورٹ کے مطابق افغانستان میں ہونے والے ابی گیٹ حملے کے ماسٹر مائنڈ کو حملے کے صرف 43 دن کے اندر گرفتار کر لیا گیا تھا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ ابی گیٹ حملے کے مرکزی ملزم کو پاکستان نے گرفتار کر کے امریکی حکام کے حوالے کیا تھا، جس پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پاکستان کا شکریہ بھی ادا کیا تھا۔ واضح رہے کہ ابی گیٹ حملہ اگست 2021ء میں کابل ایئرپورٹ کے قریب امریکی انخلاء کے دوران ہوا تھا، جس میں متعدد امریکی اہلکار اور افغان شہری ہلاک ہوئے تھے۔ رپورٹ میں القاعدہ اور داعش خراسان کو امریکہ اور عالمی سلامتی کے لیے بدستور سنگین خطرہ قرار دیا گیا ہے۔ امریکہ نے اعلان کیا ہے کہ ان دہشت گرد گروہوں کے خاتمے کے لیے نا صرف اپنی کارروائیاں تیز کی جائیں گی بلکہ شراکت دار ممالک کی معاونت میں بھی اضافہ کیا جائے گا۔ رپورٹ کے مطابق خطے میں شدت پسند تنظیمیں اب بھی اپنی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں، جس کے باعث عالمی سیکیورٹی کو مسلسل خطرات لاحق ہیں۔

ایران کے خلاف پراجیکٹ فریڈم پاکستان کے کہنے پر روکا: ڈونلڈ ٹرمپ

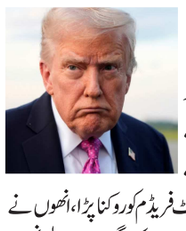

واشنگٹن، 9 مئی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کو متنبہ کیا ہے کہ اگر وہ معاہدہ نہیں کرتا تو آبنائے ہرمز میں پراجیکٹ فریڈم کے نام سے دوبارہ کارروائی کا آغاز کر دیا جائے گا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستانی دوستوں کے کہنے پر پراجیکٹ فریڈم کو روکنا پڑا، انھوں نے کہا وزیر اعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر کے کہنے پر اسے روکا۔ انھوں نے کہا اگر ایران ڈیلیور نہیں کرتا تو پراجیکٹ دوبارہ شروع کریں گے لیکن یہ پراجیکٹ فریڈم پلس ہوگا، اور اس کے علاوہ دیگر چیزوں پر بھی غور کر سکتے ہیں، جس میں مزید سخت اقدامات کیے جائیں گے۔ انھوں نے کہا آگے دیکھتے ہیں کہ ایران سے متعلق کیا ہوتا ہے، اس کی فوج تو ختم ہو چکی ہے، دیکھتے ہیں وہ کیا کرتا ہے، تاہم اس کے ساتھ معاملات بہت اچھی طرح سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ اس دوران انھوں نے کہا ایران کے اندر میناب اسکول حملے سے متعلق تحقیقات جاری ہیں، جب یہ تحقیقات مکمل ہوں گی تو رپورٹ جاری کر دی جائے گی۔ دریں اثنا، امریکی صدر ٹرمپ کی سی این این سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ''ہمیں آج رات ایران سے جواب موصول ہو سکتا ہے، امریکی پیشکش پر آج ایران سے جواب مل سکتا ہے۔''

حج 2026: شہری دفاع نے مختلف مقامات پر 27 مراکز قائم کر دیئے

مکہ مکرمہ، 9 اپریل (یو این آئی) سعودی عرب میں جنرل ڈائریکٹیوریٹ آف سول ڈیفنس (شہری دفاع) کی جانب سے رواں سال حج سیزن کی تیاریوں کے حوالے سے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں عارضی مراکز کو فعال کر دیا گیا ہے۔ سعودی خبر رساں ایجنسی کے مطابق مملکت کے تمام سرکاری ادارے حج سیزن کے آغاز سے ہی عازمین حج خدمت کے لیے مصروف ہو جاتے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق مختلف اداروں کی جانب سے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے علاوہ دونوں مقدس شہروں کے درمیان راستوں پر بھی خصوصی مراکز قائم کیے جاتے ہیں۔ جنرل ڈائریکٹریٹ آف سول ڈیفنس کا اس ضمن میں کہنا ہے کہ حج سیزن کے دوران عازمین حج کی سکیورٹی اور سلامتی کے پیش نظر مختلف مقامات پر 27 سیزنل مراکز قائم کیے گئے ہیں جہاں اعلیٰ تربیت یافتہ عملے کو 24 گھنٹے کی بنیاد پر تعینیات کیا گیا ہے۔ سیزنل مراکز کا براہ راست و مستقل رابطہ مرکزی کنٹرول روم سے ہے جہاں سے کسی بھی ہنگامی حالت سے نمٹنے کے لیے فوری طور پر علاقائی مراکز کو ہدایات ارسال کی جاتی ہیں۔ واضح رہے کہ حج ایام کے دوران بھی شہری دفاع کے اضافی یونٹ مشاعر مقدسہ (منیٰ، عرفات اور مزدلفہ) میں تعینات ہوتے ہیں تاکہ کسی بھی ہنگامی حالت میں امدادی کارروائیوں میں تاخیر نہ ہو۔

امریکی اقدامات کمزور سفارت کاری کا باعث بن رہے ہیں، عراقچی

تہران، 9 مئی (یو این آئی) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ امریکی اقدامات کمزور سفارت کاری کا باعث بن رہے ہیں، آبنائے ہرمز میں رکاوٹوں کا ذمے دار امریکہ ہے۔ ایرانی خبر رساں ادارے وانا کی رپورٹ کے مطابق ایران اور ترکیہ کے وزرائے خارجہ کے درمیان ٹیلیفونک رابطہ ہوا ہے۔ اس موقع پر دونوں شخصیات نے خطے کی تازہ ترین صورتحال سمیت علاقائی پیش رفت اور موجودہ کشیدگی پر تبادلہ خیال کیا۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اپنی ترک ہم منصب خاقان فیدان کو جنگ کے مستقل خاتمے کیلئے سفارتی اقدامات سے آگاہ کیا، انہوں نے کہا کہ حالیہ امریکی اقدامات سفارت کاری کو کمزور کا باعث بن رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق عباس عراقچی کا آبنائے ہرمز میں رکاوٹوں کا ذمے دار امریکی لاقانونیت کو ٹھہراتے ہوئے کہنا تھا کہ امریکہ کا تباہ کن رویہ سفارتی عمل میں عدم اعتماد بڑھا رہا ہے، امریکی اقدامات سے اس کی سنجیدگی پر شکوک وشبہات پیدا ہوتے ہیں۔ دوسری جانب ایران نے کہا ہے کہ وہ تنازع کے خاتمے کے لیے امریکہ کی جانب سے پیش کی گئی تجویز کا ابھی جائزہ لے رہا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے نیم سرکاری خبر رساں ادارے تسنیم سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تہران امریکی تجویز کا تفصیلی جائزہ جاری رکھے ہوئے ہے اور جائزے کا عمل مکمل ہونے کے بعد اپنے حتمی مؤقف کا اعلان کرے گا۔

اقوام متحدہ میں ایران سے متعلق امریکی قرارداد پر روس و چین کے اعتراضات برقرار

نیویارک، 9 مئی (یو این آئی) واشنگٹن نے اقوام متحدہ کی قرارداد کے مسودے پر نظر ثانی کی ہے جو ایران سے آبنائے ہرمز میں حملے اور بارودی سرنگیں بچھانے کا سدباب کیے جانے کا مطالبہ کرتی ہے، مگر سفارت کاروں کے بقول یہ تبدیلیاں چینی اور روسی ویٹو کو روکنے کے لیے غالباً ناکافی ہیں۔ جمعرات کو سلامتی کونسل کے ارکان کے ساتھ شیئر کردہ اور روئیٹرز نیوز ایجنسی کی طرف سے اعلان کردہ اپ ڈیٹ شدہ مسودے نے اقوامِ متحدہ کے منشور کے آرٹیکل نمبر 7 کا حوالہ ہٹایا، جو کونسل کو پابندیوں سے لے کر عسکری کارروائی تک کے اقدامات نافذ کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ تاہم ایک شق برقرار رہی کہ اگر عدم تعمیل ہوئی تو کونسل منطقی اقدامات پر غور کرنے کے لیے دوبارہ ملاقات کرے گی ..... جس میں پابندیاں شامل ہو سکتی ہیں، تاکہ اس علاقے میں جہاز رانی کی آزادی کو یقینی بنایا جا سکے۔'' یہ واضح نہیں ہے کہ کونسل کب اس قرارداد پر رائے شماری کر سکتی ہے۔ اگرچہ متن واضح طور پر طاقت کے استعمال کی اجازت نہیں دیتا، اس نے اسے خارج بھی نہیں کیا، اور یہ رکن ریاستوں کے حق کی تصدیق کرتا ہے ..... کہ وہ اپنے جہازوں کا دفاع کر سکیں حملوں اور خطرات سے، بشمول ایسے خطرات جو جہاز رانی حقوق اور آزادی کو کمزور کرتے ہوں۔'' پچھلی ایک قرارداد جس کی حمایت امریکہ نے کی تھی اور جو ایران کے خلاف امریکی عسکری کارروائی کو جائز قرار دینے کا راستہ کھولتی نظر آئی، روس اور چین کی طرف سے 15 رکنی اقوامِ متحدہ سلامتی کونسل میں ویٹو کا استعمال کرنے سے ناکام ہو گئی تھی۔ سفارت کاروں نے کہا کہ امریکہ اور بحرین کی طرف سے تیار کردہ موجودہ مسودے کا اصل ورژن، جسے اس ہفتے کونسل کے اراکین کے جائزے کے لیے بھیجا گیا، کو چین اور روس کی جانب سے شدید اعتراضات کا سامنا کرنا پڑا۔ اقوامِ متحدہ کے ایک سفارت کار نے کہا کہ آرٹیکل 7 کے حوالے کو ہٹانے کے باوجود، جو گزشتہ ماہ کی قرارداد میں بھی کیا گیا تھا، نئے مسودے نے چینی اور روسی اعتراضات کو حل نہیں کیا۔ چین کے اقوامِ متحدہ مشن نے نئے مسودے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا، اور روسی مشن نے فوری طور پر جواب نہیں دیا۔ جمعرات کو روس کے مشن کے ایک بیان میں کہا گیا کہ سلامتی کونسل کے ارکان کو یکطرفہ اور تصادم آمیز مسودہ قراردادیں منظور کروانے سے باز رہنا چاہیے جو مشرقِ وسطیٰ میں کشیدگی کی نئی لہر کو بھڑکا سکتی ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ''یہی وجہ ہے کہ 7 اپریل کو روس نے چین کے ساتھ مل کر ہرمز کی صورتحال پر ایک مسودہ قرارداد کے منظور ہونے سے روکا تھا۔'' منگل کو امریکی خارجہ مارکو روبیو نے مجوزہ قرارداد کو اقوامِ متحدہ کی افادیت کا امتحان قرار دیا اور چین اور روس سے درخواست کی کہ وہ اسے ویٹو نہ کریں۔

سعودی عرب میں جعلی حج پرمٹ بنانے والے 18 غیر ملکی گرفتار

مکہ مکرمہ، 9 مئی (یو این آئی) سعودی عرب میں حج 2026 کے انتظامات اور سکیورٹی کو موثر بنانے کے لیے جاری کارروائیوں کے دوران مکہ مکرمہ پولیس نے جعلی حج پرمٹ بنانے والے 18 غیر ملکی شہریوں کو گرفتار کر لیا۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق گرفتار افراد میں پاکستانی اور افغان شہری شامل ہیں، جن پر جعلی حج پرمٹ، نسک کارڈ اور رسٹ بینڈ (برسلٹ) تیار کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ مکہ مکرمہ پولیس کا کہنا ہے کہ کارروائی حج 2026 کے دوران حجاج کرام کی سلامتی اور امن وامان کو یقینی بنانے کے لیے جاری وسیع تر کریک ڈاؤن کا حصہ ہے جس کے تحت غیر قانونی نیٹ ورکس اور جعلسازی میں ملوث عناصر کے خلاف سخت اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ حکام کے مطابق گرفتار ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے اور انہیں مزید تفتیش کے لیے پراسیکیوشن کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ پولیس نے واضح کیا ہے کہ حج کے انتظامات میں کسی بھی قسم کی غیر قانونی سرگرمی یا جعلسازی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔

چین کی خام تیل درآمدات 38.5 ملین میٹرک ٹن تک گر گئیں

بیجنگ، 9 مئی (یو این آئی) چین کی توانائی درآمدات میں نمایاں کمی آگئی ہے، اپریل میں 20 فی صد کمی ریکارڈ کی گئی جب چین کی خام تیل درآمدات 38.5 ملین میٹرک ٹن تک گر گئیں۔ روئٹرز کے مطابق ایران جنگ کے باعث آبنائے ہرمز کی بندش کے بعد چین کی توانائی درآمدات اپریل میں کم ہو گئی ہیں، جب کہ ایندھن کی برآمدات تقریباً ایک دہائی کی کم ترین سطح پر پہنچ گئیں۔ ہفتے کے روز جاری کیے گئے چینی کسٹمز اعداد و شمار کے مطابق اپریل میں خام تیل کی درآمدات گزشتہ سال کے مقابلے میں بیس فی صد کم ہو کر 3 کروڑ 85 لاکھ میٹرک ٹن رہ گئیں، جو جولائی 2022 کے بعد کم ترین سطح ہے۔ چین کی خام تیل کی تقریباً 50 فی صد سپلائی مشرق وسطیٰ سے آتی ہے، جہاں آبنائے ہرمز کی بندش کے باعث دنیا بھر کو تیل اور ریفائنڈ مصنوعات لے جانے والے ٹینکروں کی تعداد میں نمایاں کمی آئی ہے۔ چین کے سرکاری اعداد و شمار میں سمندری راستے سے آنے والے تیل اور پائپ لائن کے ذریعے درآمد ہونے والے تیل میں فرق نہیں کیا گیا، تاہم جہازوں کی نگرانی کرنے والی کمپنی کپلر کے مطابق سمندری راستے سے خام تیل کی درآمدات یومیہ 80 لاکھ 30 ہزار بیرل رہیں، جو جولائی 2022 کے بعد کم ترین سطح ہے۔ درآمدات میں کمی کے باوجود شپ ٹریکر ادارے ورٹیکسا کے اندازے کے مطابق اپریل میں خام تیل کے ذخائر میں ایک کروڑ 70 لاکھ بیرل اضافہ ہوا، تاہم ادارے نے پیش گوئی کی کہ مئی میں یہ ذخائر کم ہو جائیں گے۔ مشرق وسطیٰ میں جاری بحران کے باعث چین نے اپنے مقامی بازار کو محفوظ رکھنے کے لیے پٹرول اور جیٹ فیول جیسی ریفائنڈ مصنوعات کی برآمدات سختی سے محدود کر دی ہیں۔ اس پالیسی کے نتیجے میں اپریل میں ریفائنڈ تیل مصنوعات کی برآمدات تقریباً ایک دہائی کی کم ترین سطح یعنی 31 لاکھ ٹن تک گر گئیں، جو مارچ کے مقابلے میں تقریباً ایک تہائی کم ہیں۔ قدرتی گیس کی درآمدات بھی 13 فی صد کم ہو کر 84 لاکھ 20 ہزار ٹن رہ گئیں، اگرچہ اعداد و شمار میں سمندری راستے سے آنے والی ایل این جی اور زمینی پائپ لائن کے ذریعے آنے والی گیس کو الگ نہیں کیا گیا۔

لیبیا کا سابق فرانسیسی صدر سے ایک کروڑ یورو ہرجانے کا مطالبہ

طرابلس، 9 مئی (یو این آئی) لیبیا کی حکومت نے فرانس کے سابق صدر نکولس سرکوزی اور 5 دیگر ملزمان سے ایل کروڑ یورو ہرجانے کا مطالبہ کیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق یہ مطالبہ 2007 کی انتخابی مہم کے دوران لیبیا سے غیر قانونی فنڈز وصول کرنے کے مقدمے میں کیا گیا ہے، جس کی سماعت پیرس کی اپیل کورٹ میں جاری ہے۔ رپورٹس کے مطابق لیبیا کی دفاعی ٹیم نے عدالت سے تقریباً 50 لاکھ یورو مادی نقصان اور 50 لاکھ یورو اخلاقی نقصان کے بدلے طلب کیے ہیں، کیونکہ معمر قذافی کے دور میں عوامی فنڈز کی خرد برد سے لیبیائی عوام متاثر ہوئے تھے۔ یہ مقدمہ 2006 میں فرانسیسی لبنانی ثالث زیاد تقی الدین کے ذریعے ہونے والی مشتبہ رقوم کی منتقلی سے جڑا ہے، جن کے بارے میں استغاثہ کا خیال ہے کہ یہ سرکوزی کی مہم کے لیے خفیہ فنڈنگ تھی۔ رپورٹس کے مطابق لیبیائی وکیل عصام التاجوری کا کہنا ہے کہ جمعرات (7 مئی 2026) کو پیرس کی اپیل کورٹ میں دائر کی گئی یہ درخواست نئی نہیں بلکہ پرانے سول مطالبات کی توثیق ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ لیبیا کی درخواست فرانسیسی ضابطہ فوجداری کی 'دفعہ 2' (جو متاثرہ فریق کو ہرجانے کے مطالبے کا حق دیتی ہے) اور تعزیراتِ فرانس کی ان دفعات پر مبنی ہے جو جرائم کے ذریعے حاصل کردہ رقم چھپانے اور بین الاقوامی کرپشن سے متعلق ہیں۔

برطانوی بلدیاتی انتخابات میں لیبر پارٹی کی ناکامی

لندن، 9 مئی (یو این آئی) برطانیہ میں ہونے والے حالیہ بلدیاتی انتخابات کے نتائج نے ملک کے سیاسی منظر نامے میں ہلچل مچا دی ہے۔ برطانوی میڈیا کے مطابق وزیرِ اعظم کیئر اسٹارمر کی قیادت میں لیبر پارٹی کو کئی اہم علاقوں میں غیر متوقع شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے، جس کے بعد وزیرِ اعظم سے استعفے کے مطالبات زور پکڑنے لگے ہیں۔ انتخابات میں نائجل فراج کی جماعت 'ریفارم یوکے' ایک بڑی قوت بن کر ابھری ہے۔ ریفارم یوکے نے شمالی انگلینڈ سمیت کئی اہم علاقوں میں تاریخی کامیابی حاصل کی ہے۔ برطانوی میڈیا کے مطابق ہارٹل پول میں ریفارم یوکے نے تمام 12 نشستوں پر کلین سویپ کیا، جبکہ ہالٹن میں بھی پارٹی 15 نشستیں جیتنے میں کامیاب رہی۔ لیبر پارٹی کو اپنے روایتی اور مضبوط قلعوں میں بھی ہزیمت اٹھانی پڑی ہے۔ ویگن میں لیبر پارٹی کو 20 نشستوں کا بھاری نقصان ہوا، جبکہ یہاں ریفارم یوکے نے 23 نشستیں حاصل کر کے سب کو حیران کر دیا۔ کئی ایسے علاقے جو دہائیوں سے لیبر پارٹی کے قبضے میں تھے، اب ریفارم یوکے کے کنٹرول میں چلے گئے ہیں۔ پارٹی کی اس ناقص کارکردگی پر لیبر پارٹی کے اندر سے بھی تنقید شروع ہو گئی ہے۔ لیبر رہنما جوناتھن بریش نے نتائج پر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کیئر اسٹارمر سے فوری طور پر وزارتِ عظمیٰ سے استعفے کا مطالبہ کر دیا ہے۔ دوسری جانب، اسٹاک پورٹ کونسل میں لبرل ڈیموکریٹس اپنی پوزیشن برقرار رکھنے میں کامیاب رہے اور کونسل پر اپنا کنٹرول برقرار رکھا۔ سیاسی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یہ نتائج مستقبل کی برطانوی سیاست اور لیبر پارٹی کی پالیسیوں پر گہرے اثرات مرتب کریں گے۔

ٹرمپ کا روس-یوکرین کے درمیان تین دن کیلئے جنگ بندی کا اعلان

مئی کے پہلے ہفتے میں اتر پردیش میں معمول سے 730 فیصد زیادہ بارش

لکھنؤ، 9 مئی (یو این آئی) اتر پردیش میں مئی کے پہلے ہفتے میں معمول سے کئی گنا زیادہ بارش نے ماہرین موسمیات کو حیران کر دیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق یکم سے 7 مئی کے درمیان ریاست میں معمول کی 3.3 ملی میٹر کے مقابلے 27.4 ملی میٹر بارش ہوئی، جو معمول سے تقریباً 730 فیصد زیادہ ہے۔ بے موسم بارش اور مسلسل بادل چھائے رہنے کی وجہ سے ریاست بھر میں درجہ حرارت میں نمایاں گراوٹ درج کی گئی اور کئی شہروں میں مئی کے مہینے کے کم سے کم درجہ حرارت کے پرانے ریکارڈ ٹوٹنے کی صورتحال بن گئی۔ محکمہ موسمیات کے اعداد و شمار کے مطابق مغربی اتر پردیش میں معمول کی 2.7 ملی میٹر کے مقابلے 23.5 ملی میٹر بارش درج کی گئی، جبکہ مشرقی اتر پردیش میں معمول کی 3.8 ملی میٹر کے مقابلے 30.1 ملی میٹر بارش ہوئی۔ ماہرین موسمیات کا کہنا ہے کہ مئی کے پہلے ہفتے میں اتنی زیادہ بارش معمول کی صورتحال نہیں مانی جاتی۔ بارش اور ٹھنڈی ہواؤں کا اثر درجہ حرارت پر بھی واضح طور پر نظر آیا۔ 5 مئی کو لکھنؤ کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 28 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا، جو معمول سے 11.4 ڈگری کم تھا۔ یہ مئی کے مہینے میں لکھنؤ کا دوسرا سب سے کم زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت مانا گیا۔ اس سے پہلے مئی 2021 میں 27.8 ڈگری سیلسیس درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا تھا۔ اسی دن آگرہ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 29.4 ڈگری سیلسیس درج ہوا۔ پورواچل میں بھی موسم کا اثر غیر معمولی طور پر دیکھنے کو ملا۔ یکم مئی کو گورکھپور میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 26.4 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا، جو معمول سے 11.7 ڈگری کم تھا۔ یہ مئی کے مہینے میں گورکھپور کا تیسرا سب سے کم زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت رہا۔

'پرڈراپ مور کراپ' اسکیم سے بستی کے کسانوں کی بدلی تقدیر

ڈرپ اریگیشن نے کھیتی کو بنایا منافع بخش

لکھنؤ: 09 مئی۔ بھارتی زراعت کا دل کہے جانے والے اتر پردیش میں کھیتی باڑی آج اپنے سب سے سنہرے اور تبدیلی لانے والے دور سے گزر رہی ہے۔ دہائیوں سے جس کھیتی کو موسم کی مہربانی اور بے تحاشا آبپاشی کے سہارے چھوڑ دیا گیا تھا، اب اسے جدید ٹیکنالوجی اور سائنسی طریقوں کا مضبوط سہارا مل رہا ہے۔ ریاست کا محکمۂ باغبانی ''پرڈراپ مور کراپ'' کے تحت مائیکرو اریگیشن کو گھر گھر پہنچا کر پانی کے تحفظ اور بہتر پیداوار کا ایک منفرد ریکارڈ قائم کر رہا ہے۔ پردھان منتری کرشی سنچائی یوجنا کا یہ اہم حصہ اس بنیادی اصول پر کام کرتا ہے کہ پانی کی ہر ایک بوند کا درست اور زیادہ سے زیادہ استعمال ہو۔ اس ٹیکنالوجی نے کھیتی کے اس پرانے اور غلط تصور کو جڑ سے ختم کر دیا ہے کہ کھیتوں کو پانی سے لبالب بھرنے سے ہی اچھی فصل حاصل ہوتی ہے۔ آج اتر پردیش میں ڈرپ اور اسپرنکلر جیسی مائیکرو اریگیشن تکنیکوں کی بدولت گنے اور باغبانی جیسی نقد آور فصلوں میں 25 سے 50 فیصد تک پانی کی بڑی بچت ہو رہی ہے۔ اس منصوبے کی وسعت اور کامیابی کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ صوبے کے 82 ہزار سے زیادہ کسان ڈرپ ٹیکنالوجی کو پوری دلچسپی کے ساتھ اپنا چکے ہیں۔ حکومت اس سمت میں چھوٹے اور محدود زمین والے کسانوں (دو ہیکٹیئر تک زمین رکھنے والے) کو ڈرپ سسٹم لگانے پر 90 فیصد تک سبسڈی دے رہی ہے، جس سے یہ مہنگی ٹیکنالوجی عام کسان کی پہنچ میں آ گئی ہے۔ اس منصوبے کا ایک اور انقلابی پہلو ''فرٹیگیشن'' ہے، جس میں پانی کے ساتھ کھاد بھی براہِ راست پودوں کی جڑوں تک پہنچتی ہے۔ اس سے کھاد کی بربادی رکتی ہے اور پیداوار میں 30 سے 40 فیصد تک شاندار اضافہ ہوتا ہے۔ گنا محکمہ اسی تکنیک کے ذریعے 73 ہزار ہیکٹیئر سے زیادہ رقبے میں آبپاشی کر رہا ہے اور اونچی نیچی، ریتیلی یا شور زدہ زمینوں پر بھی آم اور امرود کے باغات لہلہا رہے ہیں۔ سرکاری منصوبوں کی اسی زندگی بخش کوشش نے زمینی سطح پر کیسا انقلاب برپا کیا ہے، اس کی سب سے جیتی جاگتی مثال اتر پردیش کے ضلع بستی کے ترقیاتی بلاک ہریّا کے گاؤں کسیلا میں دیکھی جا سکتی ہے۔ یہاں کے رہائشی شری وجے پرکاش شکلا آج صرف ایک کسان نہیں بلکہ پورے علاقے کے لیے جدید زراعت کی ایک مضبوط مثال بن چکے ہیں۔ شری رام پھیر کے بیٹے وجے پرکاش ایک نہایت سادہ اور محدود وسائل والے کسان خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کی زندگی ان لاکھوں بھارتی کسانوں کی عکاسی کرتی تھی جو نسلوں سے روایتی کھیتی کے دائرے میں پھنسے ہوئے تھے۔ وجے پرکاش جی دن رات اپنے کھیتوں میں سخت محنت کرتے تھے، لیکن روایتی طریقے سے کھیت میں پانی بھرنے سے نہ صرف زیرِ زمین پانی کی بڑی مقدار ضائع ہوتی تھی بلکہ ٹیوب ویل چلانے کے لیے ڈیزل اور بجلی کا خرچ بھی ان پر بھاری پڑتا تھا۔ اس کے علاوہ کھلے پانی کے ساتھ ڈالی گئی مہنگی کھاد یا تو بہہ جاتی تھی یا زمین میں بہت نیچے چلی جاتی تھی، جس سے پودوں کو مکمل غذائیت نہیں مل پاتی تھی۔ موسم کی غیر یقینی صورتحال، جڑی بوٹیوں کی بہتات اور ہر سال بڑھتی زرعی لاگت کی وجہ سے ان کی آمدنی نہایت کم رہ جاتی تھی۔ اکثر ان کے دل میں یہ مایوسی پیدا ہو جاتی تھی کہ کیا کبھی کھیتی باڑی کے ذریعے خاندان کی معاشی حالت بہتر ہو سکتی ہے۔ اسی شدید مایوسی کے درمیان محکمۂ باغبانی کی ایک کوشش ان کی زندگی میں امید کی نئی کرن بن کر آئی۔ محکمے کے افسران اور باغبانی انسپکٹروں نے گاؤں کی سطح پر رابطہ کرتے ہوئے وجے پرکاش شکلا کو پردھان منتری کرشی سنچائی یوجنا کے تحت ڈرپ اریگیشن (ٹپک آبپاشی) نظام کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔ ابتدا میں ایک عام کسان کی طرح ان کے ذہن میں بھی اس نئی ٹیکنالوجی کو لے کر کئی خدشات تھے۔ انہیں لگتا تھا کہ پائپوں سے بوند بوند پانی گرنے سے بھلا کھیت کیسے سیراب ہوں گے۔ لیکن محکمانہ افسران نے پوری سنجیدگی کے ساتھ انہیں ڈرپ اریگیشن کے سائنسی پہلو سمجھائے۔ انہیں بتایا گیا کہ یہ ٹیکنالوجی صرف پودوں کی جڑوں کو نمی فراہم کرتی ہے، غیر ضروری گھاس پھوس کو بڑھنے سے روکتی ہے اور سب سے اہم بات یہ کہ اس پورے نظام کو ان کے کھیت میں نصب کرنے کے لیے حکومت 90 فیصد سبسڈی دے گی۔ سرکاری مدد کے اس یقین نے وجے پرکاش جی کی تمام ہچکچاہٹ ختم کر دی۔ ٹیکنالوجی اور حکومتی تعاون سے لیس ہو کر شری شکلا نے اپنے 0.80 ہیکٹیئر رقبے والے کھیت میں روایتی فصلوں کے بجائے شملہ مرچ کی کاشت کرنے کا جرات مندانہ فیصلہ کیا۔ ان کے کھیت میں جب ڈرپ اریگیشن سسٹم نصب ہوا تو اسی دن تبدیلی کے بیج بو دیے گئے۔ 90 فیصد بھاری سبسڈی ملنے کی وجہ سے اس جدید نظام کا مالی بوجھ ان پر بالکل نہیں پڑا۔ ڈرپ سسٹم شروع ہوتے ہی انہوں نے محسوس کیا کہ ان کے کھیت میں پانی کے استعمال میں 40 فیصد تک بڑی کمی آ گئی ہے۔ جہاں پہلے آبپاشی میں کئی دن اور راتیں ٹیوب ویل کے پانی کو کیاریوں تک پہنچانے میں گزر جاتی تھیں، وہیں اب صرف والو کھولتے ہی پورے کھیت کے ہر پودے کو یکساں پانی ملنے لگا۔ فرٹیگیشن کے ذریعے کھاد براہِ راست جڑوں تک پہنچنے لگی، جس سے محنت کی بڑی بچت ہوئی اور فصل مکمل طور پر صحت مند اور مضبوط ہونے لگی۔ اس جدید تجربے نے شری شکلا کی معاشی حالت کو مکمل طور پر بدل کر رکھ دیا۔ روایتی کھیتی میں جہاں فی ایکڑ لاگت تقریباً 30 ہزار روپے تک پہنچ جاتی تھی اور منافع غیر یقینی رہتا تھا، وہیں ڈرپ اریگیشن نے لاگت کو کافی حد تک کم کر دیا۔ جب شملہ مرچ کی فصل تیار ہوئی تو پیداوار اور معیار دیکھ کر ہر کوئی حیران رہ گیا۔ پیداوار میں براہِ راست 20 سے 25 فیصد اضافہ درج کیا گیا۔ انہوں نے اپنے اسی چھوٹے سے کھیت سے تقریباً 32 کوئنٹل اعلیٰ معیار کی شملہ مرچ پیدا کی۔ بازار میں اس بہترین فصل کو فوراً خریدا گیا اور انہیں 35 سے 40 روپے فی کلوگرام کے حساب سے عمدہ قیمت ملی۔ فصل کے اگلے مرحلے میں بھی انہیں فائدہ ہوتا رہا اور بعد میں بھی انہوں نے تقریباً 10 کوئنٹل شملہ مرچ 20 روپے فی کلوگرام کے حساب سے فروخت کی۔ اس پوری عمل میں انہیں فی ایکڑ تقریباً 60 ہزار روپے تک خالص آمدنی حاصل ہوئی۔ اس آمدنی نے ان کے خاندان کو نئی معاشی طاقت دی، پرانے قرضوں سے نجات دلائی اور ان کے معیارِ زندگی کو بلند کر دیا۔ آج وجے پرکاش شکلا کا کھیت آس پاس کے درجنوں دیہات کے کسانوں کے لیے ایک ''اوپن ایئر لیبارٹری'' بن چکا ہے۔ جو کسان کل تک کھیتی کو خسارے کا سودا سمجھ کر نقل مکانی کا سوچ رہے تھے، وہ آج شری شکلا کے لہلہاتے کھیتوں اور ان کی معاشی ترقی کو دیکھ کر متاثر ہو رہے ہیں۔ شری شکلا بھی اپنے تجربات کو محدود نہیں رکھتے بلکہ محکمۂ باغبانی کے ایک غیر رسمی برانڈ ایمبیسیڈر کی طرح ہر کسان کو ڈرپ اریگیشن اور سرکاری منصوبوں سے فائدہ اٹھانے کا راستہ دکھاتے ہیں۔ محکمۂ باغبانی کی مسلسل رہنمائی اور تکنیکی مدد نے انہیں یہ یقین دلا دیا ہے کہ اگر حکومت اور کسان قدم سے قدم ملا کر چلیں تو مٹی سے سونا اگایا جا سکتا ہے۔ پردھان منتری کرشی سنچائی یوجنا اور ''پرڈراپ مور کراپ'' کا وژن کھیتوں کی پیاس بجھانے کے ساتھ ساتھ کسان سماج کی معاشی خوشحالی کا ایک نہایت کامیاب اور دور رس ماڈل بن چکا ہے۔ پانی کی ہر بوند کے درست استعمال سے لکھی جا رہی یہ ترقیاتی داستان بھارتی زراعت کے اس خوشحال مستقبل کی دستاویز ہے جہاں کسان محروموں میں نہیں جیتا بلکہ اپنی محنت، سرکاری منصوبوں کے تعاون اور جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے ترقی کی نئی منزلیں طے کرتا ہے۔ کھیت کی مٹی میں آج جو جدت کے بیج بوئے جا رہے ہیں، وہ دیہی معیشت کو ایک مضبوط، خود کفیل اور روشن مستقبل کی طرف لے جانے کا سب سے معتبر راستہ ہموار کر رہے ہیں۔

کربلا عظیم اللہ خاں میں شاہی جلوس کی زیارت کل

امام علی رضاؑ کی شہادت پیر کو، ہوں گی مجالس، تابوت کی زیارت کرائی جائے گی

لکھنؤ۔ شیعوں کے آٹھویں امام حضرت امام علی رضا علیہ السلام کی شہادت کے موقع پر کربلا عظیم اللہ خاں، تلکٹورہ روڈ میں 11 مئی کو مجلس کا انعقاد اور شاہی جلوس کی زیارت کرائی جائے گی۔ اس موقع پر ہونے والی مجلس سے مولانا عباس ارشاد شام 4 بجے خطاب کریں گے۔ اس کے بعد کربلا احاطے میں عماری معصومہ رقم، ذوالجناح، علم اور امام کے تابوت کی زیارت کرائی جائے گی۔ اس موقع پر انجمن غنچۂ مظلومیہ، کاظمیہ عابدیہ، حسینیہ قدیم، ظفر الایمان، تصویر العزا، شہیدِ فرات، شبیریہ اور انجمن رفیق دین اسلام سمیت شہر کی تقریباً 110 انجمنیں اپنے علم سجا کر نوحہ خوانی اور ماتم کے ذریعے امام کی شہادت کا غم منائیں گی۔ اس کے علاوہ عزادار زنجیر کا ماتم بھی کریں گے۔ پروگرام کا انعقاد انجمن گلدستۂ امامِ رضا علیہ السلام نے کیا ہے۔ اسی دن اسی کربلا میں واقع مسجد میں دوپہر 1 بجے مجلس سے مولانا میثم زیدی خطاب کریں گے۔ مجلس کے بعد تابوت کی زیارت کرائی جائے گی۔

غریب الغرباء کا ماتم آج

لکھنؤ۔ امام باڑہ ام البنین، منصور نگر میں 10 اور 11 مئی کو ''غریب الغربا کا ماتم'' کے عنوان سے دو مجالس کا انعقاد کیا جائے گا۔ اتوار کو مولانا اعجاز اطہر رات 8:30 بجے اور پیر کو مولانا جعفر عباس صبح 10 بجے مجلس سے خطاب کریں گے۔ خواتین کی مجلس اسی دن شام 4 بجے ہوگی، جس سے ذاکرہ ڈاکٹر نسیم سمجی خطاب کریں گی۔ مجلس کے بعد تابوت کی زیارت کرائی جائے گی۔ پروگرام کا انعقاد انجمن ام البنین نے کیا ہے۔

سلطانِ خراسان کا ماتم آج

لکھنؤ۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی حضرت امام علی رضا علیہ السلام کی شہادت کی پیشگی شام پر اتوار کو ادارۂ گلدستۂ قاسم علیہ السلام کی جانب سے وقف کربلا عظمت الدولہ بہادر، مہدی گنج میں ''سلطانِ خراسان کا ماتم'' کے عنوان سے ایک مجلسِ عزا کا انعقاد رات 8:30 بجے کیا جائے گا۔ اس مجلس سے مولانا سید عباس ارشاد نقوی خطاب کریں گے۔ مجلس کے بعد شبیہِ تابوت کی زیارت کرائی جائے گی۔ اس موقع پر نذرِ مولا کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔ اسی طرح مسجد لال کوٹھی، منصور نگر میں اتوار کو رات 8 بجے مولانا صدف جونپوری مجلس سے خطاب کریں گے۔ مجلس کا آغاز قاری گلریز نقی تلاوتِ قرآن پاک سے کریں گے۔ مجلس کے بعد تابوت کی زیارت کرائی جائے گی۔

مجلس و تابوت امام رضاؑ آج

لکھنؤ۔ ۹ مئی۔ آج ایک جلسہ زیر صدارت سید علی امام زیدی جانشین انیسؔ و شدیدؔ بمقام عزاخانۂ مرزا مظہر حسین چنا منعقد ہوا جس میں ۱۰ مئی ۲۰۲۶ء کو ہونے والے پروگرام کے سلسلہ میں رائے مشورہ کیا گیا اور تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ جلسہ میں معزز حضرات نے شرکت کی۔ پروگرام کے مطابق ۱۰ مئی ۲۰۲۶ء کو شب میں ۸ بجے مجلس عزاء، بمقام: مسجد لال کوٹھی، منصور نگر، لکھنؤ میں بسلسلہ شب شہادت امام رضاؑ برپا ہوگی جس کو سید غلام حسین زیدی صدفؔ جونپوری صاحب قبلہ خطاب فرمائیں گے۔ مجلس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے قاری گلریز نقی صاحب کریں گے۔ پیش خوانی جناب یونس عباس، علی حیدر، وصی موحانی صاحب انجام دیں گے۔ بعد مجلس شبیہ تابوت امام رضاؑ میدان ایل ایچ خاں، ٹاپے والی گلی ہوتا ہوا روضۂ کاظمین جائے گا۔ سوگواران امام رضا سے شرکت کی گزارش ہے۔ یہ پروگرام انجمن دستہ حسینی وزیر انتظام امام رضاؑ کمیٹی منعقد ہوتا ہے، جس کے بانی مرزا مظہر حسین چنا ہیں۔

مولانا سید قائم مہدی بارہ بنکی مرحوم کی چالیسویں کی مجلس آج

لکھنؤ۔ ۹ مئی۔ واضح ہو کہ ۱۷/ اپریل کی صبح ۴/ بجے مولانا سید قائم مہدی صاحب طاب ثراہ اپنے مالک حقیقی سے جا ملے مرحوم بہترین خطیب کے ساتھ صاحب قلم بھی تھے۔ معلم پر عابد شب زندہ دار اور اعزاء اور اقارب کے لئے پیکر ایثار و انکسار مجسم شفقت مروج دین شریعت بھی تھے۔ مولانا مرحوم نے اپنی چالیس مجلسوں کی کتاب سے ملک و بیرون ملک میں تعارف کرایا۔ جس سے انھیں ہندوستان کے علاوہ بیرون ملک پاکستان، دبئی اور برطانیہ میں مجالس پڑھنے کا موقع ملا۔ مجالس میں علمی گوشوں کو پیش کرنے میں مہارت تھی۔ لہٰذا مرحوم کی ترویح روح سکون قلب کے لئے ایک مجلس عزاء کا روضہ فاطمین لکھنؤ میں انعقاد کیا گیا ہے۔ اس مجلس کو حجۃ الاسلام عالیجناب مولانا سید حسنین باقری صاحب قبلہ خطاب فرمائیں گے۔ زنانی مجلس اسی وقت غریب خانہ پر ہوگی۔ جسے ذاکرہ کنیز بتول خطاب کریں گی۔ تمام مومنین و مومنات سے شرکت کی استدعا ہے۔ یہ اطلاع بہادر حسین نے دی۔

مشاعرہ بیاد ڈاکٹر صوفی بستوی و تقریب اعزاز آج

لکھنؤ پریس ریلیز معروف افسانہ نگار و شاعر ڈاکٹر معین الاسلام صوفی بستوی کی چوتھی برسی کے موقع پر گزشتہ برسوں کی طرح رواں سال بھی دبستانِ اہلِ قلم لکھنؤ کے تحت ایک مشاعرہ بیادِ ڈاکٹر صوفی بستوی و تقریب اعزاز کا انعقاد کل 10 مئی 2026 بروز اتوار سہ پہر 3 بجے منشی پریم چند سبھا گار ہندی سنستھان حضرت گنج لکھنؤ میں ہوگا جس کی صدارت پروفیسر فخر عالم اعظمی فرمائیں گے مہمان خصوصی کی حیثیت سے ڈاکٹر سلطان شاکر ہاشمی شرکت کریں گے جبکہ مقالہ نگاران میں پروفیسر عشرت ناہید و ڈاکٹر ظفر النقی و اظہار خیال میں پرویز ملک زادہ کا نام شامل ہے ڈاکٹر مخمور کاکوروی کی سرپرستی میں ہونے والے اس پروگرام میں ڈاکٹر عرشی بستوی و سہیل کاکوروی کو صوفی بستوی میموریل ایوارڈ 2026 سے سرفراز کیا جائے گا نظامت کے فرائض مشترکہ طور پر ڈاکٹر ہارون رشید اور عاصم کاکوروی انجام دیں گے کنوینر معراج ہاشمی کے مطابق اس مشاعرے میں کثیر تعداد میں مقامی و بیرونی شعراء کی شرکت متوقع ہے دبستانِ اہلِ قلم لکھنؤ کے جنرل سیکرٹری معید رہبر لکھنوی نے کثیر تعداد میں شائقین ادب سے شرکت کی گزارش کی ہے

آل انڈیا شیعہ سماج کی اہم تنظیمی تقرری

امبیڈکر نگر آل انڈیا شیعہ سماج ایلیا علی رضوی کو ضلع امبیڈکر نگر کا جنرل سیکریٹری منتخب کیے جانے پر سماجی و مذہبی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ آل انڈیا شیعہ سماج کے نیشنل پریزیڈنٹ سید قسیم رضوی، جنرل سیکریٹری مولانا ظفر الحسن اور سیکریٹری آف پروانچل مولانا نیر بخشتی نے ایلیا علی رضوی کی صلاحیتوں، سماجی خدمات اور تنظیمی سرگرمیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں پانچ سال کے لیے ضلع امبیڈکر نگر کا جنرل سیکریٹری مقرر کیا۔ جیسے ہی یہ خبر سوشل میڈیا کے ذریعے عوام تک پہنچی، دوست و احباب اور سماجی شخصیات کی جانب سے مبارکبادوں کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ آل انڈیا شیعہ سماج کے جنرل سیکریٹری مولانا ظفر نے کہا کہ: ایلیا علی رضوی ایک فعال، باصلاحیت اور ذمہ دار شخصیت کے مالک ہیں، اسی لیے تنظیم نے ان پر اعتماد کرتے ہوئے یہ اہم ذمہ داری سونپی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی انجام دیتے ہوئے تنظیم کو مزید مضبوط اور فعال بنانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔" اس موقع پر راجہ پرویز، رئیس الحسن گڈو، حاجی جمال حیدر، احمد رضا، بشیر حسین، آفتاب حسین، علی منتظر، سبط حسن سمیت متعدد معزز شخصیات نے مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ مبارکباد پیش کرنے والوں نے کہا کہ: ہمیں امید ہے کہ ایلیا علی رضوی اپنی بہترین صلاحیتوں کے ذریعے آل انڈیا شیعہ سماج کو مضبوطی عطا کریں گے، عوامی مسائل اور حقوق کی آواز بلند کریں گے اور تنظیم کو ایک باوقار مقام تک پہنچانے میں کامیاب ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی ذمہ داری احسن طریقے سے نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔"

ریاستی اور ضلع کنزیومر کمیشن میں قومی لوک عدالت میں 426 مقدمات کا تصفیہ کیا گیا

لکھنؤ: 09 مئی۔ اتر پردیش کے ریاستی صارف تنازعات کے ازالے کے کمیشن اور ریاست کے تمام ضلع کنزیومر کمیشنوں نے 9 مئی 2026 کو ایک قومی لوک عدالت کا اہتمام کیا۔ قومی لوک عدالت کے ذریعے صارفین سے متعلق معاملات کے تیز رفتار اور دوستانہ حل کی طرف اہم پیش رفت ہوئی۔ کمیشن سے موصولہ معلومات کے مطابق ریاستی صارف کمیشن کے پاس کل 27 معاملے درج تھے جن میں سے 16 کو کامیابی کے ساتھ حل کیا گیا ہے۔ ان معاملات میں کل 14304702 کا حل نکالا گیا۔ اسی طرح ریاست بھر کے تمام ضلعی صارف کمیشنوں میں کل 803 کیس درج کیے گئے جن میں سے 410 کو حل کیا گیا۔ ان معاملات میں کل 126409209.3 کا حل نکالا گیا۔ قومی لوک عدالت کے دوران، ڈسٹرکٹ کنزیومر کمیشن بستی نے سب سے زیادہ 39 کیسوں کا تصفیہ کیا، جب کہ ڈسٹرکٹ کنزیومر کمیشن گوتم بدھ نگر نے سب سے زیادہ 29296712 روپئے کے کیسوں کا تصفیہ کیا۔

اقلیتی طلبہ کی صحت پر یوگی حکومت کی توجہ

کولگیٹ کے اشتراک سے مفت ڈینٹل کٹس اور چیک اپ مہم شروع

لکھنؤ، تاریخ: وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں، اتر پردیش حکومت کا محکمہ اقلیتی بہبود ریاست میں تعلیم کے ساتھ ساتھ اقلیتی طلباء کی مجموعی صحت کو مضبوط بنانے کے لیے ایک اہم پہل کرنے جا رہا ہے۔ اسی سلسلے میں، محکمہ اقلیتی بہبود نے کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (CSR) کے تحت معروف کمپنی Colgate-Pammolive کے ساتھ ایک خصوصی پروگرام شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس اسکیم کا مقصد ریاست کے اقلیتی طلبہ اور مدارس میں زیر تعلیم لاکھوں طلبہ کے دانتوں کی صحت کو بہتر بنانا ہے۔ اس سلسلے میں کولگیٹ گروپ کے سینئر عہدیداروں اور ریاستی وزیر برائے اقلیتی بہبود، مسلم وقف و حج دانش آزاد انصاری، اتر پردیش کے درمیان ایک اہم میٹنگ ہوئی۔ اجلاس میں مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا جن میں مدارس کے طلباء میں منہ کی صفائی کے بارے میں بیداری پیدا کرنا، باقاعدہ چیک اپ کا انتظام کرنا اور ضروری وسائل کی دستیابی کو یقینی بنانا شامل ہے۔ مجوزہ اسکیم کے تحت، کولگیٹ، اپنے CSR اقدام کے ایک حصے کے طور پر، ریاست میں اقلیتی طلبہ اور مدرسہ کے طلبہ کو مفت دانتوں کی کٹس فراہم کرے گا۔ ان کٹس میں ٹوتھ برش، ٹوتھ پیسٹ اور دیگر ضروری سامان شامل ہوں گے۔ مزید برآں، ماہرین کی طرف سے وقتاً فوقتاً دانتوں کے چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا تاکہ طلباء کو ابتدائی مرحلے میں دانتوں کے مسائل کی شناخت اور علاج میں مدد ملے۔ وزیر مملکت دانش آزاد انصاری نے کہا، "یوگی حکومت کا مقصد صرف تعلیمی ترقی تک محدود نہیں ہے، بلکہ طلباء کی جسمانی اور ذہنی صحت کو یقینی بنانا ہے۔ یہ اقدام اقلیتی طلباء اور مدرسہ کے طلباء کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لائے گا، اور انہیں ایک صحت مند مستقبل کے لیے ترتیب دے گا۔" کولگیٹ گروپ کی ای ایس جی اور کمیونیکیشن ڈائرکٹر محترمہ شلپا شری نے بھی اس شراکت داری کو سماجی ذمہ داری کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا اور کہا کہ کمپنی معاشرے کے مختلف طبقات کو منہ کی دیکھ بھال کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ یہ مشترکہ کوشش ریاست میں صحت سے متعلق بیداری کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ اقلیتی برادری کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگی

والدین اور اساتذہ کو مل بچے کے مستقبل کو سنوارنے میں اہم کردار ادا کرنا چاہیے

جے پی انٹرنیشنل اسکول میں 'پیرنٹس ڈے' کی تقریب میں رنگارنگ پروگراموں کا انعقاد

بلند شہر 9 مئی (پریس ریلیز) سکندر آباد کی ایس ڈی ایم کالونی میں واقع جے پی انٹرنیشنل اسکول میں 'پیرنٹس ڈے' (یومِ والدین) نہایت تزک و احتشام اور جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا۔ اس تقریب کا مقصد بچوں اور والدین کے درمیان خوبصورت رشتے کو سراہنا اور اسکول کی سرگرمیوں میں والدین کی شرکت کو یقینی بنانا تھا۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز اسکول کے منیجر سنجیو چودھری کے ہاتھوں ہوا۔ انہوں نے روایتی انداز میں دیوی سرسوتی کے مجسمے پر گل پوشی کی اور چراغ روشن کر کے پروگرام کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ والدین اور اساتذہ ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں، جو مل کر بچے کے مستقبل کو سنوارتے ہیں۔ افتتاحی تقریب کے بعد درجہ 4، 5، 6، 7 اور 8 کے طلباء و طالبات نے اپنی ماؤں کے ساتھ مل کر اسٹیج پر رقص وغیرہ پیش کر کے سب کے دل موہ لیے۔ بچوں اور ان کی ماؤں نے مختلف رقص، گیت اور ڈراموں کے ذریعے اپنی پوشیدہ صلاحیتوں کا بہترین مظاہرہ کیا۔ ماؤں اور بچوں کی اس مشترکہ کارکردگی نے حاضرین کا دل جیت لیا اور ہال تالیوں کی گڑگڑاہٹ سے گونج اٹھا۔ پروگرام کو مزید یادگار بنانے کے لیے اسکول انتظامیہ کی جانب سے والدین کے لیے مختلف دلچسپ اور تفریحی کھیلوں کا انعقاد بھی کیا گیا تھا۔ تمام شرکاء نے ان کھیلوں میں پورے جوش اور ولولے کے ساتھ حصہ لیا۔ اس دوران اسکول کا پورا احاطہ ہنسی مذاق اور جشن کے ماحول میں ڈوبا ہوا نظر آیا۔ تقریب کے آخری مرحلے میں اسکول کی ڈائریکٹر محترمہ میناکشی چودھری اور پرنسپل محترمہ پارول سنگھ نے کھیلوں اور مختلف مقابلوں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے فاتحین کو انعامات اور تحائف سے نوازا۔ اسکول کی ڈائریکٹر میناکشی چودہری نے والدین کی حوصلہ افزائی کی اور بچوں کی تربیت میں ان کی قربانیوں کو سراہا۔

بلند شہر کی قومی لوک عدالت میں 122,24,1 مقدمات حل کیے گئے

ڈسٹرکٹ جج سنجے سنگھ نے کامیاب انعقاد کے لیے تمام افسران کا شکریہ ادا کیا

بلند شہر 9 مئی (پریس ریلیز) آج ہفتے کو بلند شہر ضلع کی سول کورٹ خورجہ اور انوپ شہر کی بیرونی عدالتوں، سیانہ اور ڈبائی کی دیہی عدالتوں اور تمام تحصیلوں میں قومی لوک عدالت کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا افتتاح ڈسٹرکٹ جج سنجے سنگھ، چیئرمین ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی بلند شہر نے دیوی سرسوتی کی تصویر کے سامنے چراغ روشن کر کے کیا۔ اس کے بعد راجیو کمار پریذائیڈنگ آفیسر موٹر ایکسیڈنٹ کلیمز ٹریبونل، میتر پال سنگھ چیف جسٹس پرنسپل فیملی کورٹ، دھریندر کمار ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج کورٹ روم نمبر 1، وکاس چودھری کل وقتی سکریٹری ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی بلند شہر اور دیگر عدالتی افسران نے قومی لوک عدالت میں شرکت کی۔ لوک عدالت میں کل 122,24,1 مقدمات کا تصفیہ کیا گیا۔ لوک عدالت میں عوام کی سہولت کے لیے انتظامیہ نے سپر نکلر سسٹم، ایمبولینس، واٹر ٹینکر اور فائر فائٹنگ گاڑی کا انتظام کیا تھا۔

پنکج چودھری پر ایس پی آئی ٹی سیل کے تبصرہ سے بی جے پی کارکن ناراض

لکھنؤ، 9 مئی (یو این آئی) اتر پردیش کی سیاست میں ذات، سماجی نمائندگی اور سیاسی مقابلہ ہمیشہ اہم موضوعات رہے ہیں۔ حال ہی میں سماجوادی پارٹی کی آئی ٹی سیل کی جانب سے بی جے پی کے سینئر لیڈر اور مرکزی وزیر پنکج چودھری کے بارے میں ایک مبینہ متنازع تبصرے نے نیا سیاسی تنازع کھڑا کر دیا ہے۔ بی جے پی حامیوں اور کُرمی برادری کے مختلف طبقات نے اسے صرف ایک لیڈر پر ذاتی حملہ نہیں بلکہ پوری برادری کی عزت اور خودداری پر حملہ قرار دیا ہے۔ بی جے پی رہنماؤں کا کہنا ہے کہ اس طرح کے ذاتی تبصرے ظاہر کرتے ہیں کہ سماج وادی پارٹی اب نظریاتی سیاست چھوڑ کر سماجی گروہوں کے احترام کو نشانہ بنا رہی ہے۔ خاص طور پر کُرمی سماج میں اس معاملے پر شدید ناراضگی دیکھی جا رہی ہے۔

صحت یابی کے بعد اجے رائے بولے 'عوامی خدمت کا عزم اور مضبوط ہوا'

لکھنؤ۔ اتر پردیش کانگریس کے صدر اجے رائے نے صحت یابی کے بعد فعال سیاست اور عوامی خدمت کے کاموں میں دوبارہ واپسی کر لی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ کے عوام کی دعاؤں اور بابا وشوناتھ کی بے پناہ کرپا سے وہ مکمل طور پر صحت یاب ہو کر دوبارہ کانگریس ہیڈکوارٹر پہنچ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میدانتا اسپتال میں علاج کے دوران انہیں پورے صوبے سے بے حد محبت، نیک تمنائیں اور حمایت حاصل ہوئی، جس نے انہیں نئی توانائی اور خود اعتمادی فراہم کی۔ اجے رائے نے کارکنوں کے تئیں اظہارِ تشکر کرتے ہوئے کہا کہ ہیڈکوارٹر پہنچنے پر ساتھیوں اور حامیوں کا جوش و خرو

اب ممتا بنرجی 'انڈیا اتحاد' کو مضبوط کریں گی

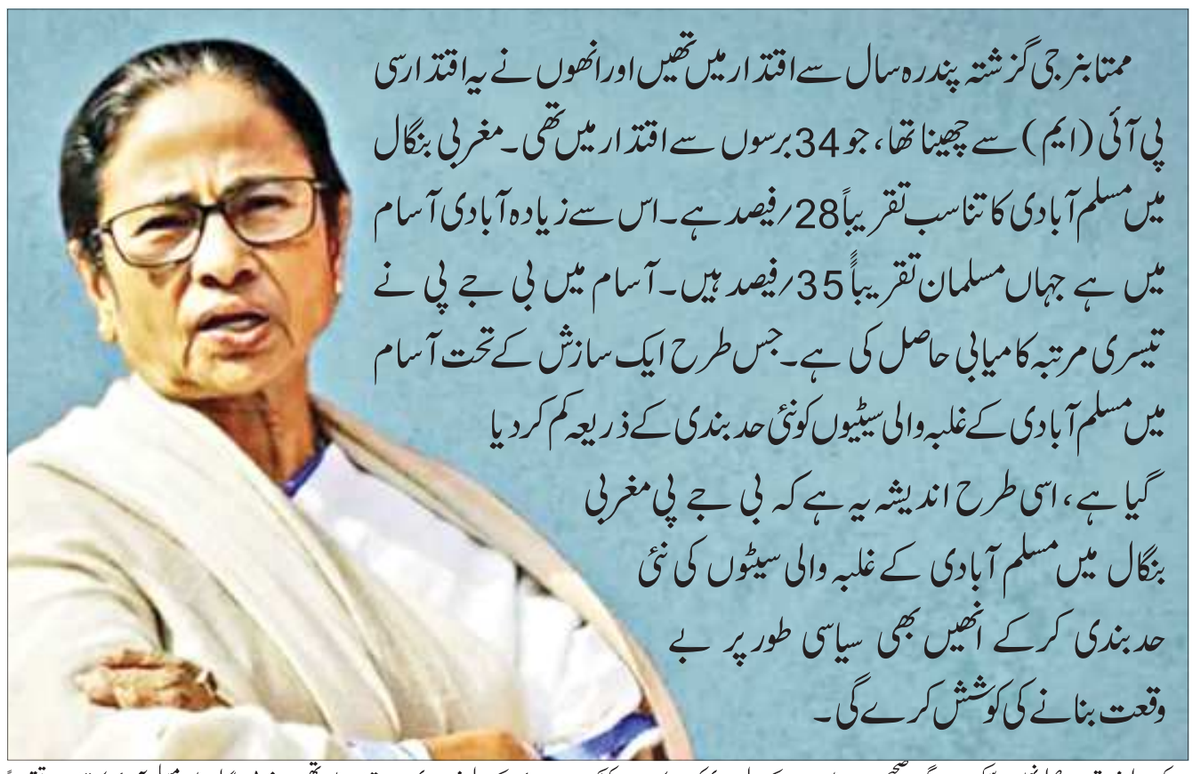

ممتا بنرجی گزشتہ پندرہ سال سے اقتدار میں تھیں اور انھوں نے یہ اقتدار سی پی آئی (ایم) سے چھینا تھا، جو 34 برسوں سے اقتدار میں تھی۔ مغربی بنگال میں مسلم آبادی کا تناسب تقریباً 28 رفیصد ہے۔ اس سے زیادہ آبادی آسام میں ہے جہاں مسلمان تقریباً 35 رفیصد ہیں۔ آسام میں بی جے پی نے تیسری مرتبہ کامیابی حاصل کی ہے۔ جس طرح ایک سازش کے تحت آسام میں مسلم آبادی کے غلبہ والی سیٹیوں کو نئی حد بندی کے ذریعہ کم کر دیا گیا ہے، اسی طرح اندیشہ یہ ہے کہ بی جے پی مغربی بنگال میں مسلم آبادی کے غلبہ والی سیٹوں کی نئی حد بندی کر کے انھیں بھی سیاسی طور پر بے وقعت بنانے کی کوشش کرے گی۔

معصوم مرادآبادی

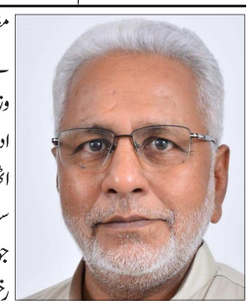

مغربی بنگال میں بی جے پی کے پہلے وزیراعلیٰ سویندو ادھیکاری نے حلف اٹھالیا ہے۔ یہ وہی سویندو ادھیکاری ہیں جو 2020 تک رخصت پذیر وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کے دست راست تھے مگر 2021 میں باغی ہوکر بی جے پی میں چلے گئے اور اس کے ٹکٹ پر ممتا بنرجی کو نندی گرام سے دوبار شکست دی۔ سویندو ادھیکاری اس وقت بنگال میں ہندتو کے سب سے بڑے پیروکار ہیں اور انھوں نے چناؤ جیتنے کے بعد صاف لفظوں میں کہا ہے کہ ''ہمیں ہندوؤں نے ووٹ دیا ہے، لہٰذا ہم ان کے لیے ہی کام کریں گے۔'' اس میں شک بھی کیا ہے کہ مغربی بنگال کے حالیہ چناؤ میں مسلمانوں نے اپنا ووٹ سیکولر پارٹیوں کے حق میں استعمال کیا اور سب سے زیادہ ترنمول کانگریس کی جھولی بھری، لیکن اب جبکہ مسلمانوں کو ''درانداز'' قرار دے کر چناؤ لڑنے والی بی جے پی اقتدار میں آگئی ہے تو وہ مسلمانوں کے ساتھ کیا سلوک کرے گی، یہ سمجھنا مشکل نہیں ہے۔ اس کی مثال آسام سے دی جاسکتی ہے جہاں کی بی جے پی سرکار کا واحد ایجنڈا مسلمانوں کو نقصان پہنچانا اور انھیں اٹھتے بیٹھتے 'گھس پیٹھیا' قرار دینا ہے۔

سابق وزیراعلیٰ ممتا بنرجی شکست کے بعد زخمی شیرنی کی طرح دہاڑ رہی ہیں۔ انھوں نے وزیراعلیٰ کے عہدے سے یہ کہتے ہوئے استعفیٰ دینے سے انکار کر دیا تھا کہ 'مغربی بنگال اسمبلی کے انتخابی نتائج عوامی مینڈیٹ نہیں بلکہ ایک سازش ہے، کیونکہ 100 سیٹوں پر مینڈیٹ کو لوٹا گیا ہے جس میں الیکشن کمیشن اصلی 'ولن' ہے۔' ملک کی تاریخ میں شاید یہ پہلا موقع ہے کہ کسی وزیراعلیٰ نے الیکشن ہارنے کے بعد مستعفی ہونے سے انکار کیا۔ بعد گورنر نے اسمبلی کی مدت ختم ہونے کے بعد انھیں برخاست کر دیا، مگر انھوں نے اس بیان کے ذریعہ ملک کی توجہ اس دھاندلی کی طرف مبذول کرانے میں ضرور کامیابی حاصل کی ہے جس کے توسط سے بی جے پی پہلی بار بنگال کے اقتدار پر قابض ہوئی ہے۔

ممتا بنرجی کی شکست کا ایک مثبت پہلو یہ ہے کہ اب انھوں نے خود کو 'انڈیا اتحاد' کو مضبوط کرنے کی کوششوں میں جھونک دیا ہے۔ یعنی ممتا کو ہرا کر بی جے پی نے اپوزیشن اتحاد کو نئی توانائی عطا کی ہے۔ ممتا بنرجی نے انتخابی نتائج آنے کے بعد کہا کہ ''سونیا گاندھی، راہل گاندھی، اروند کیجریوال، ادھوٹھا کرے، اکھلیش یادو اور ہیمنت سورین نے ان سے گفتگو کی ہے اور اب وہ اپوزیشن اتحاد کو مضبوط کرنے پر توجہ مبذول کریں گی۔'' ہم آپ کو یاد دلادیں کہ اسمبلی انتخابات کے دوران جب ممتا بنرجی کو الیکشن کمیشن اور مرکزی ایجنسیوں کی طرف سے ستایا جارہا تھا تو انھوں نے اسی وقت کہا تھا کہ ان کا اگلا نشانہ دہلی ہے اور وہ چناؤ کے بعد مودی سرکار کو اکھاڑنے کے لیے کام کریں گی۔ یعنی وہ اب اپنی تمام تر توانائی اس انڈیا اتحاد کی مضبوطی پر خرچ کریں گی، جسے اب تک ان کی خاطر خواہ توجہ حاصل نہیں ہوسکی ہے۔ اگر وہ صحیح معنوں میں اس اتحاد کے ساتھ ہوتیں تو شاید انھیں خود اپنی ریاست میں اتنی بڑی ناکامی سے دوچار نہیں ہونا پڑتا۔ 'انڈیا اتحاد' کا حصہ ہونے کے باوجود کانگریس اور ان کے درمیان مقابلہ آرائی ہوئی۔ انھوں نے مغربی بنگال میں کانگریس کے ساتھ انتخابی اتحاد کرنے سے یہ کہتے ہوئے انکار کر دیا تھا کہ وہ بنگال کا الیکشن تن تنہا جیتنے کی صلاحیت رکھتی ہیں مگر اب کراری شکست کے بعد انھوں نے 'انڈیا اتحاد' کو مضبوط کرنے کی بات کہی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس خطرے کو بخوبی سمجھ گئی ہیں جو پورے ملک میں اپوزیشن کو ختم کرنے کے لیے مودی سرکار اور الیکشن کمیشن کی طرف سے مشترکہ طور پر پیش کیا جارہا ہے۔

ممتا بنرجی نے مغربی بنگال کے انتخابی نتائج کو قبول کرنے سے یکسر انکار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ہاری نہیں ہیں بلکہ انھیں زبردستی ہرایا گیا ہے۔ اس میں شک بھی کیا ہے۔ جس انداز میں مغربی بنگال میں الیکشن ہوا، اسے دیکھ کر کوئی بھی یہ کہہ سکتا ہے کہ یہ الیکشن نہیں بلکہ سلیکشن تھا، جس میں مرکزی حکومت کی پوری مشنری سیاسی کارکنوں کی طرح سرگرم عمل تھی اور صوبائی مشنری کو پوری طرح بے دست و پا کر دیا گیا تھا۔ الیکشن کے اعلان سے بہت پہلے ہی ممتا بنرجی کو معزول کرنے کے لیے بساط بچھادی گئی تھی اور اس میں پورا سنگھ پریوار الیکشن کمیشن کی مدد سے مصروف کار تھا۔ جس انداز میں بنگال کے اندر ایس آئی آر کا عمل انجام دیا گیا، اس سے صاف اندازہ ہوگیا تھا کہ ممتا کے ووٹ بینک کو حق رائے دہی سے محروم کرنے کی سازش کی جارہی ہے تاکہ بی جے پی کو چور راستے سے اقتدار میں لایا جاسکے۔ ایس آئی آر کے دوران الیکشن کمیشن نے ممتا بنرجی کی طرف سے اٹھائے گئے کسی بھی اعتراض کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔ جب وہ الیکشن کمیشن سے لڑتے لڑتے پریشان ہوا تھیں تو انھوں نے انصاف حاصل کرنے کے لیے سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا اور پیروی کے لیے خود سپریم کورٹ میں حاضر ہوئیں۔ امید یہی تھی کہ سپریم کورٹ ان کی حاضری کا نوٹس لے گا، لیکن انھیں وہاں بھی انصاف نہیں ملا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ مغربی بنگال کے 91 رلاکھ رائے دہندگان ایس آئی آر کی زد میں آئے اور ان کے ووٹر ہونے پر سوالیہ نشان کھڑے کئے گئے۔ ان میں اکثریت مسلمانوں کی تھی، جو ممتا بنرجی کے روایتی ووٹر تھے۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ بی جے پی نے اس الیکشن میں جتنے ووٹوں سے برتری حاصل کی ہے، ان ووٹروں کی تعداد اتنی ہی ہے جنھیں حق رائے دہی سے محروم کیا گیا ہے۔ ممتا کے ووٹ فیصد میں سات فیصد کی کمی آئی اور بی جے پی آٹھ فیصد کے اضافہ سے چناؤ جیت گئی۔ یعنی اس سات فیصد کی کمی کے سبب ترنمول کانگریس نے 135 سیٹیں گنوادیں اور بی جے پی کے ووٹوں میں آٹھ فیصد کے اضافہ کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس کی سیٹوں میں 131 کا اضافہ ہوگیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ایس آئی آر کے عمل کے دوران جن 91 رلاکھ ناموں کو ہٹایا گیا، ان میں 57 رلاکھ ہندو اور 31 رلاکھ مسلمان تھے۔ آبادی کے تناسب میں اتنے مسلم ووٹوں کی چھٹنی بہت اہمیت رکھتی تھی۔ ووٹوں کے تناسب میں اس تبدیلی نے کئی علاقوں میں مسلمانوں کی فیصلہ کن پوزیشن کو کمزور کیا، جس سے بی جے پی کو فائدہ ہوا۔ بی جے پی نے مسلم غلبہ والے اضلاع میں برتری حاصل کی۔ مالدہ، مرشد آباد اور چوبیس پرگنہ جیسے مسلم اکثریتی اضلاع کی 118 رسیٹوں میں سے بی جے پی 53 سیٹوں پر جیت گئی۔ ٹی ایم سی کے مضبوط گڑھ کہے جانے والے ان اضلاع میں جہاں پہلے بی جے پی محض 14 رسیٹوں پر کامیاب ہوئی تھی وہاں اب اسے 69 سیٹیں ملی ہیں۔

ممتا بنرجی گزشتہ پندرہ سال سے اقتدار میں تھیں اور انھوں نے یہ اقتدار سی پی آئی (ایم) سے چھینا تھا، جو 34 برسوں سے اقتدار میں تھی۔ مغربی بنگال میں مسلم آبادی کا تناسب تقریباً 28 رفیصد ہے۔ اس سے زیادہ آبادی آسام میں ہے جہاں مسلمان تقریباً 35 رفیصد ہیں۔ آسام میں بی جے پی نے تیسری مرتبہ کامیابی حاصل کی ہے۔ جس طرح ایک سازش کے تحت آسام میں مسلم آبادی کے غلبہ والی سیٹیوں کو نئی حد بندی کے ذریعہ کم کر دیا گیا ہے، اسی طرح اندیشہ یہ ہے کہ بی جے پی مغربی بنگال میں مسلم آبادی کے غلبہ والی سیٹوں کی نئی حد بندی کر کے انھیں بھی سیاسی طور پر بے وقعت بنانے کی کوشش کرے گی۔ بی جے پی کا اصل ہدف مسلمان ہیں اور اس نے 2014 میں مرکز کا اقتدار حاصل کرنے کے بعد اعلانیہ کہا تھا کہ وہ مسلم ووٹوں کو ناکارہ بنادے گی۔ قابل ذکر بات یہ بھی ہے کہ آسام میں کانگریس کے جو 19 رامیدوار کامیاب ہوئے ہیں، ان میں 18 رمسلمان ہیں۔ یعنی آسام کے مسلمانوں نے 'اپنی قیادت' کو نظر انداز کر کے ایک بار پھر یہ ثابت کیا ہے کہ وہ سیکولرازم کا بوجھ تنہا اپنے کاندھوں پر ڈھو رہا ہے۔ حالیہ پانچ اسمبلی انتخابات کے نتائج کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ پانچوں صوبوں میں جو 723 ممبران اسمبلی کامیاب ہوئے ہیں، ان میں مسلمانوں کی تعداد 104 ہے، لیکن کامیاب امیدواروں میں بی جے پی کا ایک بھی مسلم امیدوار نہیں ہے کیونکہ بی جے پی نے ان صوبوں میں کسی بھی مسلمان کو ٹکٹ نہیں دیا تھا۔ بی جے پی کے اقتدار والی دوسری ریاستوں کی طرح مغربی بنگال میں بھی اب کوئی مسلم وزیر نہیں ہوگا۔ بی جے پی کی کامیابی کے بعد وہاں بڑے پیمانے پر تشدد جاری ہے جس میں اب تک نصف درجن لوگ ہلاک ہوچکے ہیں۔ تشدد کا اصل نشانہ ریاست کے مسلمان ہیں، جنھیں بی جے پی نے 'گھس پیٹھیا' قرار دے کر ہندو ووٹوں کی صف بندی کی ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بنگال میں اب امن چین کے دن لد چکے ہیں اور ایک امن پسند ریاست بی جے پی کی فرقہ وارانہ سیاست کے زیر نگیں آگئی ہے۔

ملک کی ترقی کا شور، بکھرتا سماج کیا ہندوستان آگے بڑھ رہا ہے؟

جاوید جمال الدین

انسانی زندگی آزمائش، صبر اور شعور کا دوسرا نام ہے۔ زندگی کبھی خوشیوں کے چراغ روشن کرتی ہے تو کبھی غموں کے اندھیرے انسان کو گھیر لیتے ہیں۔ یہی نشیب و فراز انسان کی اصل پہچان بناتے ہیں۔ مگر المیہ یہ ہے کہ آج کا انسان حقیقت سے زیادہ دکھاوے، نعروں اور مصنوعی چمک دمک کا اسیر بنتا جارہا ہے۔ یہی حال قوموں کا بھی ہوتا ہے۔ جب کوئی قوم حقیقت سے نظریں چرا کر صرف دعوؤں، نعروں اور اشتہاروں کی دنیا میں جینے لگے تو سمجھ لینا چاہیے کہ وہ اندر سے کھوکھلی ہورہی ہے۔ آج ہندوستان بھی ایک ایسے ہی دوراہے پر کھڑا دکھائی دیتا ہے جہاں ایک طرف ترقی، وشوگرو، عالمی طاقت اور معاشی استحکام کے فلک شگاف نعرے ہیں، جبکہ دوسری طرف مہنگائی، بے روزگاری، نفرت، بھوک اور بے چینی کی تلخ حقیقتیں ہیں۔ حکومت اور خاص طور پر وزیراعظم نریندر مودی کے خطابات سن کر ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی طاقت بن چکا ہو اور ہر سمت خوشحالی کے پھول کھل رہے ہوں۔ ہر تقریر میں ترقی کا جشن منایا جاتا ہے، ہر جلسے میں نئے ہندوستان کا خواب دکھایا جاتا ہے، اور ہر اشتہار میں قوم کو یہ باور کرانے کی کوشش کی جاتی ہے کہ ملک تاریخ کے سنہرے ترین دور سے گزر رہا ہے۔

مگر سوال یہ ہے کہ اگر واقعی ہندوستان ترقی کر رہا ہے تو پھر عوام کے چہروں سے سکون کیوں غائب ہے؟ نوجوان ڈگریاں ہاتھ میں لیے نوکریوں کے لیے در در کیوں بھٹک رہے ہیں؟ کسان قرض اور بدحالی سے تنگ آکر خودکشیاں کیوں کر رہے ہیں؟ غریب آدمی دو وقت کی روٹی کے لیے کیوں ترس رہا ہے؟ آخر وہ کون سی ترقی ہے جس کا چرچا ایوانوں اور اسٹیجوں پر تو سنائی دیتا ہے مگر گلی، محلوں اور بستیوں میں اس کا کوئی نشان نظر نہیں آتا؟

حقیقت یہ ہے کہ ترقی صرف چمکتی سڑکوں، اونچی عمارتوں اور اشتہاری نعروں کا نام نہیں۔ ترقی کا اصل پیمانہ عوام کی زندگی ہوتی ہے۔ اگر عوام بے روزگار ہوں، نوجوان مایوس ہوں، کسان پریشان ہوں، مزدور فاقوں پر مجبور ہوں اور غریب علاج و تعلیم سے محروم ہو تو ایسے ملک کو ترقی یافتہ کہنا خود حقیقت کا مذاق اڑانے کے مترادف ہے۔

آج ہندوستان میں مہنگائی ایک عفریت بن کر عوام کو نگل رہی ہے۔ پٹرول، ڈیزل، گیس، بجلی اور روزمرہ استعمال کی اشیاء کی قیمتیں مسلسل آسمان کو چھو رہی ہیں۔ متوسط طبقہ آہستہ آہستہ غربت کی لکیر کی طرف دھکیلا جارہا ہے جبکہ غریب آدمی کی زندگی پہلے ہی اذیت بن چکی ہے۔ ایک طرف چند بڑے سرمایہ داروں کی دولت میں حیرت انگیز اضافہ ہورہا ہے تو دوسری طرف عام آدمی کی جیب خالی اور دسترخوان چھوٹا ہوتا جارہا ہے۔ یہی وہ تلخ حقیقت ہے جسے ترقی کے رنگین پردوں کے پیچھے چھپانے کی کوشش کی جارہی ہے۔

بے روزگاری کی صورتحال بھی انتہائی تشویشناک ہے۔ لاکھوں نوجوان اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے باوجود روزگار سے محروم ہیں۔ نوکریاں کم اور اشتہار زیادہ ہیں۔ حکومت نوجوانوں کو روزگار دینے کے بجائے انہیں جذباتی نعروں اور مذہبی بحثوں میں الجھانے میں زیادہ دلچسپی رکھتی دکھائی دیتی ہے۔ نوجوانوں کے ہاتھوں میں کتابیں اور ہنر ہونے چاہئیں تھے مگر افسوس کہ ان کے ذہنوں میں نفرت اور تقسیم کے بیج بوئے جارہے ہیں۔

معیشت کے میدان میں بھی دعوے اور حقیقت ایک دوسرے کی ضد بن چکے ہیں۔ حکومت دنیا کی تیسری بڑی معیشت بننے کے خواب دکھا رہی ہے، مگر حقیقت یہ ہے کہ روپے کی قدر مسلسل گر رہی ہے، مہنگائی بڑھ رہی ہے اور عام آدمی کی قوت خرید کمزور ہوتی جارہی ہے۔ عالمی رپورٹس بار بار اس حقیقت کو سامنے لا رہی ہیں کہ ہندوستان میں بھوک، غذائی قلت اور غربت اب بھی سنگین مسائل ہیں۔ گلوبل ہنگر انڈیکس میں ہندوستان کی پوزیشن کسی ترقی یافتہ ملک کی نہیں بلکہ ایک ایسے معاشرے کی تصویر پیش کرتی ہے جہاں کروڑوں لوگ بنیادی ضروریات سے محروم ہیں۔

تعلیم اور صحت جیسے بنیادی شعبے بھی زبوں حالی کا شکار ہیں۔ سرکاری اسکولوں اور اسپتالوں کی حالت کسی سے پوشیدہ نہیں۔ ایک طرف ڈیجیٹل انڈیا اور عالمی قیادت کے خواب دکھائے جاتے ہیں، تو دوسری طرف لاکھوں بچے معیاری تعلیم سے محروم ہیں۔ غریب آدمی علاج نہ ہونے کی وجہ سے خاموشی سے موت کے قریب پہنچ جاتا ہے۔ اسپتالوں میں سہولتیں کم اور مجبوریاں زیادہ دکھائی دیتی ہیں۔

ان تمام مسائل سے بھی زیادہ خطرناک وہ زہر ہے جو خاموشی سے معاشرے کی رگوں میں اتارا جارہا ہے، اور وہ ہے فرقہ پرستی۔ آج مذہب کو سیاست کا سب سے طاقتور ہتھیار بنادیا گیا ہے۔ عوام کے اصل مسائل سے توجہ ہٹانے کے لیے نفرت کی آگ بھڑکائی جارہی ہے۔ لوگوں کو تعلیم، روزگار اور انصاف کے بجائے مذہبی نعروں میں الجھا دیا گیا ہے۔ ملک میں بھائی چارے کی فضا کمزور پڑتی جارہی ہے اور نفرت کی دیواریں اونچی ہوتی جارہی ہیں۔

افسوسناک بات یہ ہے کہ اس نفرت کے کھیل میں میڈیا کا ایک بڑا حصہ بھی شریک نظر آتا ہے۔ جو میڈیا کبھی عوام کی آواز ہوا کرتا تھا، آج وہ حکومت کا ترجمان بنتا جارہا ہے۔ مہنگائی، بے روزگاری، کرپشن اور عوامی مسائل پس منظر میں چلے گئے ہیں جبکہ مذہبی تنازعات، اشتعال انگیزی اور نفرت انگیز مباحث کو نمایاں کیا جارہا ہے۔ ٹی وی اسکرینیں اب عوامی درد کی ترجمان کم اور سیاسی پروپیگنڈے کا میدان زیادہ محسوس ہوتی ہیں۔

سوشل میڈیا نے اس آگ پر مزید تیل ڈالنے کا کام کیا ہے۔ جھوٹی خبریں، نفرت انگیز پوسٹیں اور اشتعال انگیز ویڈیوز تیزی سے پھیلائی جارہی ہیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ نوجوان نسل، جو ملک کا مستقبل سمجھی جاتی ہے، اسے علم، تحقیق اور شعور کے بجائے نفرت، تعصب اور اندھی تقلید کی راہ پر دھکیلا جارہا ہے۔ جھوٹ کو اس قدر دہرایا جارہا ہے کہ سچائی خود کو تنہا محسوس کرنے لگی ہے۔

بدعنوانی کے خاتمے کے دعوے بھی اب محض سیاسی نعرے محسوس ہوتے ہیں۔ اربوں روپے کے ترقیاتی منصوبے چند مہینوں میں خستہ حال ہوجاتے ہیں۔ سڑکیں افتتاح کے فوراً بعد ٹوٹنے لگتی ہیں، پل کمزور پڑ جاتے ہیں اور عوام کے ٹیکس کا پیسہ آخر کہاں جارہا ہے، یہ سوال آج بھی جواب طلب ہے۔ مگر افسوس کہ سوال کرنے والوں کو ہی خاموش کرانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

آج ملک کو سب سے زیادہ ضرورت اشتہاروں اور نعروں کی نہیں بلکہ سچائی، دیانت داری اور سنجیدہ قیادت کی ہے۔ ترقی صرف تقریروں سے نہیں آتی بلکہ انصاف، تعلیم، روزگار، امن اور بھائی چارے سے آتی ہے۔ کوئی بھی ملک نفرت کی بنیاد پر عظیم نہیں بن سکتا۔ جب معاشرے میں تقسیم، تعصب اور خوف بڑھنے لگے تو سمجھ لینا چاہیے کہ ترقی کے دعوے صرف سراب بن چکے ہیں۔

ہندوستان کی اصل طاقت اس کی گنگا جمنی تہذیب، مذہبی رواداری اور اتحاد میں ہے۔ اگر یہی کمزور پڑ گیا تو اونچی عمارتیں، بڑی سڑکیں اور چمکتے اشتہار بھی اس ملک کو مضبوط نہیں بناسکتے۔ ایک عظیم قوم وہی ہوتی ہے جہاں ہر شہری خود کو محفوظ، باعزت اور برابر محسوس کرے، نہ کہ خوف، نفرت اور عدم تحفظ میں زندگی گزارے۔

لہٰذا وقت کا سب سے بڑا تقاضا یہ ہے کہ عوام نعروں کے سحر سے باہر نکلیں اور حقیقت کا سامنا کریں۔ جمہوریت میں سوال کرنا بغاوت نہیں بلکہ زندہ قوموں کی پہچان ہے۔ ہمیں یہ سوچنا ہوگا کہ ترقی کے ان دعوؤں کا فائدہ آخر کس کو پہنچ رہا ہے؟ اگر واقعی ملک ترقی کر رہا ہوتا تو اس کی روشنی عوام کے چہروں پر بھی دکھائی دیتی۔

آخر میں یہی کہا جاسکتا ہے کہ ترقی صرف عمارتوں، سڑکوں اور اشتہاروں کا نام نہیں بلکہ عوام کی خوشحالی، انصاف، بھائی چارے اور ذہنی سکون کا نام ہے۔ جب تک ملک کا عام آدمی محفوظ، خوشحال اور مطمئن نہیں ہوگا، تب تک ہر باشعور ہندوستانی کے ذہن میں یہ سوال گونجتا رہے گا:

کیا واقعی ہندوستان ترقی کر رہا ہے، یا صرف ترقی کا شور مچایا جارہا ہے؟

javedjamaluddin@gmail.com

راہل گاندھی: 'بہت کٹھن ہے ڈگر پنگھٹ کی'

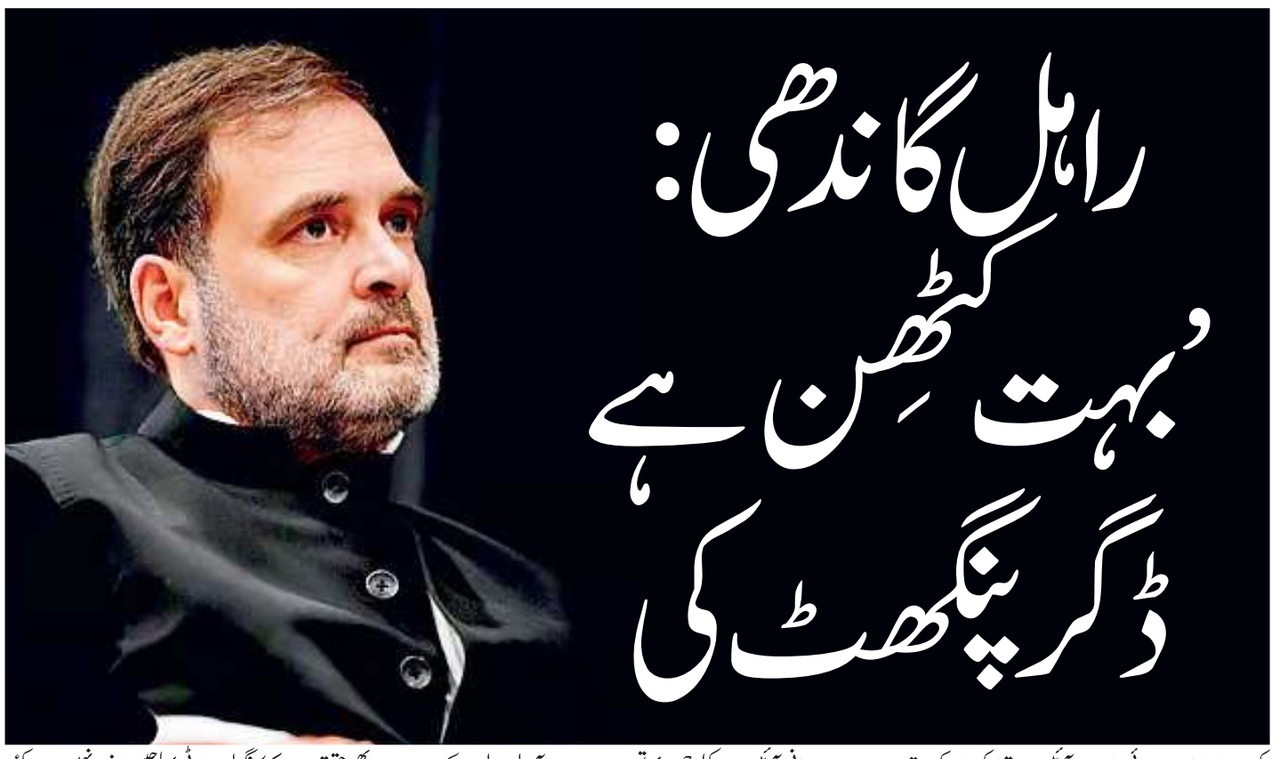

اختر جمال عثمانی۔ بارہ بنکی

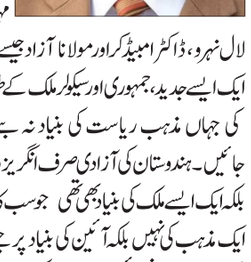

ہندوستان کی آزادی صرف ایک سیاسی واقعہ نہیں تھی بلکہ ایک تہذیبی اور فکری انقلاب بھی تھی۔ برصغیر کی تقسیم کے خونی ماحول میں جب مذہبی قوم پرستی پورے خطے کو اپنی لپیٹ میں لے رہی تھی، تب مہاتما گاندھی، پنڈت جواہر لال نہرو، ڈاکٹر امبیڈکر اور مولانا آزاد جیسے رہنماؤں نے ہندوستان کو ایک ایسے جدید، جمہوری اور سیکولر ملک کے طور پر تشکیل دینے کی کوشش کی جہاں مذہب ریاست کی بنیاد نہ بنے بلکہ تمام شہری برابر سمجھے جائیں۔ ہندوستان کی آزادی صرف انگریزوں سے نجات کا نام نہیں تھی بلکہ ایک ایسے ملک کی بنیاد بھی تھی جو سب کا ملک ہو، جہاں حکومت کسی ایک مذہب کی نہیں بلکہ آئین کی بنیاد پر چلے۔ اسی سوچ کو سیکولرازم کہا گیا۔ ہندوستانی آئین اسی وژن کی دستاویز تھا۔ لیکن آزادی کے بعد آہستہ آہستہ ہندوستان کی سیاست بدلتی گئی۔ آزادی کے وقت جو قوتیں حاشیے پر تھیں، وقت کے ساتھ وہی طاقتور ہوتی چلی گئیں۔ آر ایس ایس اور ہندو مہاسبھا جیسی تنظیمیں، جو کبھی محدود اثر رکھتی تھیں، آج ہندوستانی سیاست، سماج، میڈیا، تعلیمی اداروں اور ریاستی ڈھانچے میں غیر معمولی اثر و رسوخ حاصل کر چکی ہیں۔ ہندوتوا کا نظریہ، جو کبھی ایک مخصوص حلقے تک محدود تھا، اب ریاستی بیانیے کی شکل اختیار کرتا دکھائی دیتا ہے۔ آج کے ہندوستان میں مذہب کی بنیاد پر سیاست بہت بڑھ چکی ہے۔ خاص طور پر مسلمانوں کے خلاف نفرت، شک اور خوف کو سیاسی فائدے کے لیے استعمال کیا جارہا ہے۔ الیکشن میں ترقی، تعلیم، روزگار اور مہنگائی سے زیادہ مذہبی جذبات کو ابھارا جاتا ہے۔ سوشل میڈیا سے لے کر ٹی وی چینلوں تک ایک ایسا ماحول بنایا جاتا ہے جس میں ملک کے مسائل کے لیے اقلیتوں کو ذمہ دار ٹھہرانا آسان ہوجائے۔ یہ سب اچانک نہیں ہوا۔ اس کے پیچھے برسوں کی منظم محنت، طاقتور تنظیمی ڈھانچہ، مسلسل پروپیگنڈہ اور عوامی ذہن سازی شامل ہے۔

آج کا ہندوستان اس نہج پر پہنچ چکا ہے جہاں مسلمانوں، عیسائیوں اور دیگر اقلیتوں کے خلاف نفرت انگیز بیانات، ہجومی تشدد، مذہبی پولرائزیشن اور انتخابی سیاست میں مذہب کا بڑھتا ہوا استعمال ایک معمول بنتا جارہا ہے۔ حالیہ برسوں میں متعدد سیاسی مبصرین نے اس بات کی نشاندہی کی ہے کہ ہندوستانی سیاست میں ہندو مسلم تقسیم مزید گہری ہوئی ہے اور انتخابی سیاست بڑی حد تک مذہبی شناخت کے گرد منظم ہورہی ہے۔ اس کے پیچھے دہائیوں کی نظریاتی محنت، تنظیمی ڈسپلن، تعلیمی و ثقافتی اداروں میں مسلسل رسائی، اور میڈیا بیانیے پر گرفت شامل ہے۔ آج صورتحال یہ ہے کہ حکومت کے اہم ستونوں میڈیا، بیوروکریسی، تحقیقاتی ایجنسیوں اور حتیٰ کہ تعلیمی اداروں پر ہندوتوا دبوں کا نظریاتی دباؤ محسوس کیا جارہا ہے۔ خود راہل گاندھی بارہا یہ الزام لگا چکے ہیں کہ آر ایس ایس اور بی جے پی نے ہندوستانی اداروں پر غیر معمولی قبضہ قائم کرلیا ہے۔ ایسے ماحول میں اگر کوئی سیاست دان مسلسل آئین، مساوات، مذہبی ہم آہنگی اور سیکولرازم کی بات کرتا دکھائی دیتا ہے تو وہ راہل گاندھی ہیں۔ ان کے ناقدین انہیں کمزور یا ناکام سیاست دان کہہ سکتے ہیں، لیکن ان کے حامیوں کے نزدیک یہی ان کی اصل طاقت ہے کہ وہ شدید نفرت، کردار کشی اور سیاسی حملوں کے باوجود اپنی زبان اور لہجے میں شائستگی برقرار رکھتے ہیں۔ اسی پس منظر میں راہل گاندھی کی سیاست کو دیکھا جاتا ہے۔ آج ان کے حامی انہیں ہندوستان کے سیکولر اور جمہوری نظریے کی آخری بڑی امید مانتے ہیں۔

راہل گاندھی کی خاص بات یہ ہے کہ اتنی شدید تنقید، مذاق، گالیوں اور کردار کشی کے باوجود انہوں نے اپنی زبان میں تلخی نہیں آنے دی۔ شاید ہندوستان کی موجودہ سیاست میں کوئی دوسرا لیڈر ایسا نہیں جس پر اتنے ذاتی حملے کیے گئے، ان کے خاندان کی کئی نسلوں کو نشانہ بنایا گیا، ان کے بزرگوں پر الزام لگائے گئے، ان کی حب الوطنی تک پر سوال اٹھائے گئے، مگر اس سب کے باوجود انہوں نے نفرت کے جواب میں نفرت کی سیاست نہیں کی اور نہ ہی ذاتی نفرت یا انتقامی زبان اختیار کی۔ وہ بار بار محبت، بھائی چارے، آئین اور اتحاد کی بات کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سے لوگ انہیں ایک شریف، نرم مزاج اور سنجیدہ انسان کے طور پر دیکھتے ہیں۔ ان کا سیاسی بیانیہ آج بھی ''محبت کی دکان'' اور ''نفرت کے بازار'' جیسے استعاروں کے گرد گھومتا ہے۔ لیکن مسئلہ یہ ہے کہ آج کی سیاست بہت بدل چکی ہے۔ اب سیاست صرف شرافت، اچھی نیت اور اصولوں سے نہیں چلتی۔ آج طاقتور میڈیا، سوشل میڈیا پروپیگنڈہ، جارحانہ انداز، مضبوط تنظیم اور مسلسل عوامی جذبات کو ابھارنے کی صلاحیت بہت اہم ہوگئی ہے۔ مسئلہ شاید یہ نہیں کہ راہل گاندھی سیاست نہیں سمجھتے، بلکہ یہ ہے کہ موجودہ سیاست نے شرافت کو کمزوری بنا دیا ہے۔ راہل گاندھی کی سیاست کی سب سے بڑی بنیاد ہندوستانی آئین اور سیکولر جمہوری تصور ہے۔ جب آر ایس ایس کے بعض رہنماؤں نے آئین کے دیباچے میں شامل ''سیکولر'' اور ''سوشلسٹ'' جیسے الفاظ پر نظر ثانی کی بات کی تو راہل گاندھی نے اسے ہندوستان کے آئینی ڈھانچے کے لیے خطرہ قرار دیا۔ ان کا مؤقف ہے کہ اصل لڑائی صرف انتخابی نہیں بلکہ ہندوستان کی روح اور اس کے آئینی تشخص کی لڑائی ہے۔ آج کی سیاست صرف اخلاقی برتری سے نہیں جیتی جاتی۔ اس کے لیے مضبوط تنظیم، جارحانہ میڈیا حکمت عملی، زمینی کارکن، مستقل سیاسی بیانیہ اور نفسیاتی سطح پر عوامی جذبات کو متاثر کرنے کی صلاحیت درکار ہوتی ہے۔ بی جے پی اور آر ایس ایس نے گزشتہ تین دہائیوں میں یہ سب کچھ منظم انداز میں تعمیر کیا ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ کانگریس پارٹی پہلے جیسی مضبوط نہیں رہی۔ کئی ریاستوں میں اس کی تنظیم کمزور ہوچکی ہے اور بی جے پی کا سیاسی و انتخابی نظام کہیں زیادہ طاقتور نظر آتا ہے۔ ایسے میں صرف ایک شخص کے لیے اتنی بڑی نظریاتی طاقت کا مقابلہ کرنا آسان نہیں۔ لیکن بعض اوقات تاریخ میں کچھ شخصیات کی اہمیت صرف اقتدار حاصل کرنے میں نہیں ہوتی بلکہ ایک نظریہ زندہ رکھنے میں ہوتی ہے۔ اس طرح سے راہل گاندھی کی اہمیت ختم نہیں ہوتی، بلکہ شاید مزید بڑھ جاتی ہے۔ دوسری طرف یہ بھی سچ ہے کہ ہندوستان میں بہت کم سیاسی رہنما بچے ہیں جو کھل کر سیکولرازم اور اقلیتوں کے حقوق کی بات کرتے ہوں۔ بہت سی سیکولر جماعتیں اب ''سافٹ ہندوتوا'' کی سیاست کرنے لگی ہیں تاکہ اکثریتی ووٹ ناراض نہ ہو۔ ایسے ماحول میں راہل گاندھی کا واضح موقف انہیں دوسروں سے الگ بناتا ہے۔ بہت سے علاقائی سیکولر لیڈر بھی اب ''سافٹ ہندوتوا'' کی سیاست اپنانے پر مجبور دکھائی دیتے ہیں، جبکہ راہل گاندھی اب بھی نسبتاً واضح انداز میں ہندوتوا نظریے پر تنقید کرتے ہیں۔

ان کے مخالفین انہیں ناکام سیاست دان کہتے ہیں، لیکن ان کے حامی انہیں ایک ایسے شخص کے طور پر دیکھتے ہیں جو اقتدار کے لیے اپنے بنیادی نظریات ترک کرنے پر آمادہ نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان کے لبرل، سیکولر اور جمہوریت پسند حلقوں میں ان کے لیے ایک خاص ہمدردی موجود ہے، چاہے وہ انہیں مکمل سیاسی طور پر کامیاب نہ بھی سمجھتے ہوں۔ ہندوستان اس وقت ایک تاریخی موڑ پر کھڑا ہے۔ ایک راستہ اکثریتی قوم پرستی، مذہبی شناخت پر مبنی سیاست اور طاقتور مرکزی بیانیے کی طرف جاتا ہے؛ دوسرا راستہ آئینی سیکولرازم، تکثیریت اور جمہوری توازن کی طرف۔ اس کشمکش میں راہل گاندھی شاید کامل سیاسی جنگجو نہ ہوں، لیکن وہ اس تصور کے آخری بڑے نمائندوں میں ضرور ہیں جس نے ہندوستان کو ایک سیکولر جمہوریہ بنایا تھا۔ ممکن ہے وہ انتخابی سیاست کی ہر جنگ نہ جیت سکیں، لیکن بعض شخصیات کی تاریخی اہمیت صرف اقتدار حاصل کرنے میں نہیں ہوتی بلکہ ایک خیال، ایک اخلاقی مؤقف اور ایک خواب کو زندہ رکھنے میں ہوتی ہے۔ آج کے ہندوستان میں راہل گاندھی کی اصل اہمیت شاید یہی ہے کہ وہ اب بھی اس خواب کی بات کرتے ہیں جسے ہندوستان کے بانیوں نے کبھی دیکھا تھا۔ آج ہندوستان ایک اہم دوراہے پر کھڑ

چہرے کو روشن اور تابندہ رکھنے کے قدرتی روایتی طریقے

نہار منہ پانی پیجئے' اپنا رنگ نکھارنے کیلئے صبح نہار منہ دو تین گلاس پانی پینا معمول بنالیجئے۔شروع میں ایک آدھ گلاس پیجئے آہستہ آہستہ آپ کی عادت بن جائیگی۔اس سے قبض نہیں ہوگی' خون پتلا اور صاف ہوگا' دوران خون ٹھیک رہے گا' آنکھوں کی چمک بڑھے گی اور چہرے کی تازگی اور دلکشی میں اضافہ ہوگا۔

بناؤ سنگھار کی دنیا میں انقلاب آچکا ہے' چہرے کو روشن اور تابندہ رکھنے کیلئے آئے دن جدید سے جدید تر اشیاء اور آلات منڈیوں میں آرہے ہیں لیکن اس کے باوجود ایک بات طے ہے کہ ہزاروں سال پرانے قدرتی اور روایتی طریقے آج بھی اپنی ایک الگ شناخت رکھتے ہیں اور ان کی افادیت میں کسی قسم کی کوئی کمی نہیں آئی۔ایسی لاتعداد قدرتی جڑی بوٹیاں' تیل اور نباتات موجود ہیں جن کا صحت وخوبصورتی سے گہرا تعلق ہے اور آج بھی لاکھوں خواتین ان سے فائدہ اٹھارہی ہیں۔

جدید سائنس بھی تسلیم کرتی ہے کہ مختلف قسم کی نباتات' بیجوں اور جڑی بوٹیوں کا استعمال نہ صرف کئی امراض میں فائدہ مند ہے بلکہ ان سے نکالے ہوئے تیل جلد کی خوبصورتی بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں جیسے صندل' مہندی' برہمی بوٹی' سیکا کائی آملہ' ریٹھا' ناریل اور سرسوں وغیرہ کو کئی شیمپوؤں میں کسی نہ کسی شکل میں شامل ضرور کیا جاتا ہے۔

مالش کیوں کی جاتی ہے؟

☆ مساج یا مالش سے عضلات مضبوط ہوتے ہیں اور جلد کی عمر بڑھتی ہے۔☆ جلد پر موجود مضر اجزا کا صفایا ہونے کے ساتھ خون کی گردش کا نظام بھی بہتر ہوتا ہے۔☆ نہ صرف بال جلد بڑھتے ہیں بلکہ ان کی چمک دمک میں بھی اضافہ ہوجاتا ہے۔☆ تناؤ اور دباؤ کم ہوتا ہے' ذہنی سکون ملتا ہے اور نیند بہتر ہوتی ہے۔☆ آنکھوں کی تھکاوٹ دور ہوتی ہے۔☆ ارتکاز کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے اور یادداشت بہتر ہوتی ہے۔

مختلف تیل اور ان کے فائدے:

تلوں کا تیل

یہ جسمانی عضلات کو مضبوط بنانے کے علاوہ جلد کو نمی فراہم کرتا ہے جس سے جلد خشک ہونے سے محفوظ رہتی ہے۔ بالخصوص خشک جلد کیلئے بہترین سمجھا جاتا ہے۔

سرسوں کا تیل

یہ جسم کو گرمی بخشتا اور جلد کی صفائی کرتا ہے چونکہ یہ جسمانی حرارت میں اضافہ کرتا ہے اسی لیے اس کی مالش سردیوں میں کی جاتی ہے۔

زیتون کا تیل

عموماً حساس اور نازک جلد کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔تل کے تیل کا بہترین نعم البدل ہے۔

بادام کا تیل

بال بڑھانے اور صحت مند رکھنے میں معاون ہے۔

ناریل کا تیل

سوکھی' روکھی اور پھیکی جلد کو نرم وملائم اور چمکدار بناتا ہے۔اسے بہترین موئسچرائزر کی حیثیت حاصل ہے۔ بالوں کیلئے بھی بہت مفید ہے۔اس سے بال جلد بڑھتے اور صحت مند رہتے ہیں۔جسم کو متوازن رکھتا ہے۔اس کی مالش موسم بہار یعنی مارچ اپریل میں کی جاتی ہے۔

خوشبو سے علاج

اس علاج میں مختلف پتوں' پھولوں اور جڑی بوٹیوں کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ یہ مریض کو نہ صرف سنگھائے جاتے ہیں بلکہ ان کی مالش بھی کی جاتی ہے۔ یہ بات تصدیق شدہ ہے کہ مختلف قسم کے تیلوں کی مالش سے درد دور ہونے کے علاوہ ان کی خوشبو سے بھی کئی فوائد حاصل ہورہے ہیں۔

جلد کی صفائی

تیل' ہلدی اور بیسن وغیرہ ملا کر ابٹن تیار کیا جاتا ہے جسے بالخصوص شادی بیاہ کے موقع پر لڑکیاں چہرے' گردن' ہاتھوں اور بازوؤں وغیرہ پر کریم کی طرح لگاتی ہیں۔ یوں جلد نرم اور صاف وشفاف ہوجاتی ہے۔ اسی طرح بعض گھرانوں میں شادی کے موقع پر لڑکیاں یاسمین کا تیل' روغن بادام' مونگ پھلی کا تیل' لیموں کے چھلکے اور چٹکی بھر صندل کا سفوف وغیرہ ملا کر آمیزہ بناتی ہیں جسے پورے جسم پر لگانے سے جلد روشن اور صاف ہوجاتی ہے۔

جلد کو صفائی کی ضرورت کیوں؟

قدرتی طور پر چودہ روز بعد جلد میں تبدیلی آتی ہے' یعنی اس کے پرانے خلیے مرجاتے ہیں اور ان کی جگہ نئے خلیے لیتے ہیں۔اسی لیے جلد کو ہر دو ہفتے بعد صفائی کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ مردہ خلیوں کو جسم سے دور کیا جاسکے۔چکنی جلد کو تو ہفتے میں ایک یا دوبار صفائی کرنا کافی ہے۔ فی الوقت ایسی کئی کریمیں' ماسک اور موئسچرائزر موجود ہیں جو قدرتی اشیاء سے بنائے گئے ہیں اور ان کا جلد کی صفائی میں اہم کردار ہے جیسے خوبانی وغیرہ کے ماسک بہت معروف ہیں۔

حسن وصحت کے ٹوٹکے

نہار منہ پانی پیجئے' اپنا رنگ نکھارنے کیلئے صبح نہار منہ دو تین گلاس پانی پینا معمول بنالیجئے۔شروع میں ایک آدھ گلاس پیجئے آہستہ آہستہ آپ کی عادت بن جائیگی۔اس سے قبض نہیں ہوگی' خون پتلا اور صاف ہوگا' دوران خون ٹھیک رہے گا' آنکھوں کی چمک بڑھے گی اور چہرے کی تازگی اور دلکشی میں اضافہ ہوگا۔

صبح کی سیر:

اگر ممکن ہو تو صبح کی سیر ضرور کریں۔

آنکھوں کے گرد سیاہ حلقوں کا خاتمہ

رات کو پانچ عدد بادام چبا کر اس طرح کھائیں کہ لعاب دہن بھی ساتھ مل جائے۔اس کے بعد ایک کپ دودھ بالائی اتار کر پی لیں۔یوں رنگت نکھرے گی اور آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے دور نہ ہوئے تو کافی حد تک کم ضرور ہوجائینگے۔

دوپہر کا کھانا:

دس بجے ایک سیب کھائیں یا موسم کے اعتبار سے تازہ پھلوں کا رس ایک گلاس پیجئے۔ دوپہر کے کھانے میں ایک چپاتی اور حسب پسند سالن کے ساتھ ایک کھیرا' ایک ٹماٹر اور تھوڑی سی بند گوبھی کی سلاد کھائیں۔اگر آپ شام کو چائے پینا چاہیں تو اس کیساتھ دو عدد بسکٹ کھائیں۔

رات کا کھانا:

ساڑھے آٹھ یا نو بجے رات کا کھانا کھالیں لیکن پیٹ بھر کر نہیں بلکہ تھوڑی سی بھوک رکھ کر کھائیں اور سونے سے پہلے ایک کپ دودھ (بالائی اتار کر) پی لیں۔کلی کر کے کسی اچھی سی کتاب کا مطالعہ ضرور کریں۔

رنگت نکھارنے کے طریقے:

صبح سویرے کچے دودھ کی آدھی پیالی میں بیسن یا ابٹن ڈال کر گاڑھا پیسٹ بنالیں اور چہرے پر لیپ کریں۔دو منٹ بعد انگلیوں کی پوروں سے نیچے سے اوپر کی جانب آہستہ آہستہ ملیں۔ ابٹن نیچے گرتا جائے یہاں تک کہ چہرہ صاف ہوجائے۔ اب چہرے کو ٹھنڈے پانی سے دھولیں۔ کچے دودھ کی بساند دور کرنے کیلئے ٹالکم پاؤڈر ہتھیلیوں پر مل کر چہرے کو ہاتھوں سے آہستہ آہستہ تھپتھپائیں۔ چہرے کی جلد نرم بلکہ مخملی سفید ہوجائیگی۔

آدھے لیموں کا رس' ہلدی آدھی چمچی اور بیسن دو چمچی ملا کر آمیزہ بنالیں اور اس کا ماسک چہرے پر لگائیں۔ چھائیاں خاصی حد تک ختم ہوجائیں گی۔

سفید تل بھینس کے دودھ میں ڈال کر پیس لیں اور رات سوتے وقت چہرے پر ملیں۔صبح اٹھ کر کسی اچھے صابن سے منہ دھولیں۔ چھائیاں دور ہوجائیں گی اور چہرہ دھل جائیگا۔ دن میں بھی چہرے کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔روزانہ پانچ بار منہ دھوئیں۔

کچھ بادام تھوڑے پانی میں بھگو کر رکھ دیں پھر اسی پانی میں بادام پیس لیں۔ یہ آمیزہ رات کو چہرے پر لگائیں اور صبح کسی معیاری صابن سے منہ دھولیں۔

دس تولہ شہد میں ایک لیموں کا رس ملا کر چہرے پر لیپ کیجئے اور پندرہ منٹ بعد دھولیجئے۔ جھریاں ختم ہونے کے علاوہ جلد کے زیادہ کھلے مسام بند ہوجائینگے۔

سب سے اہم بات یہ ہے کہ خوش رہیں خوشی آپ کے چہرے کی رونق کو بڑھادیتی ہے۔■

گھریلو نسخے

- پیاز کا رس شہد میں ملا کر لگانے سے سر کے بال گرنے سے کم ہوتے ہیں۔مردوں کے گنجے پن کیلئے بھی یہ مفید ہے۔
- پیاز کو پیس کر اس کا لیپ بالوں پر لگانے سے وقت سے پہلے سفید ہونے والے سیاہ بال اگنے شروع ہوں گے۔
- ٹماٹر خون کو صاف رکھتا ہے ،خون کی کمی ،ذیابیطس اور مٹاپے میں صبح نہار منہ ایک بڑا سرخ ٹماٹر استعمال کیا جائے۔
- ٹماٹر کا جوس حمل میں مفید ہے۔معدہ درست کرتا ہے اور قے اور متلی سے نجات دیتا ہے۔
- بدن پر سیاہ داغ دھبوں پر پیاز کا رس متواتر لگانے سے داغ مکمل صاف ہوجاتے ہیں۔
- سردی کھانسی میں ادرک کو شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے آرام ملتا ہے۔
- پیاز کے رس کی مالش کرنے سے گرمی دانے اور کھجلی کم ہوجاتی ہے۔■

برطانیہ: ینگ سائنٹسٹ آف دا ائیر ایوارڈ جڑواں بہنوں کے نام

انیتا اور امیتا کمار نے کینسر کی ابتدائی تشخیص کے حوالے سے ایک تحقیقی منصوبہ پیش کرنے پر یو کے ینگ سائنٹسٹ آف دا ائیر ایوارڈ اپنے نام کروالیا ہے۔

ریڈنگ شہر سے تعلق رکھنے والی طالبات کو سائنٹسٹ آف دا ائیر کا ایوارڈ برطانوی نوجوانوں کے سب سے بڑے سالانہ سائنس اور ٹیکنالوجی کے قومی مقابلے سال ۲۰۱۴ء کے فائنل کے موقع پر دیا گیا ہے جس میں ہر سال پرائمری اور سکینڈری اسکولوں کے ۱۱برس سے ۱۸برس کی عمر کے ہزاروں طلبا حصہ لیتے ہیں۔

ایسے اسکول میں زیر تعلیم انیتا اور امیتا نے یہ اعزاز مقابلے میں حصہ لینے والے ۴ہزار طالبعلموں کو شکست دے کر حاصل کیا ہے جبکہ دونوں بہنوں کو اعزاز جیتنے پر ٹرافی او ۲۴ہزار پونڈ کی رقم بھی دی گئی ہے اور ساتھ ۵۰ ہی ہزار سے زائد مالیت کا بین الاقوامی ایکسپیرینس ایوارڈ سے بھی نوازا گیا ہے۔

انیتا اور امیتا نے برطانوی ینگ سائنسدان کا اعزاز کینسر کی ابتدائی علامات کا پتہ لگانے میں مدد کرنے کے لیے ایک آلہ بنانے سے متعلق تحقیقی مواد پیش کرنے پر حاصل کیا ہے۔سائنسدانوں نے امکان ظاہر کیا ہے کہ ریسرچ کی مدد سے دیر سے کینسر کی تشخیص کی وجہ سے ہونے والی ہلاکتوں میں ممکنہ طور پر کمی لائی جاسکے گی۔

برطانیہ کی رواں برس کی ینگ سائنسدان کا اعزاز جیتنے والی انیتا اور امیتا کے تحقیقی منصوبہ پر ان دنوں آکسفورڈ یونیورسٹی میں سائنسدانوں کی ایک ٹیم کی طرف سے کام شروع کیا جاچکا ہے۔

بگ بینگ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میلے کا انعقاد ہر سال مارچ کے مہینے میں کیا جاتا ہے اس بار یہ میلہ ۱۳ مارچ سے ۱۶ مارچ تک جاری رہا۔ ینگ سائنٹسٹ آف دا ائیر کا اعلان ہر سال اسی میلے میں کیا جاتا ہے۔رواں برس میلے میں موجود ۸۰ ہزار افراد کے سامنے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی مقابلے میں حصہ لینے والے منتخب برطانوی طالب علموں کی فہرست پیش کی گئی جب کہ مشہور شخصیات پر مشتمل ججوں کے پینل کی جانب سے تمام حاضرین کے سامنے ینگ سائنسدان کا انتخاب کیا گیا۔

ریڈنگ کے مقامی روزنامہ کے مطابق اس موقع پر انیتا اور امیتا نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ،ہم اپنی جیت پر بے حد پرجوش ہیں اور یہ ہمارے لیے ایک خوشگوار حیرانی بھی ہے۔ ہماری عمر صرف ۱۸ سال ہے اور ہم نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ اس عمر کے لوگ کینسر ریسرچ میں حصہ لے سکتے ہیں یہ ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے جسے پورا کرنے کے لیے ہم بے حد خوشی سے تیار ہیں۔۔

ان کا مزید کہنا تھا کہ امید ہے کہ، ہماری جیت سے طالب علموں خصوصا لڑکیوں میں سائنس کے شعبہ میں کچھ کر دکھانے کے لیے حوصلہ افزائی ہوگی۔۔

سرٹم ہنٹ جو نوبل انعام یافتہ بائیو کیمسٹ ہیں اور اس مقابلے کے ججوں میں شامل تھے انھوں نے کہا کہ ''انیتا اور امیتا کے مطالعہ نے ہمیں پوری طرح سے حیران کر دیا ہے انھوں نے جو کام پیش کیا ہے اس پر ان کی گرفت بہت مضبوط ہے اور کینسر جیسے پیچیدہ ریسرچ کو اسقدر آسانی سے سمجھنے کے لیے دونوں بہنیں قابل ستائش ہیں اور بجا طور پر ینگ سائنسٹسٹ آف دا ائیر کی مستحق ہیں۔''

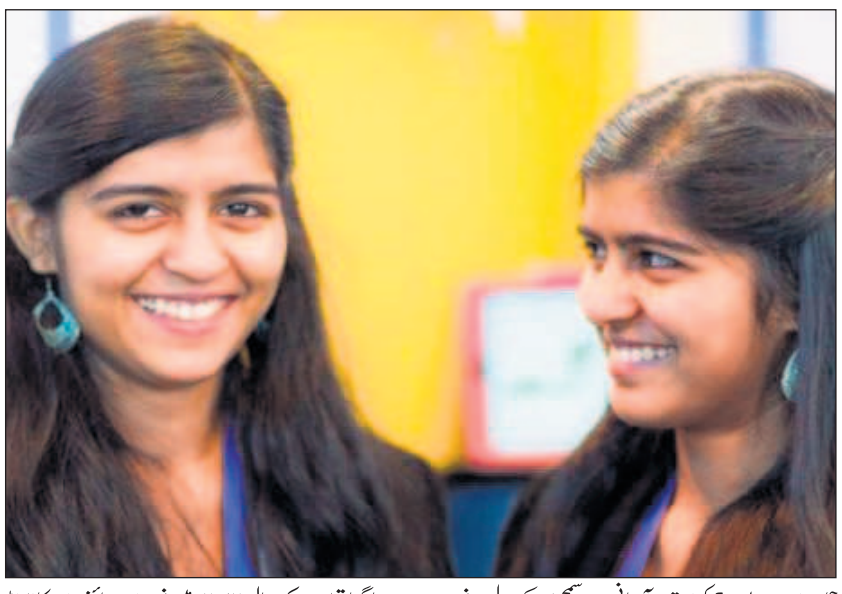

یو کے ینگ سائنسٹسٹ آف دا ائیر ایواڈ سال ۲۰۱۳ء گزشتہ برس ایملی اور یگن کوان کے انجینئرنگ منصوبے پر دیا گیا تھا جب کہ سال ۲۰۱۲ء میں نوجوان سائنسدان کا ایواڈ کرتانا والا بھینی کو لبلبہ کینسر کا سبب بننے والے ایک خلیہ کی شناخت کے حوالے سے پیش کی جانے والی ریسرچ پر دیا گیا تھا ۔کرتانا لیور پول یونیورسٹی میں اپنے منصوبے پر ہونے والی تحقیق کا حصہ بھی ہیں۔■

آپا

ممتاز مفتی

بھائی جان بولے" اوہ کیا بتاؤں جہنیا کہ وہ کیا چیز ہے، نشہ ہے نشہ، خالص شہد، تم اسے ضرور پڑھو بالکل آسان ہے یعنی امتحان کے بعد ضرور پڑھنا۔میرے پاس پڑی ہے۔"

میں نے کہا۔" ضرور پڑھوں گی۔"

پھر پوچھنے لگے۔" میں کہتا ہوں تمہاری آپا نے میٹرک کے بعد پڑھنا کیوں چھوڑ دیا؟"

میں نے چڑ کر کہا" مجھے کیا معلوم آپ خود ہی پوچھ لیجئے۔" حالانکہ مجھے اچھی طرح سے معلوم تھا کہ آپا نے کالج جانے سے کیوں انکار کیا تھا۔ کہتی تھی میرا تو کالج جانے کو جی نہیں چاہتا۔ وہاں لڑکیوں کو دیکھ کر ایسا معلوم ہوتا ہے گویا کوئی نمائش گاہ ہو۔ درسگاہ تو معلوم ہی نہیں ہوتی جیسے مطالعہ کے بہانے میلہ لگا ہو۔" مجھے آپا کی یہ بات بہت بری لگی تھی۔ میں جانتی تھی کہ وہ گھر میں بیٹھ رہنے کے لئے کالج جانا نہیں چاہتی۔ بڑی آئی نکتہ چین۔اس علاوہ جب کبھی بھائی جان آپا کی بات کرتے تو میں خواہ مخواہ چڑ جاتی۔آپا تو بات کا جواب تک نہیں دیتی اور یہ آپا آپا کر رہے ہیں اور پھر آپا کی بات مجھ سے پوچھنے کا مطلب؟ میں کیا ٹیلی فون تھی؟ خود آپا سے پوچھ لیتے اور آپا، بیٹھی ہوئی گم سم آپا، بھیگی بلی۔

شام کو ابا کھانے پر بیٹھے ہوئے چلا اٹھے۔" آج فیرنی میں اتنی شکر کیوں ہے؟ قند سے ہونٹ چپکے جاتے ہیں۔سجادہ! سجادہ بیٹی کیا کھانڈ اتنی سستی ہوگئی ہے۔ ایک لقمہ نگلنا بھی مشکل ہے۔" شام آپا کی بھیگی بھیگی آنکھیں جھوم رہی تھیں۔ حالانکہ جب کبھی ابا جان خفا ہوتے تو آپا کا رنگ زرد پڑ جاتا۔مگر اس وقت اس کے گال تمتما رہے تھے، کہنے لگی۔" شاید زیادہ پڑ گئی ہو۔" یہ کہہ کر وہ تو باورچی خانے میں چلی گئی اور میں دانت پیس رہی تھی۔" شاید۔کیا خوب۔شاید۔"

ادھر ابا بدستور بڑبڑا رہے تھے۔" چار پانچ دن سے دیکھ رہا ہوں کہ فیرنی میں قند بڑھتی جارہی ہے۔" صحن میں اماں دوڑی دوڑی آئیں اور آتے ہی ابا پر برس پڑیں، جیسے ان کی عادت ہے۔" آپ تو ناحق بگڑتے ہیں۔آپ ہلکا میٹھا پسند کرتے ہیں تو کیا باقی لوگ بھی کم کھائیں؟ اللہ رکھے گھر میں جوان لڑکا ہے اس کا تو خیال کرنا چاہئے۔" ابا کو جان چھڑانی مشکل ہوگئی، کہنے لگے۔" ارے یہ بات ہے مجھے بتادیا ہوتا میں کہتا ہوں سجادہ کی ماں" اور وہ دونوں کھسر پھسر کرنے لگے۔ آپا، ساحرہ کے گھر جانے کو تیار ہوئی تو میں بڑی حیران ہوئی۔آپا اس سے ملنا تو کیا بات کرنا پسند نہیں کرتی تھی۔ بلکہ اس کے نام پر ہی ناک بھوں چڑھایا کرتی تھی۔ میں نے خیال کیا ضرور کوئی بھید ہے اس بات میں۔

کبھی کبھار ساحرہ دیوار کے ساتھ چارپائی کھڑی کر کے اس پر چڑھ کر ہماری طرف جھانکتی اور کسی نہ کسی بہانے سلسلۂ گفتگو کو دراز کرنے کی کوشش کرتی تو آپا بڑی بے دلی سے دو ایک باتوں سے اسے ٹال دیتی۔آپ ہی آپ بول اٹھی۔" ابھی تو اتنا کام پڑا ہے اور میں یہاں کھڑی ہوں۔" یہ کہہ کر وہ باورچی خانے میں جا بیٹھتی۔خیر اس وقت تو میں چپ چاپ بیٹھی رہی مگر جب آپا لوٹ چکی تو کچھ دیر کے بعد چپکے سے میں بھی ساحرہ کے گھر جا پہنچی۔ باتوں ہی باتوں میں نے ذکر چھیڑ دیا۔" آج آپا آئی تھی؟"

ساحرہ نے ناخن پر پالش لگاتے ہوئے کہا۔" ہاں کوئی کتاب منگوانے کو کہہ گئی ہے نہ جانے کیا نام ہے اس کا ہاں! ہارٹ بریک ہاؤس۔"

آپا اس کتاب کو مجھ سے چھپا کر دراز میں رکھتی تھی۔ مجھے کیا معلوم نہ تھا۔رات کو وہ بار بار کبھی میری طرف اور کبھی گھڑی کی طرف دیکھتی رہتی۔ اسے یوں مضطرب دیکھ کر میں دو ایک انگڑائیاں لیتی اور پھر کتاب بند کر کے رضائی میں یوں پڑ جاتی جیسے مدت سے گہری نیند میں ڈوب چکی ہوں۔ جب اسے یقین ہوجاتا کہ میں سو چکی ہوں تو دراز کھول کر کتاب نکال لیتی اور اسے پڑھنا شروع کر دیتی۔آخر ایک دن مجھ سے نہ رہا گیا۔ میں نے رضائی سے منہ نکال کر پوچھ ہی لیا۔" آپا یہ ہارٹ بریک ہاؤس کا مطلب کیا ہے۔دل توڑنے والا گھر؟ اس کے کیا معنی ہوئے؟" آپا پہلے تو ٹھٹھک گئی، پھر وہ سنبھل کر اٹھی اور بیٹھ گئی۔مگر اس نے میری بات کا جواب نہ دیا۔ میں نے اس کی خاموشی سے جل کر کہا۔

" اس لحاظ سے تو ہمارا گھر واقعی ہارٹ بریک ہے۔"

کہنے لگی۔" میں کیا جانوں؟"

میں نے اسے جلانے کہ کہا۔" ہاں! ہماری آپا بھلا کیا جانے؟" میرا خیال ہے یہ بات ضرور اسے بری لگی۔ کیونکہ اس نے کتاب رکھ دی اور بتی بجھا کر سو گئی۔

ایک دن یونہی پھرتے پھرتے میں بھائی جان کے کمرے میں جا نکلی۔ پہلے تو بھائی جان ادھر ادھر کی باتیں کرتے رہے۔ پھر پوچھنے لگے۔" جہنیا، اچھا یہ بتاؤ کیا تمہاری آپا کو فروٹ سلاد بنانا آتا ہے؟" میں نے کہا" میں کیا جانوں؟ جا کر آپا سے پوچھ لیجئے۔" ہنس کر کہنے لگے۔" آج کیا کسی سے لڑ کر آئی ہو۔"

" کیوں میں لڑاکا ہوں؟" میں نے کہا۔

بولے" نہیں ابھی تو لڑکی ہو شاید کسی دن لڑاکا ہو جاؤ۔" اس پر میری ہنسی نکل گئی۔ وہ کہنے لگے۔" دیکھو جہنیا مجھے لڑنا بے حد پسند ہے۔ میں تو ایسی لڑکی سے بیاہ کروں گا جو باقاعدہ صبح سے شام تک لڑ سکے، ذرا نہ اکتائے۔" جانے کیوں میں شرما گئی اور بات بدلنے کی خاطر پوچھا۔" فروٹ سلاد کیا ہوتا ہے بھائی جان؟"

بولے۔" وہ بھی ہوتا ہے۔سفید سفید، لال لال، کالا کالا، نیلا نیلا سا۔" میں ان کی بات سن کر بہت ہنسی، پھر کہنے لگے۔" مجھے وہ بے حد پسند ہے، یہاں تو جہنیا ہم فیرنی کھا کر اکتا گئے۔" میرا خیال ہے یہ آپا نے ضرور سن لی ہوگی۔ کیونکہ اسی شام کو وہ باورچی خانے میں بیٹھی" نعمت خانہ" پڑھ رہی تھی۔ اس دن کے بعد روز بلا ناغہ وہ کھانے پکانے سے فارغ ہو کر فروٹ سلاد بنانے کی مشق کیا کرتی اور ہم میں کوئی اس کے پاس چلا جاتا تو جھٹ فروٹ سلاد کی کشتی چھپا دیتی۔ایک روز آپا کو چھیڑنے کی خاطر میں نے بدو سے کہا۔" بدو بھلا بوجھو تو وہ کشتی جو آپا کے پیچھے پڑی ہے اس میں کیا ہے؟"

بدو ہاتھ دھو کر آپا کے پیچھے پڑ گیا۔حتیٰ کہ آپا کو وہ کشتی بدو کو دینی ہی پڑی۔ پھر میں نے بدو کو اور بھی چکا دیا۔ میں نے کہا۔" بدو جاؤ، بھائی جان سے پوچھو اس کھانے کا کیا نام ہے" بدو بھائی جان کے کمرے کی طرف جانے لگا تو آپا نے اٹھ کر وہ کشتی اس سے چھین لی اور میری طرف گھور کر دیکھا۔

اس روز پہلی مرتبہ آپا نے مجھے یوں گھورا تھا۔اسی رات آپا شام ہی سے لیٹ گئی، مجھے صاف دکھائی دیتا تھا کہ وہ رضائی میں پڑی رو رہی ہے۔ اس وقت مجھے اپنی بات پر بہت افسوس ہوا۔میرا جی چاہتا تھا کہ اٹھ کر آپا کے پاؤں پڑ جاؤں اور اسے خوب پیار کروں مگر میں ویسے ہی چپ چاپ بیٹھی رہی اور کتاب کا ایک لفظ تک نہ پڑھ سکی۔

انہی دنوں میری خالہ زاد بہن ساجدہ جسے ہم سب ساجو باجی کہا کرتے تھے، میٹرک کا امتحان دینے ہمارے گھر آ ٹھہری۔ ساجو باجی کے آنے پر ہمارے گھر میں رونق ہوگئی۔ ہمارا گھر بھی قہقہوں سے گونج اٹھا۔ ساحرہ اور ثریا چارپائیوں پر کھڑی ہو کر باجی سے باتیں کرتی رہتیں۔ بدو چھاجو باجی، چھاجو باجی چیختا پھرتا اور کہتا۔" ہم تو چھاجو باجی سے باہ کریں گے۔"

باجی کہتی۔" شکل تو دیکھو اپنی، پہلے منہ دھو آؤ۔" پھر وہ بھائی صاحب کی طرف یوں گردن موڑتی کہ کالی کالی آنکھوں کے گوشے مسکرانے لگتے اور پنچم تان میں پوچھتی۔" ہے نا بھئی جا آن کیوں جی؟"

باجی کے منہ سے" بھئی جا آن" کچھ ایسا بھلا سنائی دیتا کہ میں خوشی سے پھولی نہ سماتی۔ اس کے برعکس جب کبھی آپا" بھائی صاحب" کہتی تو کیسا بھدا معلوم ہوتا۔ گویا وہ واقعی انہیں بھائی کہہ رہی ہو اور پھر" صاحب" جیسے حلق میں کچھ پھنسا ہوا ہو مگر باجی" صاحب" کی جگہ" جا آن" کہہ کر اس سادے سے لفظ میں جان ڈال دیتی تھی۔" جا آن" کی گونج میں بھائی دب جاتا اور یہ محسوس ہی نہ ہوتا کہ وہ انہیں بھائی کہہ رہی ہے۔

اس کے علاوہ" بھائی جا آن" کہہ کر وہ اپنی کالی کالی چمکدار آنکھوں سے دیکھتی اور آنکھوں ہی آنکھوں میں مسکراتی تو سننے والے کو قطعی یہ گمان نہ ہوتا کہ اسے بھائی کہا گیا ہے۔آپا کے" بھائی صاحب" اور باجی کے" بھائی جا آن" میں کتنا فرق تھا۔باجی کے آنے پر آپا کا بیٹھ رہنا بالکل بیٹھ رہنا ہی رہ گیا۔ بدو نے بھائی جان سے کھیلنا چھوڑ دیا۔ وہ باجی کے گرد طواف کرتا رہتا اور باجی بھائی جان سے کبھی شطرنج کبھی کیرم کھیلتی۔

باجی کہتی۔" بھئی جا آن ایک بورڈ لگے گا" یا بھائی جان اس کی موجودگی میں بدو سے کہتے" کیوں میاں بدو! کوئی ہے جو ہم سے شطرنج میں پٹنا چاہتا ہو؟" باجی بول اٹھتی۔ آپا سے پوچھئے۔" بھائی جان کہتے۔" اور تم؟" باجی جھوٹ موٹ کی سوچ میں پڑ جاتی، چہرے پر سنجیدگی پیدا کر لیتی، بھویں سمٹا لیتی اور تیوری چڑھا کر کھڑی رہتی پھر کہتی۔" انہہ مجھ سے آپ پٹ جائیں گے۔" بھائی جان کھلکھلا کر ہنس پڑتے اور کہتے۔" کل جو پٹی تھیں بھول گئیں کیا؟" وہ جواب دیتی۔" میں نے کہا چلو بھئی جان کا لحاظ کرو۔ ورنہ دنیا کیا کہے گی کہ مجھ سے ہار گئے۔اور پھر یوں ہنستی جیسے گھنگھرو بج رہے ہوں۔

رات کو بھائی جان باورچی خانے میں ہی کھانا کھانے بیٹھ گئے۔ آپا چپ چاپ چولھے کے سامنے بیٹھی تھی۔ بدو چھاجو باجی چھاجو باجی کہتا ہوا باجی کے دوپٹے کا پلو پکڑے اس کے آس پاس گھوم رہا تھا۔ باجی بھائی جان کو چھیڑ رہی تھی۔ کہتی تھی۔" بھئی جا آن تو صرف ساڑھے چھ پھلکے کھاتے ہیں۔اس کے علاوہ فیرنی کی پلیٹ مل جائے تو قطعی مضائقہ نہیں۔ کریں بھی کیا۔ نہ کھائیں تو ممانی ناراض ہوجائیں۔انہیں جو خوش رکھنا ہوا، ہے نا بھائی جا آن۔" ہم سب اس بات پر خوب ہنسے۔ پھر باجی ادھر ادھر ٹہلنے لگی اور آپا کے پیچھے جا کھڑی ہوئی۔ آپا کے پیچھے فروٹ سلاد کی کشتی پڑی تھی۔ باجی نے ڈھکنا سرکا کر دیکھا اور کشتی کو اٹھا لیا۔ پیشتر اس کے کہ آپا کچھ کہہ سکے۔ باجی وہ کشتی بھائی جان کی طرف لے آئی۔" لیجئے بھائی جا آن" اس نے آنکھوں میں ہنستے ہوئے کہا۔" آپ بھی کیا کہیں گے کہ ساجو باجی نے کبھی کچھ کھلایا ہی نہیں۔"

بھائی جان نے دو تین چمچے منہ میں ٹھونس کر کہا" خدا کی قسم بہت اچھا بنا ہے، کس نے بنایا ہے؟" ساجو باجی نے آپا کی طرف کنکھیوں سے دیکھا اور ہنستے ہوئے کہا۔" ساجو باجی نے اور کس نے بھئی جا آن کے لئے۔" بدو نے آپا کی منہ کی طرف غور سے دیکھا۔ آپا کا منہ لال ہو رہا تھا۔ بدو چلا اٹھا۔" میں بتاؤں بھائی جان؟" آپا نے بدو کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا اور اسے گود میں اٹھا کر باہر چلی گئی۔ باجی کے قہقہوں سے کمرہ گونج اٹھا اور بدو کی بات آئی گئی ہوگئی۔

بھائی جان نے باجی کی طرف دیکھا۔ پھر جانے انہیں کیا ہوا۔ منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔ آنکھیں باجی کے چہرے پر گڑ گئیں۔ جانے کیوں میں نے محسوس کیا جیسے کوئی زبردستی مجھے کمرے سے باہر گھسیٹ رہا ہو۔ میں باہر چلی آئی۔ باہر آپا، الگنی کے قریب کھڑی تھی۔ اندر بھائی صاحب نے مدھم آواز میں کچھ کہا۔ آپا نے کان سے دوپٹہ سرکا دیا۔ پھر باجی کی آواز آئی۔" چھوڑیئے چھوڑیئے" اور پھر خاموشی چھا گئی۔

اگلے دن ہم صحن میں بیٹھے تھے۔ اس وقت بھائی جان اپنے کمرے میں پڑھ رہے تھے۔ بدو بھی کہیں ادھر ادھر کھیل رہا تھا۔ باجی حسب معمول بھائی جان کے کمرے میں چلی گئی، کہنے لگی۔" آج ایک دھندنا تا بورڈ کر کے دکھاؤں۔ کیا رائے ہے آپ کی؟" بھائی جان بولے۔" واہ، یہاں سے کک لگاؤں تو جانے کہاں جا پڑو۔" غالباً انہوں نے باجی کی طرف زور سے پیر چلایا ہوگا۔ وہ بناوٹی غصے سے چلائی۔" واہ آپ تو ہمیشہ پیر ہی سے چھیڑتے ہیں!" بھائی جان معاً بول اٹھے" تو کیا ہاتھ سے"، "چپتا موش۔" باجی چیخی۔ اس کے بھاگنے کی آواز آئی۔ ایک منٹ تک تو پکڑ دھکڑ سنائی دی۔ پھر خاموشی چھا گئی۔

اتنے میں کہیں سے بدو بھاگتا ہوا آیا، کہنے لگا۔" آپا اندر بھائی جان سے کشتی لڑ رہے ہیں۔ چلو دکھاؤں تمہیں چلو بھی۔" وہ آپا کا بازو پکڑ کر گھسیٹنے لگا۔ آپا کا رنگ ہلدی کی طرح زرد ہو رہا تھا اور وہ بت بنی کھڑی تھی۔ بدو نے آپا کو چھوڑ دیا۔ کہنے لگا۔" اماں کہاں ہے؟" اور وہ ماں کے پاس جانے کے لئے دوڑا۔ آپا نے لپک کر اسے گود میں اٹھا لیا۔" آؤ تمہیں مٹھائی دوں۔" بدو بسورنے لگا۔ آپا بولیں" آؤ دیکھو تو کیسی اچھی مٹھائی ہے میرے پاس۔" اور اسے باورچی خانے میں لے گئی۔

اسی شام میں نے اپنی کتابوں کی الماری کھولی تو اس میں آپا کی ہارٹ بریک ہاؤس پڑی تھی۔ شاید آپا نے اسے وہاں رکھ دیا ہو۔ میں حیران ہوئی کہ بات کیا ہے مگر آپا باورچی خانے میں چپ چاپ بیٹھی تھی جیسے کچھ ہوا ہی نہیں۔ اس کے پیچھے فروٹ سلاد کی کشتی خالی پڑی تھی۔ البتہ آپا کے ہونٹ بھنچے ہوئے تھے۔

بھائی تصدق اور باجی کی شادی کے دو سال بعد ہمیں پہلی باران کے گھر جانے کا اتفاق ہوا۔ اب باجی وہ باجی نہ تھی۔ اس کے وہ قہقہے بھی نہ تھے۔ اس کا رنگ زرد تھا اور ماتھے پر شکن چڑھی تھی۔ بھائی صاحب بھی چپ چاپ رہتے تھے۔ ایک شام اماں کے علاوہ ہم سب باورچی خانے میں بیٹھے تھے۔ بھائی کہنے لگے۔ بدو سا جو باجی سے بیاہ کرو گے؟

" اونہہ!" بدو نے کہا۔" ہم باہ کریں گے ہی نہیں۔"

میں نے پوچھا۔" بھائی جان یاد ہے جب بدو کہا کرتا تھا۔ ہم تو چھاجو باجی سے باہ کریں گے۔" اماں نے پوچھا" آپا سے کیوں نہیں؟" تو کہنے لگا" بتاؤں آپا کیسی ہے؟" پھر چولھے میں جلے ہوئے اوپلے کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگا۔" ایسی!" اور چھاجو باجی؟ میں ن

پنجاب کے وزیر صنعت و بجلی سنجیو اروڑہ کے رہائش گاہ پر ای ڈی کے چھاپے

'آپ' نے پی ایم مودی کا موازنہ اورنگزیب سے کر کی تنقید

پنجاب کبھی بھی ڈرانے، دھمکانے اور بدلے کی سیاست کے آگے نہیں جھکے گا، مودی نے بھی بے ایمانی سے ملک کے کئی حصوں پر قبضہ کر لیا: بھگونت سنگھ مان

چنڈی گڑھ، (یو این آئی) پنجاب کے وزیر صنعت و بجلی سنجیو اروڑہ کی چنڈی گڑھ میں واقع رہائش گاہ پر انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے چھاپے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے عام آدمی پارٹی (آپ) کے رہنماؤں نے وزیر اعظم نریندر مودی کا موازنہ اورنگزیب سے کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی نے بے ایمانی سے ملک کے کئی حصوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ عام آدمی پارٹی کے کنوینر اروند کیجریوال نے سوشل میڈیا ایکس پر کہا کہ "جیسے ہی بنگال کے انتخابات ختم ہوئے، مودی جی نے پنجاب میں روزانہ ای ڈی کے چھاپے مارنا شروع کر دیے ہیں۔ گزشتہ چند برسوں میں مودی جی نے پنجاب کے ساتھ بہت زیادتیاں کی ہیں۔ پنجابیوں کو طرح طرح سے ہراساں کیا گیا ہے۔ پنجاب کے پانی پر حملہ کیا، پنجاب یونیورسٹی پر قبضہ کرنے کی کوشش کی، دیہی ترقی کا فنڈ روک لیا اور اب ای ڈی کے تابڑ توڑ چھاپے شروع کر دیے ہیں۔" مسٹر کیجریوال نے مزید کہا کہ اشوک متل کے یہاں چھاپہ مارا گیا اور اگلے ہی دن انہیں بی جے پی میں شامل کروا لیا گیا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ای ڈی کے چھاپوں کا مقصد چوری کا پیسہ ڈھونڈنا نہیں بلکہ صرف لوگوں کو توڑ کر بی جے پی میں شامل کروانا تھا۔ سنجیو اروڑہ کے یہاں پہلے بھی چھاپہ پڑا، وہ بی جے پی میں شامل نہیں ہوئے تو دوبارہ چھاپہ مار دیا گیا۔

انہوں نے تاریخی حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ "پنجاب گروؤں کی دھرتی ہے۔ کئی سو سال پہلے اورنگزیب نے ظلم و ستم کے ذریعے ملک کے کئی حصوں پر قبضہ کر لیا تھا۔ مودی جی نے بھی بے ایمانی سے ملک کے کئی حصوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ اورنگزیب کے بعد اب مودی جی پنجاب پہنچے ہیں۔ جس طرح گروؤں نے قربانی دے کر اورنگزیب کا سامنا کیا، آج پنجاب مودی جی کے مظالم کا سامنا کرے گا۔"

اس سے قبل پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت سنگھ مان نے ہفتہ کو مرکزی حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب کبھی بھی ڈرانے، دھمکانے اور بدلے کی سیاست کے آگے نہیں جھکے گا۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب گروؤں، سنتوں اور شہیدوں کی سرزمین ہے، جو اورنگزیب کے مظالم کے سامنے نہیں جھکی تھی اور وزیر اعظم نریندر مودی کے سامنے بھی نہیں جھکے گی۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی)، سی بی آئی، محکمہ انکم ٹیکس اور الیکشن کمیشن جیسے اداروں کو غیر بی جے پی حکومت والی ریاستوں، خاص طور پر پنجاب کے خلاف سیاسی ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کابینی وزیر سنجیو اروڑا کے گھر ایک سال میں تین بار اور ایک مہینے میں دو بار چھاپہ مارا گیا، لیکن کچھ برآمد نہیں ہوا۔ اس کے باوجود بار بار کارروائی صرف دباؤ بنانے اور مخالفین کو ڈرانے کے لیے کی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے الزام لگایا کہ بی جے پی کا پیغام صاف ہے، یا تو پارٹی میں شامل ہو جاؤ یا ایجنسیوں کی کارروائی کا سامنا کرو۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کئی لیڈروں پر چھاپے پڑنے کے بعد جب وہ بی جے پی میں شامل ہوئے تو کارروائی رک گئی۔ مسٹر مان نے کہا کہ پنجاب نے پہلے بھی ناانصافی کا مقابلہ کیا ہے اور اب بھی کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں نے تین کالے زرعی قوانین واپس کروا کر مرکزی حکومت کو جھکنے پر مجبور کیا تھا، اس لیے اب پنجاب سے بدلہ لینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے مرکزی حکومت پر پنجاب کے ساتھ امتیازی سلوک کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ چنڈی گڑھ، بھاکڑہ، دریاؤں کے پانی کا تنازعہ، پنجاب یونیورسٹی اور ہزاروں کروڑ روپے کے زیر التوا فنڈز کے معاملے پر پنجاب کے ساتھ ناانصافی کی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پنجاب ملک کے غذائی تحفظ (فوڈ سیکیورٹی) میں سب سے بڑا تعاون کرتا ہے اور پنجابی نوجوان سرحدوں کی حفاظت کرتے ہیں، پھر بھی ریاست کو سیاسی طور پر نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کی مٹی میں ہر بیج اگ سکتا ہے، لیکن نفرت کا بیج کبھی نہیں اگ سکتا۔ ہندو-سکھ بھائی چارے کو توڑنے کی کوششیں یہاں کبھی کامیاب نہیں ہوں گی۔ مسٹر مان نے شری گرو گرنتھ صاحب کے احترام کے لیے بنائے گئے اینٹی بے ادبی قانون کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ یہ قانون مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے والوں کو سخت سزا دینے کے لیے لایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس قانون کو دنیا بھر کی سنگت کی حمایت ملی ہے اور اسے واپس لینے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ مسٹر مان نے کہا کہ گورنر کی منظوری کے بعد قانون نافذ ہو چکا ہے اور پنجاب حکومت اس پر کسی دباؤ میں پیچھے نہیں ہٹے گی۔ انہوں نے 'شکرانہ یاترا' کو عوام کی حمایت ملنے کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا کہ اس یاترا سے توجہ ہٹانے کے لیے ای ڈی کے چھاپے، نوٹس اور تنازعات پیدا کیے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بھی کہا کہ بی جے پی ملک کے آئینی ڈھانچے کو کمزور کر رہی ہے اور اداروں کا غلط استعمال اپنے سیاسی مفادات کے لیے کر رہی ہے۔ انہوں نے دہرایا کہ پنجاب نہ جھکے گا اور نہ رکے گا۔

وزیر خزانہ ہرپال سنگھ چیمانے کابینہ وزیر سنجیو اروڑہ پر ای ڈی کے چھاپے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی لگاتار ہمارے وزراء کو بدنام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ بی جے پی اقتدار کے نشے میں چور ہو کر ایجنسیوں کا غلط استعمال کر رہی ہے، جو کہ ہندوستانی آئین پر ایک بہت بڑا حملہ ہے۔ عام آدمی پارٹی کے رکن اسمبلی کلدیپ سنگھ دھالیوال نے سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ "بی جے پی میں اورنگزیب کی روح آ گئی ہے۔ اپنا کاروبار قائم کر کے سیاست میں آنے والے کابینہ وزیر سنجیو اروڑہ کی چنڈی گڑھ رہائش گاہ پر ای ڈی نے آج پھر چھاپہ مارا ہے، جبکہ سیاست کا غلط استعمال کر کے کاروبار بڑھانے والوں کو ای ڈی کبھی نشانہ نہیں بناتی۔ غرور میں اندھی ہو چکی بی جے پی کو یہ غلط فہمی ہے کہ وہ ای ڈی کا کھلے عام غلط استعمال کر کے اور ڈرا دھمکا کر عام آدمی پارٹی کو جھکا لے گی، لیکن پنجاب کے لوگ بی جے پی کی اس دھونس سے ڈریں گے نہیں بلکہ منہ توڑ جواب دیں گے۔" کابینہ وزیر امن اروڑہ نے بھی اس کارروائی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ "آج پھر ای ڈی سنجیو اروڑہ جی کے گھر آئی ہے۔ ایک سال میں یہ تیسری بار اور ایک ماہ میں دوسری بار ان کے گھر ای ڈی کی آمد ہوئی ہے، لیکن پھر بھی انہیں کچھ نہیں ملا۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں مودی جی کو بتانا چاہتا ہوں کہ پنجاب گروؤں اور پیروں کی دھرتی ہے، اورنگزیب بھی اسے نہیں جھکا سکا تھا۔ یہ شہید اعظم سردار بھگت سنگھ جی اور سردار اودھم سنگھ جی کی دھرتی ہے جو انگریزوں کے سامنے کبھی نہیں جھکے، لہٰذا مودی کی چالوں کے آگے پنجاب کبھی نہیں جھکے گا۔

ممتا کی قیادت میں بناڈرے اپنی لڑائی جاری رکھے گی ٹی ایم

الیکشن کمیشن اور سرکاری ایجنسیاں جانبدار رہیں: ابھشیک بنرجی، ای وی ایم اور کنٹرول یونٹس میں گڑبڑی کے الزامات، سی سی ٹی وی فوٹیج جاری کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی، (یو این آئی) ترنمول کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری ابھشیک بنرجی نے ہفتہ کو کہا کہ پارٹی محترمہ ممتا بنرجی کی قیادت میں بناڈرے اور کسی سمجھوتے کے بغیر اپنی لڑائی جاری رکھے گی۔ ابھشیک نے اپنے واٹس ایپ چینل پر ایک پوسٹ میں مغربی بنگال میں انتخابی عمل کی سخت تنقید کرتے ہوئے بڑے پیمانے پر ووٹروں کو ووٹ دینے سے روکنے، آئینی حکام کے جانبدارانہ رویے اور پارٹی کارکنوں کے خلاف انتخاب کے بعد تشدد کا الزام لگایا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ تقریباً 30 لاکھ اصل ووٹروں کو مبینہ طور پر ووٹر لسٹ سے ہٹا دیا گیا تھا، جسے انہوں نے بہت مشکل انتخاب قرار دیا۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کے ساتھ ساتھ کئی سرکاری ایجنسیوں نے پورے انتخاب کے دوران انتہائی جانبدارانہ رویہ دکھایا۔ انہوں نے کہا، جمہوری ادارے جو غیر جانبدارانہ طور پر کام کرنے کے لیے ہیں، وہ سمجھوتہ کرتے ہوئے نظر آئے، جس سے مغربی بنگال میں انتخابی عمل کی شفافیت، ساکھ اور غیر جانبداری کے بارے میں سنگین خدشات پیدا ہوئے ہیں۔" انہوں نے گنتی کے عمل پر سوال اٹھاتے ہوئے ای وی ایم کو سنبھالنے اور ان کی نقل و حمل اور جسے انہوں نے کنٹرول یونٹس کا "مسمیج" کہا، اس سے متعلق الزامات کا ذکر کیا۔ انہوں نے گنتی کے مراکز سے سی سی ٹی وی فوٹیج فوری جاری کرنے اور عوام کے سامنے سچائی لانے کے لیے وی وی پیٹ پرچیوں کی شفاف گنتی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا، "کئی پریشان کن واقعات نے لاکھوں لوگوں کو یہ سوال کرنے پر مجبور کر دیا ہے کہ کیا عوام کے اصل مینڈیٹ کا احترام کیا گیا ہے۔ جمہوریت تبھی بچ سکتی ہے جب انتخابی ادارے شہریوں کے درمیان بھروسہ اور یقین پیدا کریں۔" انہوں نے انتخاب کے بعد تشدد اور ٹی ایم سی کے دفاتر اور کارکنوں پر مبینہ حملوں کی خبروں پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ ان واقعات کو "بہت تشویشناک اور ایک جمہوری معاشرے میں ناقابل قبول" قرار دیتے ہوئے انہوں نے دعویٰ کیا کہ کئی پارٹی کارکنوں کو مبینہ طور پر دھمکایا گیا اور انہیں اپنا گھر چھوڑنے پر مجبور کیا گیا۔ انہوں نے کہا، جمہوریت میں کسی بھی سیاسی کارکن کو کبھی بھی اپنی حفاظت اور اپنی سیاسی سوچ کے درمیان انتخاب نہیں کرنا چاہیے۔" انہوں نے انتخابی شکست کے بعد پارٹی کارکنوں کو متحد کرنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا کہ ترنمول کانگریس مغربی بنگال کے عوام کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی رہے گی اور "دہلی اور مغربی بنگال دونوں میں ایک مضبوط، توانا اور بغیر کسی سمجھوتے والی اپوزیشن" بنی رہے گی۔

سنجے راوت کا نارد اسٹنگ معاملے پر بی جے پی پر دوہرے معیار اپنانے کا الزام

ممبئی، (یو این آئی) شیوسینا (یو بی ٹی) کے راجیہ سبھا رکن سنجے راوت نے نارد اسٹنگ آپریشن اور سویندو ادھیکاری کے سیاسی عروج کے معاملے پر بھارتیہ جنتا پارٹی پر دوہرے معیار اپنانے کا الزام عائد کیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر ایک ویڈیو کے ساتھ جاری پوسٹ میں سنجے راوت نے 2014 میں تہلکہ میگزین کے صحافی میتھیو سیموئل کی جانب سے کیے گئے نارد اسٹنگ آپریشن کا حوالہ دیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس کارروائی میں ترنمول کانگریس کے کئی سینئر رہنما، جن میں سویندو ادھیکاری بھی شامل تھے، مبینہ طور پر کیمرے پر رشوت لیتے ہوئے دکھائے گئے تھے۔ راوت نے کہا کہ 2016 کے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کے دوران بی جے پی نے ان ویڈیوز کو بڑے پیمانے پر استعمال اور تشہیر کیا تھا تاکہ ترنمول کانگریس کو نشانہ بنایا جا سکے۔ انہوں نے مزید الزام لگایا کہ جب سویندو ادھیکاری بی جے پی میں شامل ہوئے تو پارٹی نے ان ویڈیوز کو اپنے سرکاری پلیٹ فارمز سے حذف کر دیا۔ راوت نے سویندو ادھیکاری کو مغربی بنگال کا وزیر اعلیٰ بنائے جانے کا حوالہ دیتے ہوئے بی جے پی کی اخلاقیات اور اصولوں پر سوال اٹھایا۔ اپنی پوسٹ میں سنجے راوت نے لکھا کہ "2014 میں تہلکہ میگزین کے صحافی میتھیو سیموئل نے نارد اسٹنگ آپریشن کیا تھا۔ اس میں ترنمول کانگریس کے کئی سینئر رہنما، جن میں سویندو ادھیکاری بھی شامل تھے، مبینہ طور پر رشوت لیتے ہوئے پکڑے گئے تھے۔ 2016 کے انتخابات کے دوران بی جے پی نے ان ویڈیوز کی بڑے پیمانے پر تشہیر کی۔ بعد میں جب سویندو بی جے پی میں شامل ہوئے تو پارٹی نے وہ ویڈیوز اپنے سرکاری چینلز سے ہٹا دیے۔ اب یہی شخص مغربی بنگال کا وزیر اعلیٰ بن گیا ہے اور بی جے پی اس کا جشن منا رہی ہے۔ یہ کیسی اخلاقیات اور اصول ہیں؟" سنجے راوت نے اپنی پوسٹ میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس سمیت بی جے پی رہنماؤں کو بھی ٹیگ کیا۔

بی جے پی لیڈر بنڈی سنجے کمار کے بیٹے پر نابالغ لڑکی کے جنسی استحصال کا الزام عائد

کانگریس پی ایم مودی پر حملہ آور

نئی دہلی؛/ کانگریس پارٹی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک سخت بیان جاری کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی اور بی جے پی کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ پارٹی نے مرکزی وزیر بنڈی سنجے کمار کے بیٹے بھاگیرتھ پر ایک نابالغ لڑکی کے جنسی استحصال کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ اقتدار کے نشے میں بی جے پی لیڈروں کے اہل خانہ قانون کو خاطر میں نہیں لا رہے ہیں۔ کانگریس کی پوسٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ بھاگیرتھ نے ایک فارم ہاؤس پر نابالغ لڑکی کو پہلے زبردستی شراب پلائی اور اس کے بعد اس کا جنسی استحصال کیا۔ پوسٹ کے مطابق جب لڑکی نے اس کی مخالفت کی تو بھاگیرتھ نے اسے دھکایا، مار پیٹ کی اور منہ بند رکھنے کی دھمکی دی۔ کانگریس نے یہ بھی الزام لگایا کہ بی جے پی لیڈر کے بیٹے نے متاثرہ لڑکی کے والدین کو بھی دھمکیاں دیں۔ لڑکی کی شکایت کی بنیاد پر پولیس نے اس معاملے میں پوکسو ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر لیا ہے۔ کانگریس نے اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں دعویٰ کیا کہ بنڈی سنجے کمار کا بیٹا اس سے پہلے بھی کئی تنازعات میں ملوث رہا ہے۔ پارٹی کے مطابق اس پر لوگوں کو ڈرانے دھمکانے، لڑکیوں سے چھیڑ چھاڑ کرنے اور یونیورسٹی میں طالبات کے ساتھ مار پیٹ جیسے الزامات لگتے رہے ہیں۔ پارٹی نے مزید کہا کہ بھاگیرتھ مبینہ طور پر یہ کہتا پھرتا ہے کہ اس کا باپ وزیر ہے، اس لیے کوئی اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔

اس معاملے کو کانگریس نے بی جے پی کے کردار سے جوڑتے ہوئے سخت الفاظ استعمال کیے ہیں۔ پارٹی نے لکھا ہے کہ "دراصل بھاگیرتھ کا کردار ہی بی جے پی کا چال، کردار اور چہرہ ہے، جہاں اقتدار کے نشے میں چور بی جے پی کے لوگ ہر غلط کام کر رہے ہیں۔" پارٹی نے مزید الزام عائد کیا کہ غنڈہ گردی کرنا، وصولی کرنا اور خواتین کی عزت پر ہاتھ ڈالنا ہی ان کی پہچان بن گئی ہے۔

کانگریس نے اس معاملہ میں براہ راست وزیر اعظم نریندر مودی کو بھی نشانہ بنایا۔ پارٹی نے طنزیہ انداز میں کہا کہ انہوں نے 'بڑی محنت سے' ایسے بے کردار لوگوں کی ٹولی تیار کی ہے، جن پر انہیں بہت فخر ہے۔ کانگریس کی اس پوسٹ کے بعد سیاسی حلقوں میں ہلچل تیز ہو گئی ہے۔ حالانکہ اس معاملہ پر اب تک بی جے پی یا بنڈی سنجے کمار کی جانب سے کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔

ممتا بنرجی کا پولیس اور بی جے پی پر ربیندر جینتی تقریبات پر پابندیوں کا الزام

کولکاتہ، (یو این آئی) ترنمول کانگریس کی سربراہ ممتا بنرجی نے ہفتہ کے روز پولیس انتظامیہ اور بی جے پی پر سخت حملہ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ دیش بچاؤ گن تانترک منچ کی جانب سے ربیندر جینتی منانے کے لیے منعقد پروگراموں کی اجازت نہیں دی گئی۔ اپنی کالی گھاٹ رہائش گاہ کے قریب منعقد ایک مختصر پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے دعویٰ کیا کہ پولیس نے تنظیم کو ربیندر جینتی کی تقریبات کے لیے مجوزہ تین مقامات، جن میں کالی گھاٹ فائر اسٹیشن کراسنگ اور کالی گھاٹ موڑ شامل ہیں، پر پروگرام منعقد کرنے کی اجازت نہیں دی۔ انہوں نے الزام لگاتے ہوئے کہا، ہم بچپن سے ربیندر جینتی، گاندھی جینتی اور نیتاجی جینتی مناتے آ رہے ہیں۔ اب ایسے ثقافتی پروگراموں کے لیے بھی اجازت نہیں دی جا رہی۔ ترنمول سربراہ نے دعویٰ کیا کہ سجاوٹ کرنے والوں اور سامان فراہم کرنے والوں کو بھی تقریب میں تعاون نہ کرنے کی وارننگ دی گئی، جس کے باعث انہیں ایک چھوٹے کینوس میں پروگرام منعقد کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا، آج ہم نے خود دو چھوٹے اسٹیج خریدے کیونکہ ڈیکوریٹرز کو تعاون نہ کرنے کے لیے کہا گیا تھا۔ سابق وزیر اعلیٰ نے بی جے پی حامیوں پر الزام لگایا کہ وہ بنگال میں حالیہ سیاسی تبدیلی کے بعد ریاست بھر میں ترنمول کارکنوں اور حامیوں کے خلاف بے لگام دہشت پھیلا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، ہر طرف لاقانونیت کا ماحول ہے۔ یہاں تک کہ میرے گھر میں کام کرنے والی درج فہرست ذات سے تعلق رکھنے والی گھریلو ملازمہ کی 92 سالہ ماں کو بھی بی جے پی حمایت یافتہ شرپسندوں کے حملوں کے خوف سے دوسری جگہ منتقل کرنا پڑا۔ ممتا بنرجی نے مزید دعویٰ کیا کہ کئی علاقوں میں اسلحہ کے زور پر دھمکیاں اور تشدد ہو رہا ہے جبکہ پولیس خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ 2011 میں اقتدار کی تبدیلی کا حوالہ دیتے ہوئے ممتا نے کہا کہ ترنمول کانگریس نے بائیں محاذ حکومت کو شکست دینے کے بعد کسی بھی قسم کی انتقامی کارروائی کی اجازت نہیں دی تھی۔ انہوں نے کہا، 2011 میں اقتدار میں آنے کے بعد ہم نے اپنے سیاسی مخالفین کی سلامتی کو یقینی بنایا تھا۔ میں نے بدھ دیب بھٹاچاریہ کے لیے اپنی بلٹ پروف گاڑی بھی بھیجی تھی اور انہیں زیڈ پلس سکیورٹی فراہم کی تھی۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ ریاست میں بی جے پی کے اقتدار سنبھالتے ہی ترنمول رہنماؤں کو فراہم کردہ سکیورٹی واپس لے لی گئی۔ انہوں نے کہا، جس دن سے وہ جیتے ہیں، ہماری سکیورٹی واپس لے لی گئی ہے۔ اسی دوران ممتا بنرجی نے انتخابی شکست کے بعد ترنمول کانگریس کے اندر ابھرنے والے اختلافات کو کم اہمیت دینے کی کوشش بھی کی۔

'نتائج کے دن ہی رشتہ توڑنے' پر اسٹالن نے کانگریس کے تئیں ناراضگی ظاہر کی

چنئی، (یو این آئی) دراوڑ منیترا کزگم (ڈی ایم کے) کے صدر اور تمل ناڈو کے کارگزار وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے ہفتہ کے روز کانگریس کے تئیں ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ جہاں اتحاد کے دیگر ساتھیوں نے ریاست کی ترقی میں ڈی ایم کے کا ساتھ دینے کا وعدہ کیا، وہیں کانگریس نے نتائج والے دن ہی پارٹی سے رشتہ توڑ لیا۔ مسٹر اسٹالن نے کہا، جو کانگریس اراکینِ اسمبلی اتحاد کے نام پر انتخاب لڑے اور کامیاب ہوئے، وہ شکریہ ادا کرنے کے لیے پارٹی دفتر انا اریولیم بھی نہیں آئے۔ کانگریس پارٹی نے اسی دن ڈی ایم کے سے اپنا ناطہ توڑ لیا۔

دہلی: 'متاثرہ خاندانوں کو اجڑنے نہیں دیں گے'

یمنا بازار میں 310 خاندانوں کو ایم سی ڈی کے نوٹس پر کانگریس کا سخت ردعمل

نئی دہلی۔ دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) نے راجدھانی دہلی کے یمنا بازار علاقے کو خالی کرنے کا نوٹس جاری کیا ہے جس کے بعد اب راجدھانی میں سیاسی کشیدگی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ اس سلسلے میں دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو نے جمعہ کو یمنا بازار گھاٹ علاقے کا دورہ کیا اور ایم سی ڈی کے بے دخلی نوٹس کا سامنا کر رہے خاندانوں سے ملاقات کی۔ ایم سی ڈی نے یمنا بازار گھاٹ پر آباد تقریباً 310 خاندانوں کو 15 دنوں کے اندر گھر خالی کرنے کے لیے نوٹس جاری کیے ہیں۔ اس کے بعد دہلی کانگریس کے صدر دیویندر یادو کی قیادت میں پارٹی کا ایک وفد متاثرہ خاندانوں سے ملنے پہنچا تھا۔ ان خاندانوں سے بات کرنے کے بعد دیویندر یادو نے سبھی کو ہر ممکن مدد کا یقین دلایا ہے۔ اس موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے دیویندر یادو نے سخت موقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی حکومت نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) کے حکم کا سہارا لے کر آزادی سے پہلے سے یمنا بازار گھاٹ پر رہ رہے ان 310 خاندانوں کو بے دخل کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے اسے بی جے پی کا صاف غریب مخالف چہرہ بتایا۔ دیویندر یادو نے مزید کہا کہ یہ خاندان یہاں کئی نسلوں سے رہ رہے ہیں اور یمنا کے کنارے اپنی روزی روٹی کماتے ہیں۔ ایم سی ڈی نے انہیں اچانک 15 دن کا نوٹس دے کر گھر خالی کرنے کو کہا ہے، حالانکہ انہیں اس سے پہلے کبھی ایسا نوٹس نہیں ملا تھا۔ دہلی کانگریس کے صدر نے کہا کہ اگر ان خاندانوں کو یہاں سے ہٹا دیا گیا تو ان کے سامنے روزی روٹی کا بڑا بحران پیدا ہو جائے گا۔ بچے اسکول چھوڑنے کو مجبور ہو سکتے ہیں اور پورا خاندان بے روزگاری کی مار جھیلے گا۔ دیویندر یادو نے بی جے پی پر الزام لگایا کہ گزشتہ 15 ماہ میں یمنا کی صفائی میں پوری طرح ناکام رہی ہے۔ ایسے میں بی جے پی حکومت اپنی ناکامی چھپانے کے لیے ان غریب لوگوں کو اُجاڑنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس لیے حکومت ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی ایکٹ 2005 کی دفعہ 34 کے تحت این جی ٹی کے آرڈر کا استعمال کر رہی ہے۔

سی بی آئی نے مفرور ابھے رانا کی پرتگال سے ہندوستان حوالگی یقینی بنائی

نئی دہلی، (یو این آئی) مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے وزارت خارجہ اور وزارت داخلہ کے ساتھ تال میل قائم کر کے ہفتہ کو ہریانہ کے مطلوب مفرور ابھے عرف ابھے رانا کی پرتگال سے ہندوستان حوالگی کرانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ سی بی آئی نے کہا کہ گزشتہ چند برسوں میں انٹرپول چینلز کے ذریعے تال میل کر کے 160 سے زائد مطلوب مجرموں کو کامیابی کے ساتھ ہندوستان واپس لایا گیا ہے۔ ابھے رانا کے خلاف ریڈ کارنر نوٹس جاری کیا گیا تھا۔ وہ ہریانہ کے کرنال میں درج ایک کیس سمیت بھتہ خوری، مجرمانہ دھمکیوں، منظم جرائم کا سنڈیکیٹ چلانے، اقدام قتل اور جان سے مارنے کی دھمکیاں دینے جیسے کئی مجرمانہ مقدمات میں مطلوب تھا۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ رانا اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر واٹس ایپ کال سمیت سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے مقامی تاجروں کو تاوان کے لیے دھمکاتا تھا۔

بٹالہ میں اے اے پی، اکالی دل اور بی جے پی کے کئی لیڈر کانگریس میں شامل

چنڈی گڑھ، (یو این آئی) پنجاب کانگریس کو اس وقت بڑا سیاسی فائدہ حاصل ہوا جب عام آدمی پارٹی (اے اے پی) شرومنی اکالی دل (ایس اے ڈی) اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے کئی لیڈر اور کارکن کانگریس میں شامل ہو گئے۔ انہیں پنجاب امور کے انچارج بھوپیش بگھیل اور پنجاب کانگریس صدر امریندر سنگھ راجہ وڑنگ کی موجودگی میں پارٹی میں شامل کیا گیا۔ کانگریس میں شامل ہونے والوں میں راکیش کمار تلی (ضلع صدر ٹرانسپورٹ ونگ گرداسپور و سابق شہر صدر بٹالہ اے اے پی)، راجیش کمار تلی (وارڈ نمبر 46 کے کونسلر)، بلویندر سنگھ منٹا (وارڈ نمبر 13 کے کونسلر، پنجاب لائیو اسٹاک ڈیولپمنٹ بورڈ کے رکن اور بلاک صدر بٹالہ اے اے پی)، سردول سنگھ (وارڈ نمبر 48 سے کونسلر)، جسبیر سنگھ نیتا (سابق کونسلر وارڈ نمبر 10)، ستپال (سابق کونسلر وارڈ نمبر 32، اکالی دل)، بھوپیندر سنگھ عرف سوموالا (سینئر اکالی لیڈر)، راج کمار عرف راجو (سابق منڈل صدر سول لائن، بی جے پی) اور سویندر سنگھ (اے اے پی کے بانی رکن، وارڈ نمبر 37) شامل ہیں۔ نئے لیڈروں کا خیر مقدم کرتے ہوئے بھوپیش بگھیل اور امریندر سنگھ راجہ وڑنگ نے ہفتہ کو کہا کہ کانگریس کو مل رہا بڑھتا ہوا تعاون پنجاب میں پارٹی کی سوچ اور قیادت پر عوام کے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔

'یگانہ فہمی کی روایت ہمارے یہاں کبھی سست اور کبھی چست رہی ہے'

غالب انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام دو روزہ قومی سمینار 'یگانہ: شخصیت، شاعری اور تنقید' اختتام پذیر

نئی دہلی۔۔ غالب انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام دو روزہ قومی سمینار 9 مئی کو اختتام پذیر ہوا۔ سمینار کے دوسرے دن چار تکنیکی اجلاس منعقد ہوئے۔ پہلے اجلاس کی صدارت سابق صدر شعبہ فارسی، بنارس ہندو یونیورسٹی پروفیسر سید حسن عباس نے کی۔ صدارتی تقریر میں انہوں نے کہا یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ اس اجلاس کے مقالے تکرار سے محفوظ رہے۔ یگانہ سے متعلق جلسہ ہو اور اُس میں تکرار مضامین ہو تو یہ بجائے خود یگانہ کے ساتھ ناانصافی ہے۔ اس اجلاس میں پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین نے یگانہ کی غالب شکنی، پروفیسر نصرت فاطمہ نے 'یگانہ اور غالب' اور ڈاکٹر امیر حمزہ نے 'یگانہ کی رباعی گوئی' کے موضوع پر مقالات پیش کیے۔ دوسرے اجلاس کی صدارت پروفیسر انیس اشفاق نے کی۔ صدارتی تقریر کے دوران انہوں نے کہا کہ یگانہ کوئی مظلوم شخصیت نہیں ہے ان کی مخالفت میں ان کے مزاج کو بھی دخل تھا۔ یگانہ کا فن اتنا توانا تھا کہ ان کے زمانے میں اور ان کے بعد بھی ان کے مداح ہمیشہ موجود رہے۔ پروفیسر شریف حسین قاسمی نے 'کلیات یگانہ مرتبہ مشفق خواجہ ایک تحقیقی جائزہ'، پروفیسر اخلاق احمد آہن نے 'یگانہ کی غالب شکنی'، ڈاکٹر سبط حسن نقوی نے 'یگانہ کی پہلی کتاب' اور جناب فیص الرحمن نے 'یگانہ اور احساس تنہائی' کے موضوع پر مقالات پیش کیے۔ تیسرے اجلاس کی صدارت پروفیسر ابوبکر عباد نے کی۔ صدارتی تقریر کے دوران انہوں نے کہا کہ یگانہ فہمی کی روایت ہمارے یہاں کبھی سست اور کبھی چست رہی ہے۔ یہ ان کے فن کا کمال ہے ورنہ شخصی حوالوں سے کوئی فنکار زندہ نہیں رہ سکتا۔ اس سمینار کی ایک تاریخی اہمیت بھی ہے۔ اب یگانہ کے تعلق سے طاری جمود میں شگاف ضرور آئے گا۔ اس اجلاس میں پروفیسر سید حسن عباس نے 'یگانہ کے خطوط دورکا داس شعلہ کے نام'، پروفیسر کوثر مظہری نے 'باقر مہدی کی یگانہ شناسی' کے موضوع پر مقالات پیش کیے۔ چوتھے اور آخری اجلاس کی صدارت پروفیسر کوثر مظہری نے کی۔ صدارتی تقریر میں انہوں نے کہا یگانہ کی شاعری کو جب ان کے عہد میں رکھ کر دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ان کی آواز اپنے عہد میں سب سے مختلف تھی۔ نئی شاعری کی بحث میں یگانہ کا نام اس لحاظ سے خاص اہم

نوئیڈا انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے لیے یکم جون سے ہائیڈروجن بس سروس شروع

گریٹر نوئیڈا، 9 مئی (یو این آئی) اتر پردیش کے گریٹر نوئیڈا میں واقع جیور میں تعمیر شدہ نوئیڈا انٹرنیشنل ایئرپورٹ تک مسافروں کی آمدورفت کو آسان اور ماحول دوست بنانے کی سمت میں ایک بڑا اقدم اٹھایا گیا ہے۔ ایئرپورٹ کے لیے یکم جون سے پانچ ہائیڈروجن بسیں چلانے کی تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ اتر پردیش روڈ ویز نے ان بسوں کے آپریشن کے حوالے سے اپنی رضامندی دی ہے۔ یہ بسیں ایئرپورٹ سے گریٹر نوئیڈا، نوئیڈا اور دہلی کے اہم مقامات تک چلائی جائیں گی۔ یمنا ایکسپریس وے انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے حکام نے ہفتہ کے روز یہ معلومات دیتے ہوئے بتایا کہ جمعہ کے روز ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کے افسران کے ساتھ ایک اہم میٹنگ ہوئی جس میں بسوں کے روٹ اور انتظام پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ ہائیڈروجن سے چلنے والی بسیں گریٹر نوئیڈا کے پری چوک، نوئیڈا کے بوٹینیکل گارڈن اور سٹی سینٹر، جبکہ دہلی کے میور وہار اور اکشر دھام تک چلائی جائیں گی۔ اس منصوبے سے دہلی-این سی آر کے مسافروں کو ایئرپورٹ تک براہِ راست، آسان اور بہتر سفری سہولت حاصل ہوگی۔ میٹنگ میں بسوں کی خصوصیات اور ایندھن کے انتظام پر بھی تفصیلی تبادلۂ خیال کیا گیا۔ این ٹی پی سی ان بسوں کی فراہمی کرے گا اور ہر بس میں تقریباً 45 مسافروں کے بیٹھنے کی گنجائش ہوگی۔ یہ بسیں ایک بار ہائیڈروجن بھرنے پر تقریباً 600 کلومیٹر تک سفر کر سکیں گی، جس سے یہ طویل فاصلے کے لیے نہایت کفایتی اور مؤثر ثابت ہوں گی۔ این ٹی پی سی گریٹر نوئیڈا میں واقع اپنے پلانٹ میں ان بسوں کے لیے ہائیڈروجن ایندھن تیار کرے گا۔ خاص بات یہ ہے کہ یہ ماحول دوست ہائیڈروجن صاف کیے گئے گندے پانی (ٹریٹڈ واٹر) سے تیار کی جائے گی، جس سے ماحولیات کے تحفظ کو بھی فروغ ملے گا۔ یمنا ایکسپریس وے انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے اے سی ای اور اجیش کمار نے بتایا کہ یوپی روڈ ویز کے ساتھ بات چیت مثبت رہی ہے اور ایئرپورٹ کے باقاعدہ آغاز کے ساتھ ہی یہ بسیں بھی سڑکوں پر آ جائیں گی۔ اس کے علاوہ یمنا انٹرنیشنل ایئرپورٹ پرائیویٹ لمیٹڈ نے ہریانہ، اتراکھنڈ اور دہلی کے محکمہ ٹرانسپورٹ کے ساتھ بھی معاہدہ کیا ہے تاکہ دیگر ریاستوں سے آنے والے مسافروں کو بھی براہِ راست بس سروس مل سکے۔ نوئیڈا انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو مختلف ایکسپریس ویز اور ہائی ویز سے جوڑا جا رہا ہے۔ ایسے میں ہائیڈروجن پر مبنی پبلک ٹرانسپورٹ کا یہ نظام مستقبل کے صاف ستھرے اور جدید ٹرانسپورٹیشن کی سمت میں ایک بڑا سنگ میل ثابت ہوگا۔

نوئیڈا میں ٹور پیکیج کے نام پر کروڑوں کی دھوکہ دہی، رینجرز کلب کے تین ڈائریکٹر گرفتار

نوئیڈا، 9 مئی (یو این آئی) اتر پردیش میں نوئیڈا کے سیکٹر-24 تھانہ پولیس نے ٹور پیکیج بکنگ کے نام پر لوگوں سے دھوکہ دہی کرنے والے ایک بڑے گروہ کا پردہ فاش کرتے ہوئے رینجرز کلب" کمپنی کے تین ڈائریکٹروں کو گرفتار کر لیا ہے۔ ملزمان کے قبضے سے وزارتِ سیاحت کے جعلی آئی ڈی کارڈ، نقلی وزیٹنگ کارڈ، فرضی مہریں، ایم او یو اور موبائل فون برآمد ہوئے ہیں۔ پولیس کے مطابق، یہ ملزمان لوگوں کو دلکش ٹور پیکیجز کا جھانسہ دے کر کروڑوں روپے کی دھوکہ دہی کر چکے ہیں۔ پولیس نے ہفتہ کے روز گرفتاری کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر جمعہ کے روز سیکٹر-32 میں واقع ایک مال سے کارروائی کرتے ہوئے تینوں ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار شدگان کی شناخت عمران خان، ابھے کمار اور شیلیندر سنگھ کے طور پر ہوئی ہے۔ یہ تینوں خود کو رینجرز کلب" کمپنی کا ڈائریکٹر بتاتے تھے اور صارفین کو مہنگے اور پرکشش ٹور پیکیجز کا لالچ دے کر بھاری رقم وصول کرتے تھے۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزمان نے اعتراف کیا کہ وہ لوگوں کو پرتعیش سہولیات کا جھانسہ دے کر دھوکہ دیتے تھے۔ ملزمان شاندار ہوٹلوں میں قیام، سستی غیر ملکی یاترا، لگژری سہولیات اور خصوصی ڈسکاؤنٹ کے نام پر مختلف پیکیج فروخت کرتے تھے تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد کو اپنی طرف راغب کیا جا سکے۔ پولیس کے مطابق رقم وصول کرنے کے بعد یا تو صارفین کو وعدے کے مطابق سہولیات فراہم نہیں کی جاتی تھیں یا پھر ان سے مکمل طور پر رابطہ ختم کر دیا جاتا تھا۔ اس طرح متعدد افراد مالی دھوکہ دہی کا شکار ہوئے۔ ملزمان نے خود کو معتبر ظاہر کرنے کے لیے مرکزی حکومت کی وزارتِ سیاحت کے نام سے جعلی دستاویزات بھی تیار کر رکھی تھیں۔ جب کوئی گاہک کمپنی کی اصلیت پر شک ظاہر کرتا تو اسے فرضی آئی ڈی کارڈ اور جعلی مہریں دکھا کر اعتماد میں لیا جاتا تھا۔ پولیس نے کارروائی کے دوران ملزمان کے قبضے سے 3 فرضی آئی ڈی کارڈ، 180 جعلی وزیٹنگ کارڈ، 14 فرضی مہریں، 15 جعلی ایم او یو دستاویزات اور 3 موبائل فون برآمد کیے ہیں۔ اس معاملے میں سیکٹر-24 تھانہ نوئیڈا میں بھارتیہ نیائے سنہتا کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ پولیس اب ملزمان کے بینک اکاؤنٹس، ٹھگی کے ذریعے بنائی گئی جائیداد اور ان کے دیگر ممکنہ ساتھیوں کی تلاش میں مصروف ہے۔

عیدالاضحیٰ کا تہوار محبت اور بھائی چارے کو دیتا ہے فروغ: محمد انس

عیدالاضحیٰ 27 یا 28 مئی کو گورکھپور، سبز پوش ہاؤس مسجد جعفرا بازار میں قربانی کی اہمیت و مسائل کے حوالے سے خصوصی محفل کا انعقاد کیا گیا، محمد شاد نے تلاوت کلام پاک اور حافظ رحمت علی نظامی نے نعت پاک پیش کی۔ کلیدی مقرر قاری محمد انس نقشبندی نے کہا کہ اللہ تعالی کے نام پر قربانی کا تہوار عیدالاضحیٰ 27 یا 28 مئی کو روایت کے مطابق منایا جائے گا، قربانی اسلام میں واجب ہے، قرآن و حدیث سے ثابت حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کا سچا واقعہ عیدالاضحیٰ کی بنیاد ہے، عیدالاضحیٰ کو امن و خوشی کے ساتھ منائیں، قربانی 10، 11 اور 12 ذوالحجہ کو اللہ تعالی کی رضا کے لیے خاص جانور کو ذبح کرنے کا عمل ہے، قربانی ہر مالک نصاب مسلمان پر واجب ہے، اس کا مقصد تقویٰ اور اللہ تعالی کا قرب حاصل کرنا ہے، یہ عبادت گناہوں کی معافی اور جہنم کی آگ سے حفاظت کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے قربانی کے مسائل بیان کرتے ہوئے کہا کہ قربانی کے واجب ہونے کی شرائط میں مسلمان ہونا، بالغ ہونا، عاقل ہونا، مقیم ہونا اور مالک نصاب ہونا شامل ہے، قربانی 10 ذی الحجہ سے لے کر 12 ذی الحجہ کے غروب آفتاب تک کی جا سکتی ہے، سب سے زیادہ فضیلت والا دن 10 ذی الحجہ ہے، قربانی کا یہ تہوار محبت اور بھائی چارے کو فروغ دیتا ہے، قربانی کا گوشت پڑوسیوں، مساکین اور نادار مسلمانوں میں بھی ضرور تقسیم کیا جائے، صفائی کو اللہ تعالی نے پسند فرمایا ہے لہذا ہر مسلمان کو اس کا خاص خیال رکھنا چاہیے، قربانی کی تصاویر یا ویڈیوز نہ لیں اور نہ ہی اپنے قربانی کے جانور کی تکبرانہ طرز پر نمائش کریں، قربانی کی جگہ پر پردے وغیرہ کا انتظام کریں، جانوروں کی باقیات سڑکوں پر نہ پھینکیں، انتظامیہ اور میونسپل کارپوریشن کے ساتھ تعاون کریں، یہ مہمان نوازی اور ضرورت مندوں کی مدد کا تہوار ہے، قربانی ہمیں بھائی چارہ اور محبت پھیلانے کا درس دیتی ہے۔ آخر میں درود و سلام پڑھ کر شیرینی تقسیم کی گئی، محفل میں نہال احمد، مظفر حسنین رومی، علی افسر، حاجی رفیع اللہ، حاجی بدر الحسن، جاوید، عاقب، ذیشان سمیت بہت سے لوگ موجود رہے۔

دون ویلی اسکول دیوبند میں پول پارٹی کا اہتمام

دیوبند، 9/مئی (ڈاکٹر فیروز خان) دون ویلی اسکول دیوبند میں معصوم بچوں کو گرمی سے نجات دلانے کے لیے پول پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔ سوئمنگ پول میں بچوں نے پیرا کی کی اور ٹھنڈے پانی کا جم کر لطف اٹھایا اور پیرا کی کے ٹپس لئے اس کے علاوہ طلبہ و طالبات نے مختلف ثقافتی کھیلوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ ادارہ کے چیئرمین راج کشور گپتا نے بچوں کو مشورہ دیا کہ وہ گرمیوں کی چھٹیوں میں اپنے وقت کا صحیح استعمال کریں۔ اس دوران اسکول کی پرنسپل سیما شرما نے کہا کہ پیرا کی سے نہ صرف گرمی سے راحت ملتی ہے، بلکہ جسمانی اور ذہنی سکون بھی حاصل ہوتا ہے، تھکاوٹ دور ہوتی ہے اور جسم صحت مند رہتا ہے۔ اس دوران اسکول کا جملہ عملہ موجود تھا۔

چھتریہ سماج کے لوگوں نے مہارانا پرتاپ جینتی منائی

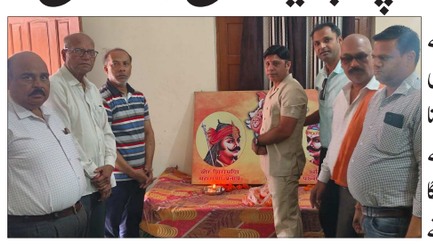

دیوبند، 9/مئی (ڈاکٹر فیروز خان) چھتریہ سماج کے لوگوں نے ویر شیرومنی مہارانا پرتاپ جینتی منائی اور مہارانا پرتاپ کی تصویر پر گل پوشی کر کے خراج عقیدت پیش کی۔ ہفتہ کے روز ٹیچر کالونی میں واقع ڈاکٹر بی پی سنگھ کی رہائش گاہ پر چھتریہ سماج کے لوگوں نے مہارانا پرتاپ کی تصویر پر گل پوشی کرتے ہوئے کہا کہ مہارانا پرتاپ نے ملک کے لئے اپنی جان کی قربانی دی تھی، اس لئے صرف ٹھاکروں کو ہی نہیں بلکہ تمام فرقہ کے لوگوں کو مہارانا پرتاپ کا یوم پیدائش جوش خروش سے منانا چاہئے اور ان کے بتائے ہوئے راستہ پر چلنا چاہئے۔ ڈاکٹر بی پی سنگھ نے بتایا کہ ہلدی گھاٹی کی جنگ کے بعد رانا پرتاپ نے اکبر کی فوج کے خلاف اپنی حکمت عملی تبدیل کر لی تھی۔ انھوں نے گوریلا یعنی چھاپہ مار لڑائی شروع کر دی تھی، وہ مغلوں پر گھات لگا کر حملہ کرتے اور پھر جنگل میں غائب ہو جاتے تھے، ایسا لگتا تھا کہ مہارانا سوجگہ ایک ساتھ تھے، کیونکہ وہ خفیہ راستوں سے جنگلوں میں گھس جاتے تھے۔ سنہ 1582 میں کمبل گڑھ سے 40 کلومیٹر شمال مشرق میں پرتاپ نے مغلوں کو دیوائر کی لڑائی میں شکست دی تھی، 19 جنوری سنہ 1598 کو 57 سال کی عمر میں انہوں نے اس دنیا کو الوداع کہ دیا تھا۔

حادثات سے پاک ہائی وے مہم کا آغاز، طلبہ کو روڈ سیفٹی کی تعلیم دی گئی

فتح پور۔ ورٹس انفراسٹرکچر ٹرسٹ کی پہل پر ترویني سنگم ہائی ویز پرائیویٹ لمیٹڈ کی جانب سے روڈ سیفٹی کو فروغ دینے کے مقصد سے "حادثات سے پاک کوریڈور" مہم کا آغاز کیا گیا۔ اس سلسلے میں انٹر کالج بدوان میں ٹریفک کی خصوصی کلاس کا انعقاد کیا گیا، جس میں طلبہ و طالبات کو بیدار کیا گیا۔ پروگرام کے دوران اسکولی بچوں کو روڈ سیفٹی کا حلف دلایا گیا اور انہیں ٹریفک قوانین کی پابندی کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ ساتھ ہی طلبہ کو ترغیب دی گئی کہ وہ خود بھی باخبر رہیں اور عام لوگوں کو بھی ٹریفک قوانین کے تئیں بیدار کریں۔ سی ایس آر مینیجر فیروز خان نے بتایا کہ اس مہم کے تحت ٹول پلازہ، تعلیمی اداروں، عوامی مقامات اور ہائی وے کے کنارے مسلسل بیداری پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو ہیلمٹ اور سیٹ بیلٹ کے استعمال، تیز رفتاری سے بچنے، اور گاڑی چلاتے وقت موبائل فون کا استعمال نہ کرنے جیسے اصولوں پر عمل کرنے کی ترغیب دی جا رہی ہے۔ موقع پر موجود افسران نے کہا کہ روڈ سیفٹی صرف انتظامیہ کی ذمہ داری نہیں بلکہ ہر شہری کا فرض ہے۔ اجتماعی کوششوں سے ہی محفوظ اور حادثات سے پاک ہائی وے کا قیام ممکن ہے۔

وزیر اعلی یوگی کو دھمکی دے کر سنسنی پھیلانے والا نوجوان گرفتار

پریاگ راج، 9 مئی (یو این آئی) اتر پردیش میں ضلع پریاگ راج کے مئو آئمہ علاقے کی رہائشی ایک خاتون سپاہی سے منگنی ٹوٹنے سے ناراض شاہجہاں پور کے رہنے والے نوجوان نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو بم سے اڑانے کی دھمکی دے کر سنسنی پھیلا دی۔ ملزم نے خاتون سپاہی کے انجینئر بھائی کو پھنسانے کی سازش کے تحت واٹس ایپ اور فیس بک پر دھمکی آمیز پوسٹ شیئر کی اور اس میں اس کا موبائل نمبر ٹیگ کر دیا۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس ذرائع نے ہفتہ کے روز بتایا کہ گرفتار ملزم نیتش کٹیار، شاہجہاں پور ضلع کے جلال آباد قصبے کا رہائشی ہے اور نگر پنچایت میں کنٹریکٹ صفائی ملازم کے طور پر کام کرتا ہے۔ اس کی شادی ایک میٹریمونیل ویب سائٹ کے ذریعے پریاگ راج کی رہنے والی خاتون سپاہی سے طے ہوئی تھی۔ 2022 بیچ کی یہ خاتون سپاہی اس وقت ضلع مئو میں تعینات ہے۔ دونوں کی منگنی غازی آباد میں ایک رشتہ دار کے گھر ہوئی تھی، لیکن بعد میں لڑکی والوں نے بیٹی کو دور نہ بھیجنے کا حوالہ دیتے ہوئے رشتہ توڑ دیا۔ بتایا گیا ہے کہ منگنی ٹوٹنے کے بعد ملزم نیتش اور لڑکی کے بھائی کے درمیان جھگڑا ہوا تھا۔ اسی دشمنی میں ملزم نے 6 مئی کو سوشل میڈیا پر وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو جان سے مارنے کی دھمکی والی پوسٹ شیئر کی اور اس میں لڑکی کے بھائی کا موبائل نمبر ڈال دیا تاکہ پولیس کا شک اس پر جائے۔ دھمکی آمیز پوسٹ کے بعد پولیس اور حفاظتی ایجنسیاں متحرک ہو گئیں اور موبائل نمبر کی بنیاد پر لڑکی کے بھائی کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی گئی۔ پوچھ گچھ کے دوران نوجوان نے پوری حقیقت بتائی اور نیتش کٹیار پر شک ظاہر کیا۔ اس کے بعد مئو آئمہ تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی گئی۔ پولیس نے لوکیشن کی بنیاد پر جمعرات کے روز شاہجہاں پور کے جلال آباد سے ملزم کو گرفتار کر کے پریاگ راج بھیج دیا۔ خاتون سپاہی کے والد نے الزام لگایا کہ شادی سے انکار کے بعد نیتش مسلسل دھمکیاں دے رہا تھا اور خاندان کو برباد کرنے کی بات کرتا تھا۔ لڑکی کے بھائی نے بتایا کہ ملزم نے پہلے بھی فون پر دھمکی دی تھی جس کی شکایت سائبر سیل میں کی گئی تھی، لیکن اس وقت تحریری معافی نامہ دینے پر شکایت واپس لے لی گئی تھی۔ تاہم، اس نے دوبارہ فرضی پوسٹ ڈال کر اسے پھنسانے کی سازش رچی۔ تھانہ انچارج رام مورتی یادو نے بتایا کہ ملزم کے خلاف دھمکی دینے، سماجی ماحول بگاڑنے اور آئی ٹی ایکٹ سمیت مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ دورانِ تفتیش ملزم نے اعتراف کیا کہ وہ منگنی ٹوٹنے سے ناراض تھا اور بدلہ لینے کی نیت سے یہ سازش رچی تھی۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی این سی سی یونٹ میں آپریشن سندور کی سالگرہ منائی گئی

علی گڑھ، 9 مئی: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی 1 یوپی انجینئر کمپنی، این سی سی کی جانب سے آپریشن سندور کی سالگرہ کے موقع پر ایک یادگاری پروگرام منعقد کیا گیا، جس کا مقصد کیڈٹس میں قومی خدمت اور حب الوطنی کے جذبے کو فروغ دینا تھا۔ اس پروگرام میں 25 این سی سی کیڈٹس نے شرکت کی، جن کے ساتھ ایسوسی ایٹ این سی سی آفیسرز مسٹر محمد عمران، اسسٹنٹ پروفیسر، ذاکر حسین کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹکنالوجی، اور مسٹر محمد دانش، اسسٹنٹ پروفیسر، یونیورسٹی پولی ٹیکنک بھی موجود تھے۔ حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کرنل ڈی ڈھڈھوال، آفیسر کمانڈنگ، 1 یوپی انجینئر کمپنی این سی سی نے آپریشن سندور کی تزویراتی اہمیت و معنویت پر روشنی ڈالی اور قومی سلامتی کے تحفظ میں مسلح افواج کے کردار کی ستائش کرتے ہوئے جوانوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کیڈٹس کو ڈسپلن، محنت اور حب الوطنی کی قدروں کو اپنانے کی ترغیب دی اور انہیں تعلیمی میدان میں بہترین کارکردگی کے ساتھ جسمانی اور ذہنی طور پر مستعد رہنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے مسلح افواج میں کریئر بنانے اور سروسز سلیکشن بورڈ (ایس ایس بی) امتحانات کی تیاری کے لیے بھی طلبہ کی حوصلہ افزائی کی۔ پروگرام کا اختتام ایک تعاملی نشست پر ہوا، جس میں کیڈٹس نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور قومی خدمت میں حصہ لینے کے جذبے کا اظہار کیا۔

عابدی پبلک وے اسکول میں مدرز ڈے کی مناسبت سے رنگا رنگ پروگرام کا انعقاد، ماؤں کی خدمت میں خراج تحسین پیش

امروہہ امروہہ کے ممتاز تعلیمی ادارے عابدی پبلک وے اسکول میں یومِ مادر (مدرز ڈے) کی مناسبت سے ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں ننھے منے بچوں نے اپنی خوبصورت پیشکش کے ذریعے ماں کے تئیں بے پناہ محبت اور عقیدت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر اسکول پہنچنے والی ماؤں کی بھی خصوصی حوصلہ افزائی اور عزت افزائی کی گئی۔ پروگرام کا آغاز بچوں کے ذریعے ماں کی عظمت پر مبنی نغموں اور بچوں کے ڈانس سے ہوا، جبکہ مختصر ڈراموں کے ذریعے ماں کی قربانیوں اور مامتا کے مختلف روپ پیش کیے گئے جسے دیکھ کر وہاں موجود مائیں آبدیدہ ہو گئیں۔ اس موقع پر اسکول کی پرنسپل شازیہ امداد عابدی نے بچوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ماں دنیا کا وہ انمول تحفہ ہے جس کا کوئی نعم البدل نہیں اور وہی بچے کی پہلی استاد ہوتی ہے۔ انہوں نے بچوں کو تلقین کی کہ وہ اپنی ماؤں کا احترام کریں، ان سے بے پناہ محبت کریں اور ان کے دکھائے ہوئے نیک راستوں پر چلنے کا عہد کریں، کیونکہ ماں کی دی ہوئی تربیت میں ہی بچے کا روشن مستقبل پوشیدہ ہے۔

ٹانڈہ میں صحافی بنے خود شماری مہم کی آواز

ڈی ایم ایشا پریا کی اپیل پر بھرپور شرکت، عوام سے بھی حصہ لینے کی درخواست

ٹانڈہ/امبیڈکر نگر (نامہ نگار) مردم شماری 2027 کے تحت جاری خود شماری مہم کو ضلع میں مسلسل عوامی حمایت حاصل ہو رہی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ ایشا پریا کی ہدایت پر سنیوکت پریس کلب ٹانڈہ کے عہدیداران اور صحافیوں نے نگر پالیکا پریشد ٹانڈہ پہنچ کر خود شماری کا عمل مکمل کیا اور عوام کو بھی اس مہم کے تئیں بیدار کیا۔ یہ بیداری مہم سنیوکت پریس کلب ٹانڈہ کے صدر محمد فخر عالم خان کی قیادت میں منعقد ہوئی۔ جس میں صحافیوں نے خود آن لائن اندراج کر کے ڈیجیٹل مردم شماری مہم کو کامیاب بنانے کا پیغام دیا۔ اس موقع پر صحافیوں نے کہا کہ خود شماری سے شہریوں کی شرکت میں اضافہ ہوگا اور حکومت کو فلاحی منصوبوں کے بہتر نفاذ میں مدد ملے گی۔ ضلع اطلاعات محکمہ کے انچارج ونئے ورما کی اپیل پر بڑی تعداد میں صحافیوں نے اپنی خود شماری مکمل کی۔ صحافیوں نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ خود شماری پورٹل پر جا کر اپنی اور اپنے اہل خانہ کی معلومات درج کریں اور قومی مردم شماری مہم میں فعال کردار ادا کریں۔ انہوں نے بتایا کہ آن لائن خود شماری کا عمل نہایت آسان ہے اور صرف چند منٹ میں مکمل ہو جاتا ہے۔ جبکہ اندراج مکمل ہونے پر ایک منفرد کوڈ جاری کیا جاتا ہے جو آئندہ گھر گھر مردم شماری کے دوران کارآمد ثابت ہوگا۔

مہارانا پرتاپ جینتی پر چھتریہ رہنماؤں کا سماجی ہم آہنگی کا پیغام

سلطان پور، 9 مئی (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع سلطان پور میں بہادری، خودداری اور حب الوطنی کی علامت مہارانا پرتاپ کی جینتی کے موقع پر ہفتہ کے روز منعقدہ دو اہم پروگراموں میں چھتریہ برادری کے رہنماؤں نے اتحاد، سماجی ہم آہنگی اور حب الوطنی کا پیغام دیا۔ کادی پور علاقے میں منعقدہ پروگرام میں بی جے پی کے سابق رکن پارلیمنٹ اور چھتریہ رہنما برج بھوشن شرن سنگھ نے مہارانا پرتاپ کے مجسمے کی نقاب کشائی کی۔ اس موقع پر ایم ایل اے راجیش گوتم، دیویندر پرتاپ سنگھ (ایم ایل سی)، شیلیندر سنگھ (ایم ایل سی)، سابق وزیر اوپی سنگھ، سابق بلاک پرکھ یشبھدر سنگھ عرف مونو سنگھ اور نگر پنچایت صدر آنند جیسوال سمیت بڑی تعداد میں معززین موجود تھے۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے برج بھوشن شرن سنگھ نے کہا کہ معاشرے کے تمام طبقات کو متحد کر کے ہندو سماج کو مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر انسان کو اپنے نیک اعمال پر توجہ دینی چاہیے۔

وارانسی میونسپل کارپوریشن کی بڑی کارروائی، 30 کروڑ روپے مالیت کی زمین آزاد کرائی

وارانسی، 9 مئی (یو این آئی) اتر پردیش میں سرکاری املاک پر غیر قانونی قبضوں کے خلاف جاری مہم کے تحت وارانسی میونسپل کارپوریشن نے چوکا گھاٹ کے علاقے میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے تقریباً 30 کروڑ روپے مالیت کی سرکاری زمین کو تجاوزات سے پاک کرا لیا۔ میونسپل کارپوریشن کے ذرائع کے مطابق، چوکا گھاٹ میں واقع گورنمنٹ آیورویدک کالج کے قریب مین روڈ پر تقریباً 12 بسوا بنجر سرکاری زمین پر کچھ بااثر افراد نے غیر قانونی قبضہ کر رکھا تھا۔ قبضہ کرنے والوں نے وہاں ٹین شیڈ اور عارضی دیواریں کھڑی کر رکھی تھیں اور اس زمین کو گاڑیوں کی پارکنگ اور تجارتی سرگرمیوں کے لیے استعمال کیا جا رہا تھا۔ معاملے کی شکایت ملنے پر میونسپل کمشنر ہمانشو نا گپال نے زمین کی جانچ پڑتال کروائی، جس میں اس کے سرکاری بنجر زمین ہونے کی تصدیق ہوئی۔ اس کے بعد اسسٹنٹ میونسپل کمشنر انل یادو کی قیادت میں تجاوزات ہٹانے کی ٹیم، جس میں نائب تحصیلدار شیش ناتھ اور انفورسمنٹ اسکواڈ شامل تھے۔

علی عابدی امروہوی

پروفیسر مینو بخشی: فن، قلم اور ثقافت کا ایک معتبر استعارہ

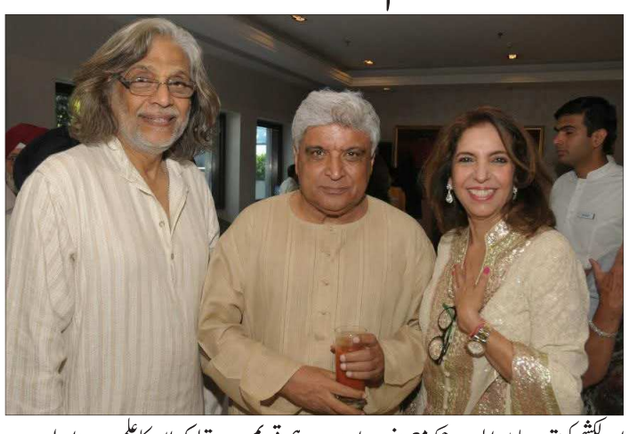

علم و ادب اور فن و ثقافت کے سنگم پر ایسی جادوئی شخصیتیں بہت کم پیدا ہوتی ہیں، جن کی فکر کی گہرائی اور فن کی گیرائی انہیں ایک فرد سے بلند کر کے ایک دبستان کی صورت دے دیتی ہے۔ پروفیسر مینو بخشی عصرِ حاضر کا وہ تابندہ ستارہ ہیں جن کی شخصیت میں علم کا وقار، قلم کی جولانی اور آواز کا سوز اس طرح یکجا ہو گئے ہیں کہ وہ خود ایک مکمل تہذیب نظر آتی ہیں۔ وہ محض ایک نامور ماہرِ تعلیم نہیں بلکہ اس قدیم روایتی شائستگی کی امین ہیں جنھوں نے غزل کے کینوس پر جدید احساسات کی نئی اور منفرد خوشبو بکھیری ہے۔ ان کی آواز میں وہ سحر ہے جو روح کے نہاں خانوں میں اتر جاتا ہے اور ان کے حرف و صوت کا امتزاج سامع کو ایک ایسے وجدانی سفر پر لے جاتا ہے جہاں لفظ، عبادت بن جاتے ہیں۔ وہ اس بین الاقوامی ثقافتی وقار کا استعارہ ہیں جس کی گونج سرحدوں کی قید سے آزاد ہے اور جس کی ادبی وفنی میراث آنے والی نسلوں کے لیے مشعلِ راہ ثابت ہوگی۔ دہلی کے ایک ذی علم اور معزز پنجابی خاندان میں پیدا ہونے والی مینو بخشی کی تعلیمی بنیادیں جتنی مضبوط رہیں، ان کی علمی پرواز اتنی ہی بلند ثابت ہوئی ہے۔ سینٹ تھامس اسکول سے ابتدائی تعلیم اور مرینڈا ہاؤس سے گریجویشن کے بعد، انہوں نے جواہر لعل نہرو یونیورسٹی سے ہسپانوی ادب میں ایم اے اور ایم فل کی اسناد حاصل کیں۔ اپنی خداداد صلاحیتوں کی بنا پر وہ اسی ممتاز یونیورسٹی میں پروفیسر کے منصب پر فائز ہوئیں اور برسوں تک علم کی شمع روشن کرتی رہیں۔ ان کی لسانی مہارت کا اعتراف عالمی سطح پر اس وقت ہوا جب انہوں نے تین دہائیوں سے زائد عرصے تک حکومتِ ہند کی سرکاری مترجم کے طور پر اپنی خدمات پیش کیں۔ ڈاکٹر مینو بخشی اردو ادب کے افق پر ایک ایسی شاعرہ کے طور پر ابھری ہیں جن کے یہاں صوفیانہ مزاج اور عصری شعور کا خوبصورت امتزاج ملتا ہے۔ ان کے شعری مجموعے اردو دنیا میں اپنی الگ پہچان رکھتے ہیں۔ اب تک ان کی سات کتابیں منظرِ عام پر آ چکی ہیں، جن میں تشنگی، موجِ سراب، افق کے پار، ابرِ کرم، جستجو، بارشِ رحمت اور فریاد شامل ہیں۔ ان کی شاعری کی گواہی وقت کے جید نقادوں نے دی ہے۔ پروفیسر ظفر انصاری کی کتاب" پروفیسر مینو بخشی فکری وفنی جہات" اس کا منہ بولتا ثبوت ہے، جس میں تیس سے زائد مقتدر ادیبوں نے ان کے فن کا محاکمہ کیا ہے جنمیں پروفیسر طلحہ رضوی، پروفیسر علی احمد فاطمی، پروفیسر منظر اعجاز، پروفیسر انور پاشا، محترم گوبند پرساد، جناب کوثر مظہری، پروفیسر مولی بخش، ڈاکٹر ہمایوں اشرف جیسے عظیم اُردو دانشوروں کے نام شامل ہے۔ اردو کے عظیم خاندان سے وابستہ فلمی دنیا کی نامور شخصیت شبانہ اعظمی نے ان کی شاعری کی سادگی اور دلکشی کو متعدد بار سراہا ہے، جبکہ معروف ہدایت کار مظفر علی ان کے فن میں کلاسیکی رچاؤ اور جدید حسیات کے توازن کو حیرت انگیز قرار دیتے ہیں۔ فنِ موسیقی سے پروفیسر مینو بخشی کا رشتہ اتنا ہی قدیم ہے جتنا کہ ان کا علم سے واسطہ ہے۔ انہوں نے پٹیالہ گھرانے کے اساتذہ کی زیرِ نگرانی کلاسیکی موسیقی کے رموز سیکھے۔ ان کی گائیکی پر ملکۂ غزل بیگم اختر کے اسلوب کی گہری چھاپ ہے، مگر انہوں نے اپنی انفرادیت کو کبھی کھونے نہیں دیا۔ غزل کے ساتھ ساتھ انہوں نے پنجابی لوک موسیقی کے تحفظ کے لیے لاؤ مہندیاں اور بینڈ باجا پنجاب جیسے عظیم الشان پروجیکٹس مکمل کیے، جو آنے والے وقت میں ایک تاریخی ریکارڈ کی حیثیت رکھیں گے۔ وہ جہاں صوفیانہ کلام سے محفلوں پر وجد طاری کر دیتی ہیں، وہیں ڈی جے والیا جیسے گیتوں کے ذریعے نئی نسل کے دلوں کی دھڑکن بھی بن جاتی ہیں۔ نہ صرف ہندوستان بلکہ پوری ثقافتی دنیا میں اب تک انکے ۳۰۰ سے زائد کونسرٹ ہو چکے ہے جو بہت مقبول ہوئے ہے۔

آپکی انہی غیر معمولی خدمات کے صلے میں اسپین کے بادشاہ نے انہیں اپنے ملک کے اعلیٰ ترین شہری اعزاز آرڈر آف کوئین اسابیلا سے سرفراز کیا، جو ان کے بین الاقوامی قد و قامت کی دلیل ہے۔ امریکہ اور لندن کے عالمی تقریبات میں انکو اعزاز سے سرفراز کیا جاتا رہا ہے۔ پروفیسر مینو بخشی کے حصے میں وہ تمام اعزازات آئے جو کسی بھی فنکار کے لیے خواب ہوتے ہیں۔ 2013 میں علمی مجلس بہار ایوارڈ سے لے کر 2024 تک دہلی اردو اکیڈمی ایوارڈ زان کی ادبی خدمات کا تسلسل بیان کرتے ہیں۔ سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے ہاتھوں گلوبل اچیورز ایوارڈ اور رائے یونیورسٹی کی جانب سے ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری ان کے ہمہ جہت اثر و رسوخ کی عکاس ہے۔ ان کی ان تھک محنت اور بے مثال فن کو دیکھتے ہوئے یہ کہنا بجا ہے کہ انہیں پدم شری جیسے باوقار اعزاز سے نوازنا نہ صرف ان کا استحقاق ہے بلکہ یہ خود فن و ثقافت کی عزت افزائی ہوگی۔

اس تمام تر جاہ و حشم اور شہرت کے باوجود مینو بخشی کی شخصیت کا سب سے تابناک پہلو ان کی انکسا

ای وی ایم ہٹا کر ہی دم لیں گے، بیلٹ پیپر سے انتخابات کرائے جائیں

اسمارٹ میٹر کے نام پر عوام کو لوٹا گیا، سماجوادی حکومت میں راحت ملے گی: اکھلیش یادو

اکھلیش یادو نے کہا کہ ووٹ کاٹنے کے عمل کو مزید وسعت دینے کے لیے ایس آئی آر لایا گیا۔ لوگوں کو پریشان کیا گیا۔ ایس آئی آر کے بعد جو ووٹر لسٹ آئی ہے، اس میں بھی بڑے پیمانے پر ڈبل اور ٹرپل ووٹ موجود ہیں، حتیٰ کہ بعض مقامات پر مردہ افراد کے نام بھی شامل ہیں۔ جب اسی طرح کی فہرست آئی تھی تو ایس آئی آر کا فائدہ کیا ہوا؟ سماجوادی پارٹی اپنی سطح پر پورے صوبے میں ووٹر لسٹ کی جانچ کر رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن سیاسی جماعتوں کو تکنیکی معلومات اور تربیت فراہم نہیں کر رہا۔ کمیشن کس قسم کا سافٹ ویئر استعمال کرتا ہے، یہ بھی نہیں بتایا جاتا۔ مغربی بنگال میں بڑے پیمانے پر ووٹ کاٹے گئے اور ''ایرر'' بتا کر ووٹ حذف کر دیے گئے۔ کھلے عام بے ایمانی ہوئی۔ بی جے پی ووٹوں کی لوٹ کے ساتھ عوام کے حقوق بھی چھین رہی ہے۔

اکھلیش یادو نے کہا کہ ایس آئی آر کے دوران اتر پردیش کے سلطان پور کے ایک ایسے شخص کے دستخط دکھائے گئے جو دستخط کرنا جانتا ہی نہیں، وہ صرف انگوٹھا لگاتا ہے۔ اس کے نام سے فارم 7 بھر کر سماجوادی پارٹی کے ووٹ کاٹے جا رہے تھے۔ اسی طرح سروجنی نگر میں ''دشرتھ'' کے نام سے کئی فارم بھر کر ووٹ کاٹنے کی سازش کی گئی۔ انھوں نے کہا کہ بی جے پی کی ہائر کمپنیاں سماجوادی پارٹی کے ہی لوگوں کے ووٹ کٹوانے کے لیے پارٹی کے شہری صدر کے جعلی دستخط استعمال کر رہی تھیں۔ سماجوادی پارٹی نے الیکشن کمیشن سے شکایت کی لیکن کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ ریاست کی قانون و انتظام کی صورتحال تباہ ہو چکی ہے۔ اتر پردیش میں خواتین اور بیٹیوں کے خلاف سب سے زیادہ جرائم ہو رہے ہیں۔ این سی آر بی کا ڈیٹا خود حکومت کے اعداد و شمار ہیں۔ حکومت خود تسلیم کر رہی ہے کہ خواتین کے خلاف جرائم میں اتر پردیش ملک میں سرفہرست ہے۔ بی جے پی حکومت کا زیرو ٹالرینس کا وعدہ کہاں گیا؟ زیرو ٹالرینس کی بات کرنے والی حکومت میں قانون و انتظام صفر ہو چکا ہے۔

انھوں نے کہا کہ سماجوادی پارٹی نے اپنی حکومت میں طلبہ و طالبات کو 20 لاکھ لیپ ٹاپ تقسیم کیے تھے۔ پارٹی آج بھی ٹاپرس کو لیپ ٹاپ دے رہی ہے تاکہ لوگوں کو یاد رہے کہ سماجوادی پارٹی ٹیکنالوجی کو فروغ دیتی ہے۔ سماجوادی پارٹی کی حکومت بننے پر طالبات کی کے جی سے پی جی تک تعلیم مفت ہوگی اور صحت کی سہولیات کو بہتر بنایا جائے گا۔ انھوں نے کہا کہ سماجوادی حکومت نے 100 ایکڑ اراضی پر ایک ہزار کروڑ روپے کی لاگت سے عالمی معیار کا کینسر انسٹی ٹیوٹ بنایا تھا اور سماجوادی حکومت میں کینسر کا علاج مفت کیا جائے گا۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت خواتین کے ریزرویشن کے معاملے میں جھوٹ بول رہی ہے۔ خواتین ریزرویشن بل 2023 میں پارلیمنٹ سے منظور ہو کر قانون بن چکا ہے لیکن بی جے پی جھوٹا پروپیگنڈہ کر رہی ہے کیونکہ وہ خواتین کو ریزرویشن دینا ہی نہیں چاہتی۔ ہماری مانگ ہے کہ 2027 کے اسمبلی انتخابات میں خواتین ریزرویشن قانون نافذ کیا جائے۔ اتر پردیش میں انڈیا اتحاد کے بارے میں انھوں نے کہا کہ اتحاد بہت مضبوط رہے گا اور ہم سب مل کر عوام کے تعاون سے بی جے پی کو شکست دیں گے۔ انھوں نے کہا کہ بی جے پی سرمایہ دارانہ اور فرقہ وارانہ پارٹی ہے۔

گومتی بیراج کی ہوگی جدید کاری

سی ایم یوگی کی ہدایت، جدید گیٹوں سے یقینی ہوگی بلا رکاوٹ آبی فراہمی

لکھنؤ۔ اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ میں واقع گومتی بیراج کو جدید اور ماڈل بیراج سسٹم کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے۔ وزیرِ اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی ہدایت پر محکمۂ آبپاشی نے بیراج کے پرانے اور خراب شدہ ورٹیکل گیٹوں کو تبدیل کرنے کا کام شروع کر دیا ہے۔ اس منصوبے کی تکمیل سے راجدھانی کی پینے کے پانی کی فراہمی کا نظام مزید مضبوط ہوگا۔ ساتھ ہی آبی تحفظ، سیلاب پر قابو اور ماحولیاتی توازن کو بھی نئی ٹیکنالوجی کے ذریعے بہتر بنایا جا سکے گا۔ محکمۂ آبپاشی کے پرنسپل سکریٹری انل گرگ نے بتایا کہ 1980 سے 1983 کے درمیان تعمیر کیا گیا گومتی بیراج طویل عرصے سے راجدھانی کے آبی فراہمی نظام کی ریڑھ کی ہڈی بنا ہوا ہے۔ یہ بیراج کڑیا گھاٹ پمپنگ اسٹیشن پر 105.6 میٹر آبی سطح برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے، جس سے لاکھوں لوگوں کو بلا رکاوٹ پینے کا پانی فراہم ہوتا ہے۔ بارش کے موسم میں یہ گومتی ندی کے بہاؤ کو قابو میں رکھ کر شہر کو سیلاب جیسی صورتحال سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وقت گزرنے کے ساتھ ندی کے پانی کے معیار اور مسلسل استعمال کی وجہ سے بیراج کے گیٹوں میں حیاتیاتی اور کیمیائی خرابی بڑھ گئی تھی، جس سے ان کی کارکردگی متاثر ہو رہی تھی۔ وزیرِ اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے گیٹوں کو مرحلہ وار تبدیل کرنے کی ہدایت دی تھی۔ اس کے تحت سال 2024 میں دو گیٹ تبدیل کیے گئے، جبکہ 2025 میں مزید چار گیٹوں کا متبادل نصب کیا گیا۔ باقی چار گیٹوں کی تیاری اور تنصیب کا کام اب آخری مرحلے میں تیزی سے جاری ہے۔ چیف انجینئر (مکینیکل) اوپیندر سنگھ نے بتایا کہ نئے گیٹوں کی تیاری بریلی میں واقع آئی ایس او سرٹیفائیڈ آبپاشی ورکشاپ میں کی گئی ہے۔ ہر گیٹ کو دو حصوں میں تیار کیا گیا ہے، جس میں اوپری حصے کا وزن تقریباً 16 ٹن اور نچلے حصے کا وزن تقریباً 18 ٹن ہے۔ سنگھ نے بتایا کہ تمام 10 گیٹوں کی چوڑائی 18 میٹر اور اونچائی 95.4 میٹر رکھی گئی ہے۔ جدید ٹیکنالوجی اور مضبوط ساخت سے تیار کیے گئے یہ گیٹ طویل عرصے تک بہتر کارکردگی انجام دینے کے قابل ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ گیٹ تبدیل کرنے کے دوران راجدھانی کی پینے کے پانی کی فراہمی متاثر نہ ہو، یہ محکمہ کے سامنے سب سے بڑا چیلنج تھا۔ اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے بیراج کے اپ اسٹریم حصے میں کوفر ڈیم بنایا گیا ہے تاکہ مرمت اور تبدیلی کے کام کے دوران آبی سطح برقرار رکھی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے کڑیا گھاٹ پمپنگ اسٹیشن تک مناسب مقدار میں پانی پہنچتا رہے گا اور شہریوں کو پانی کی قلت کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔

بنگال میں بھی 'یوگی ماڈل' سے جرائم پیشہ افراد کی کمر ٹوٹے گی

وزیرِ مملکت برائے اقلیتی بہبود دانش آزاد انصاری نے مغربی بنگال میں بی جے پی حکومت کے قیام کو تاریخی قرار دیا

لکھنؤ۔ اتر پردیش کے وزیرِ مملکت برائے اقلیتی بہبود دانش آزاد انصاری نے مغربی بنگال میں بی جے پی حکومت کے قیام کو تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا کہ اب بنگال میں بھی 'یوگی ماڈل' کے ذریعے قانون کی حکمرانی قائم ہوگی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال میں اقتدار کی تبدیلی کے ساتھ ہی ریاست میں اچھے نظم و نسق کے ایک نئے دور کا آغاز ہو چکا ہے۔ بی جے پی لیڈر شوبھیندو ادھیکاری کی وزیرِ اعلیٰ عہدے کی حلف برداری کے دوران اتر پردیش کے وزیرِ اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی جانب سے انہیں بھگوا پٹکا پہنانا صرف ایک ثقافتی علامت نہیں بلکہ بہتر حکمرانی اور قوم پرستی کے نئے عزم کا پیغام ہے۔ دانش انصاری نے کہا کہ جس طرح وزیرِ اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ڈبل انجن حکومت نے اتر پردیش میں قانون و انتظام کو مضبوط کیا، اسی طرح اب مغربی بنگال میں بھی ترقی اور سلامتی کا نیا ماڈل نافذ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بھگوا اب بنگال میں اچھی حکمرانی اور ترقی کی نئی پہچان بنے گا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ممتا بنرجی نے اپنے دورِ حکومت میں ہندو اور مسلم سماج کے درمیان خلیج پیدا کرنے کا کام کیا۔ خوشامدانہ سیاست اور ووٹ بینک کی سیاست کی وجہ سے ریاست میں سماجی تقسیم بڑھی اور عام عوام کو ظلم و بدعنوانی کا سامنا کرنا پڑا۔ وزیرِ مملکت نے کہا کہ سال 2017 سے پہلے اتر پردیش میں بھی جرائم، فسادات، بدعنوانی اور مافیا کا بول بالا تھا، لیکن وزیرِ اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں ریاست میں بڑے پیمانے پر تبدیلی آئی۔ اب اسی تبدیلی کی ہوا مغربی بنگال میں بھی دکھائی دے رہی ہے۔ دانش انصاری نے کہا کہ مسلم سماج کو خوشامد نہیں بلکہ تعلیم، روزگار اور مساوی مواقع کی ضرورت ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ممتا حکومت نے مسلم سماج کو ترقی کی مرکزی دھارے سے دور رکھا اور صرف سیاسی فائدے کے لیے ان کا استعمال کیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کا مقصد بغیر کسی امتیاز کے 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس' کے اصول پر چلتے ہوئے ہر طبقے تک ترقی پہنچانا ہے۔ اتر پردیش کی طرح مغربی بنگال میں بھی ترقی، سلامتی اور بہتر حکمرانی کو ترجیح دی جائے گی۔

بارہ بنکی: ڈی آئی او ایس کو راحت

ایس ٹی ایف جانچ اور تبادلے پر روک

بارہ بنکی۔ الہ آباد ہائی کورٹ کی ڈبل بنچ نے ڈی آئی او ایس او پی ترپاٹھی کو بڑی راحت دیتے ہوئے ان کے خلاف 15 اپریل کو جاری حکم پر روک لگا دی ہے۔ معاملہ شہر کے متنازعہ سٹی انٹرمیڈیٹ کالج میں اسسٹنٹ ٹیچر ابھیئے کمار کے دوبارہ چارج سنبھالنے سے متعلق ہے۔ کالج کے منیجر سردار آلوک سنگھ کی جانب سے ڈی آئی او ایس پر ملی بھگت کا الزام لگاتے ہوئے دائر عرضی پر سنگل بنچ نے ایس ٹی ایف جانچ، تبادلہ اور رقم کی وصولی کے احکامات دیے تھے۔ اس کے خلاف ڈی آئی او ایس او پی ترپاٹھی نے ڈبل بنچ میں اپیل دائر کی تھی۔ ڈبل بنچ نے 7 مئی کو دیے گئے اپنے حکم میں کہا کہ ایسا کوئی ثبوت موجود نہیں ہے جس سے یہ ثابت ہو سکے کہ ڈی آئی او ایس نے محکمانہ قواعد کے خلاف کوئی کام کیا ہے۔ عدالت نے مانا کہ ابھیئے کمار کی سبکدوشی اور دوبارہ چارج سنبھالنے میں ڈی آئی او ایس کی جانب سے کوئی اجازت نہیں دی گئی تھی اور نہ ہی ان کے حق میں کوئی دوہری ادائیگی ہوئی۔ معاملے کے مطابق پرنسپل شیو چرن گوتم نے ابھیئے کمار کو سبکدوش کیا تھا۔ بعد میں انہوں نے آدرش ایکلویہ رہائشی اسکول، چھتیس گڑھ میں مارچ 2025 سے جون 2025 تک خدمات انجام دینے کے بعد 31 اگست 2025 کو استعفیٰ دے کر یکم ستمبر 2025 کو ٹی انٹر کالج میں دوبارہ چارج سنبھال لیا تھا۔ معاملہ علم میں آنے پر ڈی آئی او ایس نے ابھیئے کمار کی تنخواہ پر روک لگاتے ہوئے اعلیٰ حکام سے ہدایات طلب کی تھیں۔

لکھنؤ مارچ سے قبل پارٹی رہنماؤں کی نظر بندی

جمہوری حقوق پر حملہ برداشت نہیں کیا جائے گا

لکھنؤ، 9 مئی۔ Communist Party of India (Marxist–Leninist) Liberation نے نوئیڈا اور دیگر مقامات پر حال ہی میں مزدور تحریکوں پر ہوئے کریک ڈاؤن کے خلاف ٹریڈ یونین تنظیم All India Central Council of Trade Unions کے 10 مئی کو ہونے والے ''وزیر اعلیٰ رہائش مارچ'' کو ناکام بنانے کے لیے مارچ کی پیشگی شام مختلف اضلاع میں پارٹی رہنماؤں کے گھروں پر پولیس بھیج کر انہیں ہاؤس اریسٹ (نظر بند) کرنے کی ریاستی حکومت کی کارروائی کی سخت مذمت کی ہے۔ پارٹی نے کہا ہے کہ پُرامن احتجاج کرنے کے جمہوری حق پر حملہ ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ بھاکپا (مالے) کے ریاستی سکریٹری Sudhakar Yadav نے سنیچر کی دیر شام جاری بیان میں کہا کہ رہنماؤں کے گھروں پر پولیس بھیج کر انہیں نظر بند کرنے یا حراست میں لے کر تھانے منتقل کرنے کے واقعات کئی اضلاع میں پیش آئے ہیں۔ خبر لکھے جانے تک مہاراج گنج کے نچلول میں بھاکپا (مالے) کے ضلعی سکریٹری سنجے نشاد کو پولیس نے حراست میں لے کر تھانے میں بٹھا دیا۔ سابق ضلعی سکریٹری ہریش جیسوال کو بھی پولیس نے ان کے گھر پر نظر بند کر دیا۔ ایودھیا میں کوتوالی پولیس نے پارٹی کے ضلعی انچارج عتیق احمد کو ان کے گھر پر ہاؤس اریسٹ کر دیا تاکہ وہ کارکنوں کے ساتھ لکھنؤ نہ جا سکیں۔ اسی طرح سیتاپور کے ہرگاؤں میں پارٹی کے ضلعی سکریٹری اور ایکٹو کے ریاستی نائب صدر ارجن لال کے گھر پولیس اس وقت پہنچ گئی جب وہ لکھنؤ روانہ ہونے والے تھے، اور انہیں بھی نظر بند کر دیا گیا۔ غازی پور میں رہنماؤں کو لکھنؤ مارچ میں شرکت سے روکنے کے لیے پولیس ضلعی پارٹی دفتر پہنچ گئی، جبکہ جالون میں پارٹی کے ضلعی سکریٹری راجیو کشواہا کے گھر بھی شام کے وقت پولیس پہنچی۔ مالے کے ریاستی سکریٹری نے کہا کہ مزدور تحریک سے بی جے پی حکومت بری طرح خوفزدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مزدور تنظیم کے جائز مطالبات ہیں کہ نوئیڈا میں گرفتار مزدوروں اور ان کی حمایت کرنے والے دانشوروں کو بلا شرط رہا کیا جائے اور مہنگائی کو دیکھتے ہوئے کم از کم ماہانہ اجرت بڑھا کر 44 ہزار روپے کی جائے۔ ریاستی سکریٹری نے کہا کہ یوگی حکومت کی جانب سے کی جا رہی یہ نظر بندیاں مکمل طور پر غیر قانونی ہیں اور جمہوریت پر حملہ ہیں۔ انہوں نے ان کارروائیوں کو فوری طور پر ختم کرنے، تمام نظر بند اور حراست میں رکھے گئے رہنماؤں و کارکنوں کو بلا شرط رہا کرنے اور انہیں لکھنؤ مظاہرے میں شرکت کی اجازت دینے کا مطالبہ کیا۔

ہردوئی: لیکھ پال سے پریشان کسان نے پھندا لگا کر خودکشی کر لی، اہلِ خانہ میں کہرام

ہردوئی۔ اتر پردیش کے ضلع ہردوئی کے کوتوالی دیہات تھانہ علاقے میں مبینہ طور پر انتظامی ہراسانی سے تنگ آ کر ایک کسان نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ کسان نے مرنے سے پہلے اپنی قمیص پر گاؤں کے لیکھ پال کا نام لکھ کر اسے اپنی موت کا ذمہ دار ٹھہرایا، جس کے بعد علاقے میں ہلچل مچ گئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ پورا بہادر گاؤں کے رہنے والے کسان رنویر سنگھ (56) کی لاش ہفتہ کی صبح کھیت میں لگے ساگون کے درخت سے رسی کے سہارے لٹکی ہوئی ملی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور انتظامی افسران موقع پر پہنچ گئے۔ اہلِ خانہ نے بتایا کہ رنویر سنگھ اور ان کے خاندان کے نام تقریباً 50 بیگھا زرعی زمین ہے، جس میں سے قریب 14 بیگھا زمین چک بندی کے عمل کے دوران ریونیو ریکارڈ میں درج نہیں ہو سکی تھی۔ اسی مسئلے کے حل کے لیے وہ گزشتہ تقریباً ایک سال سے محکمۂ ریونیو اور لیکھ پال کے چکر لگا رہے تھے۔ متوفی کے اہلِ خانہ کے مطابق رنویر سنگھ نے خودکشی سے پہلے اپنی قمیص پر قلم سے ''لیکھ پال ارونیش یادو کے سبب'' لکھ دیا تھا۔ متوفی کے بھتیجے گوپال سنگھ نے الزام لگایا کہ لیکھ پال ارونیش یادو نے زمین سے متعلق کام کرانے کے نام پر تقریباً 20 ہزار روپے لیے تھے، لیکن مسئلے کا حل نہیں کیا۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ لیکھ پال نے ان کے چچا کی کئی بار بے عزتی کی اور ایک بار انہیں ''پاگل'' کہہ کر بھگا دیا تھا۔ خاندان کا کہنا ہے کہ زمین سے متعلق تنازع اور مسلسل نظر اندازی کی وجہ سے رنویر سنگھ ذہنی دباؤ میں رہنے لگے تھے۔ وہ لوگوں سے کم بات کرتے تھے اور کافی پریشان رہنے لگے تھے۔

باصلاحیت تعلیم سے ہی نئی نسل کی ہمہ جہت ترقی ممکن ہے: یوگیندر اپادھیائے

''ٹیچرز شکریہ تقریب'' میں سی ایم ایس اساتذہ اور طلبہ کو اعزاز

لکھنؤ، 9 مئی: City Montessori School کی جانب سے ''ٹیچرز شکریہ تقریب'' کا شاندار انعقاد آج سی ایم ایس گومتی نگر ایکسٹینشن کیمپس آڈیٹوریم میں کیا گیا۔ مہمانِ خصوصی شری یوگیندر اپادھیائے، کابینہ وزیر، اعلیٰ تعلیم، اتر پردیش نے چراغ روشن کر کے تقریب کا باقاعدہ افتتاح کیا، جبکہ شری جوزف ایمینوئل، چیف ایگزیکٹو و سکریٹری، CISCE اور ڈاکٹر وکرم سنگھ، چانسلر، Noida International University نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کر کے تقریب کی شان بڑھائی۔ اس شاندار تقریب میں آئی ایس سی اور آئی سی ایس ای بورڈ امتحان 2026 میں 99.80 فیصد تک نمبر حاصل کر کے قومی سطح پر مقام حاصل کرنے والے 19 ذہین طلبہ کو ایک ایک لاکھ روپے اور 99 فیصد سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے دیگر 43 طلبہ کو 21-21 ہزار روپے کے چیک پیش کیے گئے۔ اس طرح سی ایم ایس کے 62 طلبہ کو مجموعی طور پر 28 لاکھ روپے کے نقد انعامات سے نوازا گیا۔ اس کے علاوہ جے ای ای مینز امتحان 2026 میں شاندار کارکردگی دکھانے والے سی ایم ایس طلبہ کو دس دس ہزار روپے کے نقد انعامات دیے گئے، جبکہ اس سال آئی اے ایس اور پی سی ایس میں منتخب ہونے والے سی ایم ایس طلبہ یینسی سنگھ، یوگیندر کمار، پریاشا ورما، رتک سونکر، کاتیاین راج میت اپادھیائے اور شوالی سنگھ کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ تقریب کی خاص بات یہ رہی کہ سی ایم ایس طلبہ کی ماؤں کو پھلوں سے تولا گیا اور والدین و اساتذہ کو شال پیش کر کے اعزاز دیا گیا۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں مہمانِ خصوصی شری یوگیندر اپادھیائے، وزیر اعلیٰ تعلیم اتر پردیش نے کہا کہ بااخلاق تعلیم ہی نئی نسل کی ہمہ جہت ترقی کی راہ ہموار کرتی ہے اور اس سمت میں سی ایم ایس ہمیشہ سے پیش پیش رہا ہے۔ انہوں نے سی ایم ایس اساتذہ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ سی ایم ایس کے اساتذہ قوم کی تعمیر میں بے مثال خدمات انجام دے رہے ہیں۔ مہمانِ خصوصی شری جوزف ایمینوئل نے کہا کہ معاشرے کی تعمیری ترقی میں تعلیم کا اہم کردار ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ مرحوم ڈاکٹر جگدیش گاندھی نے تعلیم کے ذریعے معاشرے میں اتحاد، امن اور بھائی چارے کی جو مشعل روشن کی تھی، سی ایم ایس کے اساتذہ اسے پوری لگن کے ساتھ آگے بڑھا رہے ہیں۔ مہمانِ خصوصی ڈاکٹر وکرم سنگھ نے اپنے خطاب میں کہا کہ تعلیم کا مطلب صرف کتابی علم نہیں بلکہ اس میں انسانی اقدار اور اخلاقیات بھی شامل ہیں، اور یہی وہ چیز ہے جو سی ایم ایس اساتذہ کو ''گرو'' کے مقام پر فائز کرتی ہے۔ اس موقع پر سی ایم ایس کی بانی وڈائریکٹر ڈاکٹر بھارتی گاندھی نے مہمانِ خصوصی اور دیگر معزز مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ سی ایم ایس کی ہمیشہ یہی کوشش رہی ہے کہ ہر طالب علم اپنے والدین، اساتذہ اور اسکول کے فخر کا سبب بنے۔ انہوں نے سی ایم ایس اساتذہ کی لگن اور وابستگی کے لیے دلی شکریہ ادا کیا۔ سی ایم ایس منیجر پروفیسر گیتا گاندھی کنگڈن نے اساتذہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آپ سبھی اساتذہ نے پورے سال بے حد محنت اور لگن سے اپنے فرائض انجام دیے، اور اسی کا نتیجہ ہے کہ سی ایم ایس طلبہ نے غیر معمولی کامیابیاں حاصل کر کے عالمی سطح پر لکھنؤ کا نام روشن کیا۔ اس سے قبل سی ایم ایس کوالٹی ایشورنس اینڈ انوویشن شعبہ کی سربراہ محترمہ رینا سوتھی نے سی ایم ایس طلبہ اور اساتذہ کی سال بھر کی نمایاں کامیابیوں پر ایک تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ اس عظیم الشان تقریب میں سی ایم ایس کے مختلف کیمپسوں کے اساتذہ نے تعلیمی و ثقافتی پروگراموں کی منفرد پیشکشوں سے حاضرین کو مسحور کر دیا۔ تقریب کا آغاز اسکول کی دعا اور وندے ماترم کی خوبصورت پیشکش سے ہوا۔ اس کے علاوہ ہمہ مذہبی دعا، عالمی اتحاد کی دعا، دعائیہ رقص اور کوریوگرافی سمیت مختلف پروگراموں کو خوب سراہا گیا۔ سی ایم ایس کے ہیڈ کمیونیکیشنز شری رشی کھنہ نے بتایا کہ City Montessori School کے 3000 سے زائد اساتذہ نے آج ایک عظیم ''کردار سازی مارچ'' نکال کر نئی نسل کی کردار سازی اور اخلاقی بلندی کے لیے زوردار اپیل کی۔ سی ایم ایس اساتذہ کا یہ عظیم کردار سازی مارچ آج صبح 45:7 بجے گومتی نگر ایکسٹینشن واقع مکدم پور پولیس اسٹیشن سے سی ایم ایس گومتی نگر ایکسٹینشن کیمپس آڈیٹوریم تک نکالا گیا۔

1857 کی جنگِ آزادی کی یاد میں لیکچر، مجاہدینِ آزادی کی قربانیوں کو کیا گیا یاد

لکھنؤ۔ 10 مئی۔ 1857 کی جنگِ آزادی کی پہلی مسلح بغاوت کی 169 ویں سالگرہ کی پیشگی شام پر ایک لیکچر کا انعقاد ڈاکٹر رابن ورما کی جانب سے کیا گیا۔ لیکچر میں طلبہ و طالبات کو ڈاکٹر ورما نے بتایا کہ کس طرح میرٹھ شہر کی فوجی چھاؤنی میں ماتا دین بھنگی اور گنگو مہتر نے باغی فوج کے سپاہیوں کو بتایا تھا کہ بندوقوں میں استعمال ہونے والے کارتوسوں میں گائے اور سور کی چربی استعمال کی جا رہی ہے، جس کی اطلاع ملنے پر سپاہیوں نے انگریزی حکومت کے خلاف بغاوت کر دی اور بغاوت کی چنگاری پورے ملک میں پھیل گئی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ کس طرح اودھ میں بیگم حضرت محل، راجہ جے لال سنگھ، اودا دیوی پاسی وغیرہ کی قیادت میں اودھ کی باغی فوج نے آٹھ مہینے تک لکھنؤ میں انگریزی فوج کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ جنگِ آزادی کے آثار آج بھی ہمیں ریزیڈنسی، موتی باغ اور چنہٹ وغیرہ مقامات پر دیکھنے کو ملتے ہیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر میثم مبارک، ڈائریکٹر ایس سی ڈی آر سی ڈاکٹر پردیپ شرما، پراکٹر پروفیسر سید مہدی عباس زیدی، ڈاکٹر ترون کانت ترپاٹھی، ڈاکٹر حجت رضا، ڈاکٹر مینکا گیری، ڈاکٹر علی مہدی، ڈاکٹر زیبہ مہدی، ابھیشیک شریواستو، راج کمار سینی، دھرمیندر کمار، وکاس کشیپ، التماش حسین، شباب حسین سمیت شریک طلبہ و طالبات موجود رہے۔

نورنگ سمر کیمپ میں بچے کلاسیکی اور لوک رقص کا فن سیکھیں گے

لکھنؤ: مدرز ڈے کے موقع پر، جے پی ایس اسٹار 11 کے زیر اہتمام لکھنؤ کے تلک شیشو نکیتن اسکول میں نورنگ سمر کیمپ 2026 کے لیے پردہ اٹھانے کا انعقاد کیا گیا۔ کوآرڈینیٹر اروند سکسینہ نے بتایا کہ اس گیارہ روزہ نورنگ سمر کیمپ کے دوران بچوں کو اداکاری اور ڈرامہ کے ساتھ ساتھ ہندوستانی کلاسیکی رقص، لوک رقص، گیت اور موسیقی کی تربیت حاصل کی جائے گی۔ کیمپ میں لکھنؤ کے کئی انسٹرکٹر حصہ لیں گے۔ اس موقع پر اسکول کی پرنسپل سنجوتی مشرا نے کہا کہ یہ سمر کیمپ بچوں کے لیے بہت خاص ہوگا اور اس میں دلچسپی رکھنے والی مائیں بھی بچوں کے ساتھ شریک ہوں گی۔ ریچا مشرا، ریتو تیواری، پریتی یادو، تریپتی مشرا، ڈاکٹر ایم پی۔ یادو، ڈاکٹر راکیش تیواری، انیتا، شروتی، انوشکا، مسکان، اور کئی طالبات موجود تھیں۔

لکھنؤ کی بیٹی نے لندن میں انتخاب جیت کر نام روشن کیا

لکھنؤ میں پلی بڑھی اور ابتدائی تعلیم حاصل کر کے 13 سال پہلے لندن گئی ہندوستانی نژاد رخسار حسن عسکری نے لندن کی سٹن سیٹ سے کاؤنسلر کے عہدے پر جیت درج کی ہے۔ رخسار حسن عسکری نے لا مارٹینئر کالج سے انٹر کا امتحان اچھے نمبروں سے پاس کیا تھا۔ رخسار پڑھائی کے ساتھ ساتھ کھیلوں میں بھی آگے رہتی تھیں۔ انہوں نے سوئمنگ مقابلے میں بھی کامیابی حاصل کی تھی۔ رخسار کے والد کی جلد وفات ہو جانے کی وجہ سے ان کی پرورش زیادہ تر ننھیال میں ہوئی۔ رخسار حسن کے نانا مرحوم مرزا جلال الدین حیدر کشمیری محلہ کے درگاہ علاقے کے رہنے والے تھے اور معروف سماجی کارکن و پولی ٹیکنک ٹیچر بھی تھے۔ رخسار کے ماموں ڈاکٹر ایس ایچ رضوی، جو لکھنؤ میں رہتے ہیں، نے معلومات دیتے ہوئے بتایا کہ رخسار پڑھائی میں ہمیشہ سے تیز رہی ہیں۔ انہوں نے لندن سے بیرسٹر کی ڈگری حاصل کی اور وہیں کی لا فرم میں اپنی خدمات انجام دے رہی ہیں۔ ڈاکٹر رضوی کے مطابق رخسار نے تقریباً ڈیڑھ سال پہلے لوگوں کی درخواست پر لبرل ڈیموکریٹک پارٹی جوائن کی تھی۔ رخسار پارٹی جوائن کرنے کے بعد سے مسلسل سماجی خدمات کرتی رہی ہیں اور سماج کے مسائل اٹھاتی رہی ہیں۔ سماج کے تمام طبقات کے لیے مسلسل کام کرتے رہنے کی وجہ سے ہی پارٹی نے انہیں ٹکٹ دے کر اپنا امیدوار بنایا۔ اس کے بعد انہوں نے پارٹی کی جانب سے کاؤنسلر کے انتخاب میں ''سٹن وارڈ'' سیٹ سے انتخاب لڑا اور بڑے فرق سے کامیابی حاصل کی۔ رخسار حسن کو کل 1593 ووٹ ملے، جبکہ دوسرے نمبر پر ''دی گرین پارٹی'' کے گریگ پیٹر کو صرف 448 ووٹ مل سکے۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ رخسار حسن کو علاقے کی عوام کتنا پسند کرتی ہے۔